

فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہل حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیئہ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنت

سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟



جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں



ممتاز ماگاہ میں دارالعلوم دیوبند کے صدر سالہ تقریبات کے موقع پر انجمن کے صدر ہوتے۔

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی
افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی: جگجیون راک نے بھی اجلاس خطاب کیا
۳۳۲ افراد کا سہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا
وہ روزہ داران و نمازگاہ جنگ: دیوبند میں دارالعلوم دیوبند
کے صدر سالہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد پاکستان کے صدر سالہ تقریبات
میں شرکت کیا اور انجمن کے صدر سالہ تقریبات میں شرکت کیا
۳۳۲ افراد کا سہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا
وہ روزہ داران و نمازگاہ جنگ: دیوبند میں دارالعلوم دیوبند
کے صدر سالہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد پاکستان کے صدر سالہ تقریبات
میں شرکت کیا اور انجمن کے صدر سالہ تقریبات میں شرکت کیا

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سوسالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ

ایڈیٹر نظامی
کراچی

بانی جمیڈی مہدی

نوائے وقت

کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد اور ملتان سے ہیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد نمبر 17 تاریخ اشاعت 1420ھ 31 جولائی 1999ء 16 سالن 2056 ب سو نیا گاندھی کا علماء دیوبند سے خطاب 7218 قیمت کھپے 12 صفحات 24 رجب المرجب 292 شمارہ

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

دلی (انٹرف ایک) بھارتی کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے دلی میں علماء دیوبند کے اجتماع سے خطاب کیا۔ بی بی سی کے مطابق دلی میں علماء دیوبند سے ی کانگریس کے متعلق بات چیت ہوئی۔ لیکن سونیا گاندھی کی بیٹی سہمان قصویٰ ان کی تقریب میں شرکت اور علماء دیوبند کی عالم مولانا اسعد مدنی اور ان کے رفقاء کی دہلی کانگریس میں شمولیت کو بہت دلچسپ قرار دیا۔ دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب تک کانگریس اپنے پرانے ووٹ بینک کو اپنی طرف راغب کرنے سے تیار ہی نہیں تھی۔ 11 جولائی کو سونیا گاندھی کے دورے سے 11 لاکھ آگے گئے۔

THE DAILY JANG KARACHI

جنگ سرگرمی

جلد نمبر 63 تاریخ اشاعت 1420ھ 31 جولائی 1999ء 206 شمارہ



امیر ہند مولانا مہدی کی سربراہی میں ایک وفد نے پاکستان کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کے ایک وفد سے ملاقات کی

مولانا مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

روزنامہ نیا خیبر کراچی 22 دسمبر 2003ء

ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، نعمت اللہ

مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کر کے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی

جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، فیملی عید ملن سے خطاب

پیدائش سے منسوب فیملی عید ملن سے خطاب کرتے ہوئے کہی، نعمت اللہ خان نے مزید کہا کہ مولانا کی 1940ء کی کہی ہوئی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلم لیگ سے کہا تھا کہ مسلمانوں کو منظم کر کے آزاد

کراچی (پ ر) ناظم نئی نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ مولانا مودودی کی دعوت دین کی جدوجہد پورے عالم اسلام میں قابل قدر حیثیت رکھتی ہے، مولانا مودودی کے لٹریچر نے غیر مسلموں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی ہے، نئی ناظم نے یہ بات بانی جماعت اسلامی سید ابو علی مودودی کے صد سالہ

مولانا مودودی

بقیہ نمبر 6

مملکت کی بات کی جائے تاکہ اسلام کا عملی نفاذ ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا کہ پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا۔



ناظم کراچی کے سابق جنرل پانزہ آرٹھکھ احمد علی مرحوم کی برسی کے موقع پر نعمت اللہ خان سابق ڈی جی کے ڈی اسٹ علی احمد نظامی اور بیگم احمد علی کے ہمراہ سابق چیف کنٹرولر لارڈنگز شاہ محمد مصباح بھی تصویر میں نمایاں ہیں

سوال: مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہوگئی؟

دیوبندی عالم نے کشمیر میں جہاد کو بغاوت اور شہداء کو شہید کہنے سے انکار کر دیا

القرار 20 محرم الحرام 1422ھ - 15 اپریل 2001ء، صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاں ہندو بغاوت ہو رہی ہے ہلاکتوں کا شہر ہندوستان

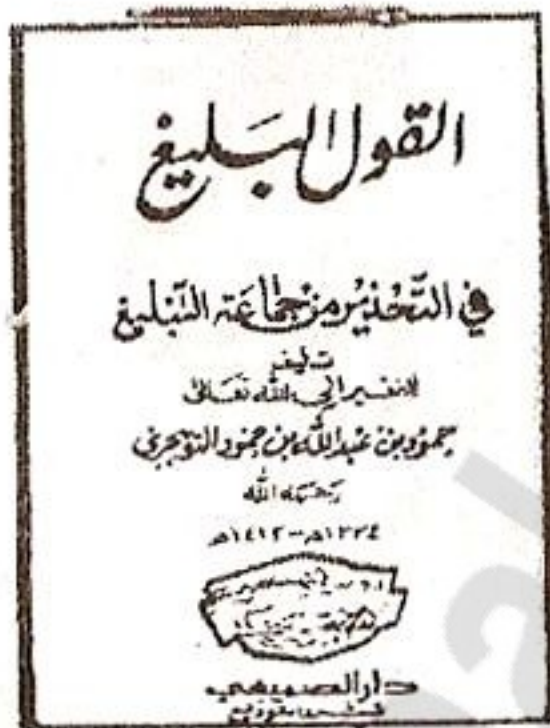
مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

مقام میں نوجوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر غریب باڑی کی پولیس نے حفاظت میں لے کر چھوٹی سڑک پر لے آئے اور اسے پکڑ لیا۔

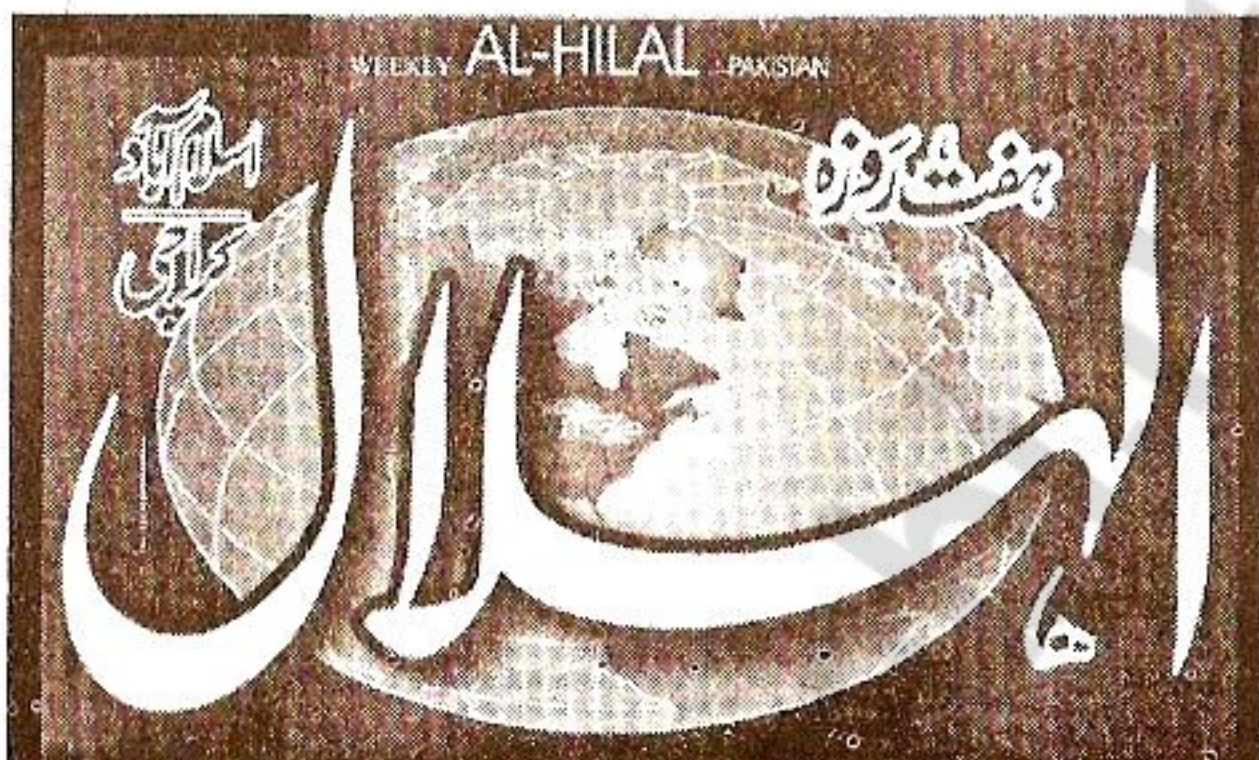
۱۵۸ (اے انی ان) جمیٹ غلامہ بند کے سر پر | جوری ہے ۱۴، وہی بانک جرنے واسے لگی فیہد مسک جی۔

موت ۱۰۶۰ھ کی ہے کہ ظہیر میں جہاڑوں کا کہنا ہے کہ مسند شیعہ وزارت سے مل گیا (باقی صفحہ ۱۱-۱۲)

سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا



جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟



جلد نمبر 3 | 25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء | شمارہ نمبر 20-21

دارالعلوم دیوبند کا نفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات جوینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے اور سال کر دیئے گئے
شہداء بالا کوٹ سے لیکر تاحال علماء دیوبند کے عقیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کانفرنس کا مقصد ہے

شتم قرآن کی تقاریب اور معتکفین اپنی دعاؤں میں کانفرنس کیلئے دعا کریں مولانا گل نصیب خان

بنوں (جمشید خان سوکڑی سے) جمعیت علماء اسلام | سرحد کے تمام اضلاع کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے
صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ
بقیہ نمبر 22 صفحہ 1

مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیوبند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں ہیں ہم حیدر دروست جانا چاہتے ہیں مزار کرم آپ ہمیں بتائیں یہ بات ملکی مسطور سے بتا دی گئی ہے اس لیے ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ ہم دعائیں آپ کے مزارات کی زیارت کر سکیں۔

راہیل کراچی۔

الجواب۔ حامداً و مصلياً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں پر ان حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں معلوم نہیں البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رجعت فرما گئے ہیں ان کے قبریں وہاں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دعا جاسکتی ہے جیسے انڈیا کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت مفتی محمد شفیع، قاضی عبدالرحمن عارف، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کے قبور دارالعلوم کورنگی میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن میں ہیں۔ امد مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک و غیرہ مزارات میں ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ شعبان العظمیٰ ۱۴۲۸ھ

بجواب
عبدالرشید شاکر
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ شعبان ۱۴۲۸ھ



انوار شری
۶/۱۱/۵۴

سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔

سیرت النبی کا نفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

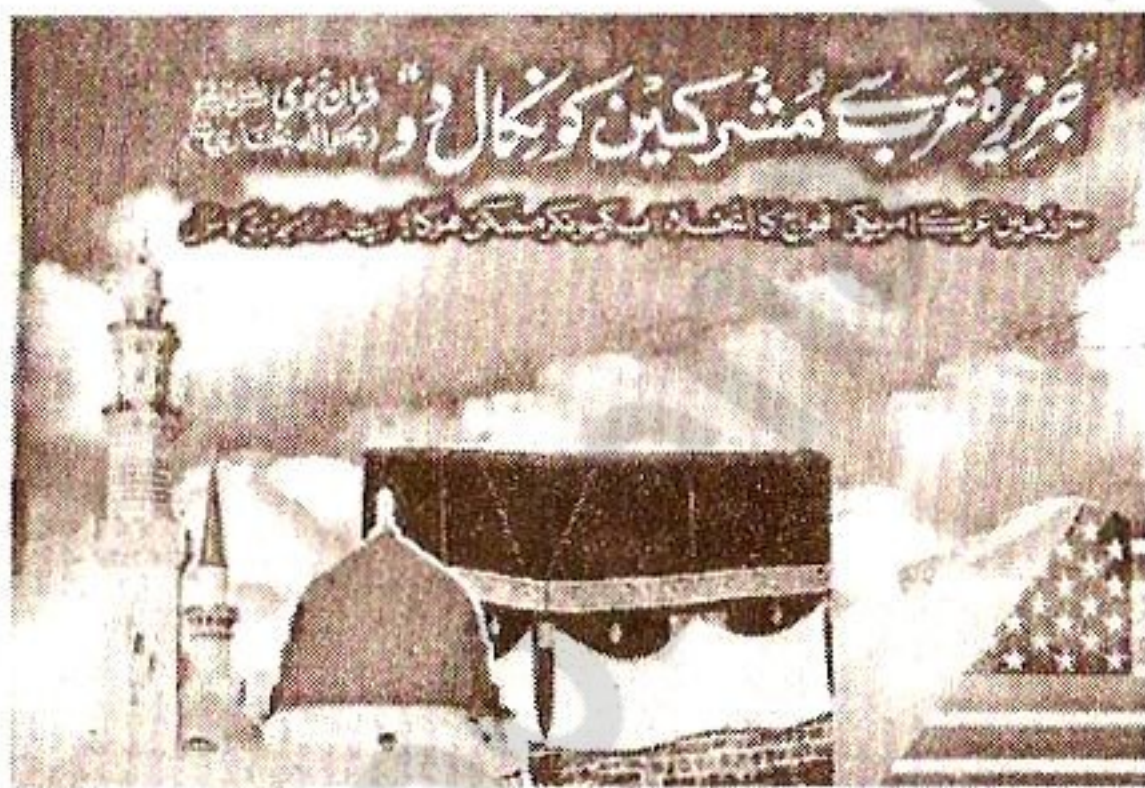
ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی کا نفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کا نفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

[illegible]

شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟



انار کا درخت جس
کے سائے میں ایک
استاذ "ملا محمود" اور
ایک شاگرد "محمود
حسن" نے تعلیم کا
آغاز کر کے
دارالعلوم دیوبند کی
ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو
سال سے زائد عمر کا
یہ درخت دارالعلوم
کے حسین ماضی کا
عینی گواہ ہے۔



مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم

سوال: زیر نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟



جمہوریات، ۲۰ دسمبر ۱۹۹۱ء، ص ۱۰

مفتی محمود نے داتا دربار میں حاضری کیا
لاہور ۱۹ دسمبر (پہلے) ایک دن تو کراچی
میں سربراہ مولانا مفتی محمود گنہگار حضرت
داتا گنج بخش کے مزار پر گئے جہاں انھوں نے
فاتحہ پڑھا اور لنگر کی تقسیم کی اور داتا کے موجد
تو کراچی میں مولانا مفتی محمود کی تقسیم
مفتی محمود نے مزار مبارک پر فاتحہ پڑھا اور لنگر
دیا اور کہا کہ داتا کے مزار پر تو کراچی کے مولانا
بکشاؤں نے فاتحہ پڑھا تھا مگر مولانا مفتی محمود
نے اسے فراموش کر دیا ہے اور وہ لنگر کی تقسیم
میں داتا کے مزار پر گئے اور لنگر کی تقسیم
کی اور لنگر کی تقسیم کی اور لنگر کی تقسیم



داتا دربار کے سربراہ مولانا مفتی محمود اور دیگر مسلمانوں کے ساتھ مولانا مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم کی تصویر

دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں



وزیر اعلیٰ سندھ کے شیر مولانا احترام الحق قانونی سربراہ مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں اس موقع پر فتویٰ دینے والی مجلس مولانا محمد رفیع صاحب (ت)

سوال: زیر نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مکتبہ چشتیہ المسالہ علیکم

یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو تا گوار ہو۔ (القصف: ۸)

دوامان کتاب وسنت، کاتین روزہ مرکزی تبلیغی و اصلاحی

١٥

بائی پاس چوک ستیانہ روڈ
فیصل آباد، پاکستان

PLP-19

صفحه ۱۳۲۶

36

30

31 مارچ قیمت

[illegible]

2005

100

B-17 علیہم بحسب حسن و قبح و انجلیہ کریمہ
021-4981890, 0300-8286823

الداعي إلى الخير : جماعة الدعوة كإمامي

زیر نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم ”جماعۃ الدعوة“ کی جانب سے شائع کئے گئے دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے فقہ کو بدعت کہنے والی ”جماعت اہلحدیث“ اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکارِ اعظم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ”القلم“ سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکارِ اعظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرأت کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

اخبار المدارس

بہشت روزہ

AKHBAR-UL-MADARIS

چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم

ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی

کراچی

جلد 1 | 13/07/2005ء بمطابق 27 صفر تا 03 ربیع الاول 1426ھ قیمت 3 روپے اشکالا 40

الجامعۃ البینویۃ للتحقیق والدراسۃ



کریئر انتظام



محفل حسن قرأت

عالمی بین الاقوامی عظیم الشان

11 ربیع الاول 1426ھ بعد نماز مغرب

سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ”اخبار المدارس“ کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے محفل حسن قرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ ”شب میلاد النبی“ میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرات کیسے جائز ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

لہذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرات کا انعقاد کیا؟

عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

مجلس اسلامیہ حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صاحب مدظلہ



مجلس عالم دین مجلس اعلیٰ کے رہنما اور جمعیت علماء پاکستان کے صدر علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مرحوم کی وفات کو ایک برس گزرنے پر امیر خسرو پارک گلشن میں منعقدہ عرس کی تقریب میں قاضی حسین احمد شریک ہیں جبکہ علامہ شاہ احمد نورانی مرحوم کے صاحبزادے انس نورانی دعا کروا رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آ رہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

دیوبندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا



میں اضافہ ہوا اس کو برکت نہیں کہہ سکتے۔ حدیث میں ہے کہ دعا مطلق میں اترنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتی ہے کہ اس شخص کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان؟ اس وقت بسم اللہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید ہوتی چاہئے۔

ماں باپ کی نافرمانی

سوال: اگر جوان اولاد جان بوجہ کر باپ سے ٹکرا کر بے نافرمانی کرے ماں باپ کی بے عزتی کرے کوئی اہمیت نہ دے، باپ کی ماں بہنوں سے ماں کی وجہ سے ترکہ تعلق کرے اور ان سب باتوں کے باوجود اپنے آپ کو دین دار ہونے کا دعوٰی بھی کرے تو کیا تدارک کیا جائے جبکہ باپ ماں کا بھی کفیل بھی ہو؟

جواب: اسلام میں ماں باپ کی اطاعت کی اتنی تاکید آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آئید کے بعد دوسرے درجے میں ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے لیکن اسی کے ساتھ ماں باپ پر بھی بیحد واری عائد کی ہے کہ دارالاد پر بے جا سختی نہ کریں اور ان کو کوئی ایسا حکم نہ دیں جو شریعت کے خلاف ہو۔

اللہ یا خدا

سوال: اللہ کو "خدا" کہنا جائز ہے؟

جواب: اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ قرآن کریم میں یہی استعمال ہوا ہے۔ "خدا" فارسی میں "اللہ" ہی کا ترجمہ ہے جو اردو میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا استعمال بلا تکلف جائز ہے البتہ اللہ کہنا افضل اور زیادہ بہتر ہے۔ جو مسلمان اپنی زبان میں اللہ کو پکارے گا جائز ہوگا۔

بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا ہمارے پیارے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی ولی کی درگاہ پر جا کر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور غلط بھی۔ رہنمائی کریں کیا درست ہے (عزیم، کراچی)۔

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے روضہ مطہر پر آپ سے مخاطب ہو کر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی بھی شریعت میں گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جا کر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں۔ بار بار استغفار کرتے رہتے ہیں ہر اس بات پر جو ان کو ناپسند ہو۔ مگر وہ مریضوں کو دوا دیتے وقت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنے کو عوز باللہ چھا نہیں دیتے۔ نہ کسی کے سبھانے پر سمجھتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح بیماری میں برکت ہوگی۔ براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟ (رضیہ احمدی، یو ایس اے) ناظم آباد کراچی)

جواب: دوا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے گریز کرنا جہالت کی بنا پر ہے۔ بسم اللہ تو بڑی برکت والی چیز ہے جس چیز سے بیماری

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے

سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟

جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا

بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکارِ اعظم ﷺ کی

حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟

دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ عورت و سماج کراچی

اسے بی بی سے واقعہ و تصدیق شدہ شامت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵ نومبر ۲۰۰۴ء

جلد ۹: شمارہ ۱۰۱



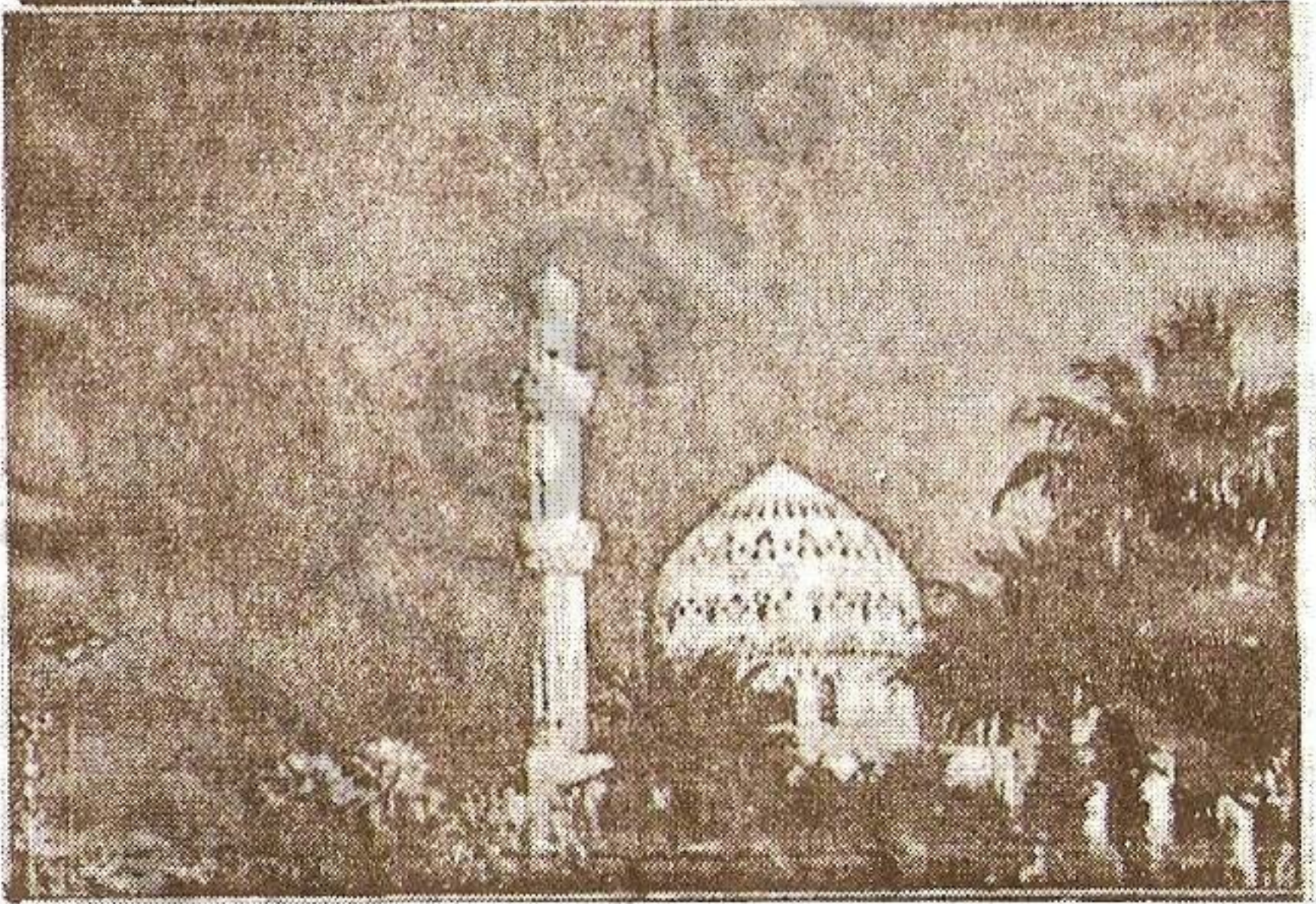
ہدایت خانہ اسلام (س) کے مدیر مولانا سمیع الحق ایک تقریب میں ڈاکٹر عالیہ امام سے مصافحہ کر رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت



بغداد میں امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کے دوران محفوظ رہنے والی
تاریخی درگاہ جبکہ اس کے ارد گرد کی عمارتوں سے دھواں اٹھ رہا ہے



تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور
دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان و شوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔
یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔

عورتوں کا تبلیغ کیلئے گھروں سے نکلنا ناجائز ہے

ہفت روزہ

ضرب مومن

کراچی

بدعت

شیخ اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ مفتی اعظم پاکستان دارالافتاء دارالرشاد اسلام آباد کراچی

جلد 5 25 تا 19 جمادی الاولیٰ 1422ھ مطابق 10 تا 18 اگست 2001ء قیمت 7 پچھلے شمارہ 33

عورتوں کا وظیفہ بننے کے لئے دور سے کرنا

بہن! زہرا میں حضرت سہارنشاہ اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ خانی نے لکھا ہے کہ عورتوں کو بلا ضرورت شہیدہ گھر سے باہر نہیں جانا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں دینی مدارس کی بعض معلمات وہاں کہنے کے لئے دوسرا گھر جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر کے جاتی ہیں، کیا ان کا وظیفہ بننے کے لئے اس طرح چکر لگانا شہیدہ ضرورت میں داخل ہے؟ (آئینہ طالب)

بہن! ضرورت شہیدہ میں داخل نہیں، وظیفہ بننے کے لئے گھر سے نکلنا دوسرے شہروں کے لئے سفر کرنا عورتوں کی نہیں مردوں کی ذمہ داریوں میں سے ہے، چنانچہ ظاہر قدرت پر خود کیا جائے کہ انسانیت کی جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ نے بیٹے مردوں کو رسالت و نبوت کی ذمہ داریاں عطا فرمائی ہیں، لہذا کوئی عورت نبی یا رسول بن کر مبعوث نہیں ہوئی، اور چونکہ ایک بالکل واضح حکایت ہے کہ مرد اور عورت کی صلاحیتیں مختلف ہیں، جو کام مردوں کے لائق ہیں وہ عورتیں نہ کھاتے نہ پیتے ہیں، نہ لکھتیں، نہ ان کے لئے دو کام کرتے ہیں، لہذا اس طرح بالکل برعکس، لہذا جب ہے کہ منف صلاحیتیں ہیں، لہذا کوئی عورت نہیں ملتی، نیز اس فقہ کے دور میں اس میں مزید کوئی مفاد نہیں، جو چیز ظہر کے مطابق اور صاف سے ثابت ہے، وہ ہے کہ عورتوں میں اور مردوں میں کوئی تقابلی فرق نہیں، مرد عالم ہی وہ ہے، جس میں کوئی فرق نہیں ہے، وہی کو اختیار کرتا ہے، وہی کو حق کو پار کرتا، وہی نہیں سوچتا، لہذا ان کا نام ہے عورتیں ہی اپنے باقیات امور میں ہندو استطاعت امر بالسرف و نہی عن المنکر کی تکلف ہیں لہذا انہیں چار دہری میں رہنے ہوئے ہیں، عمل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

اپنے مسائل کا حل

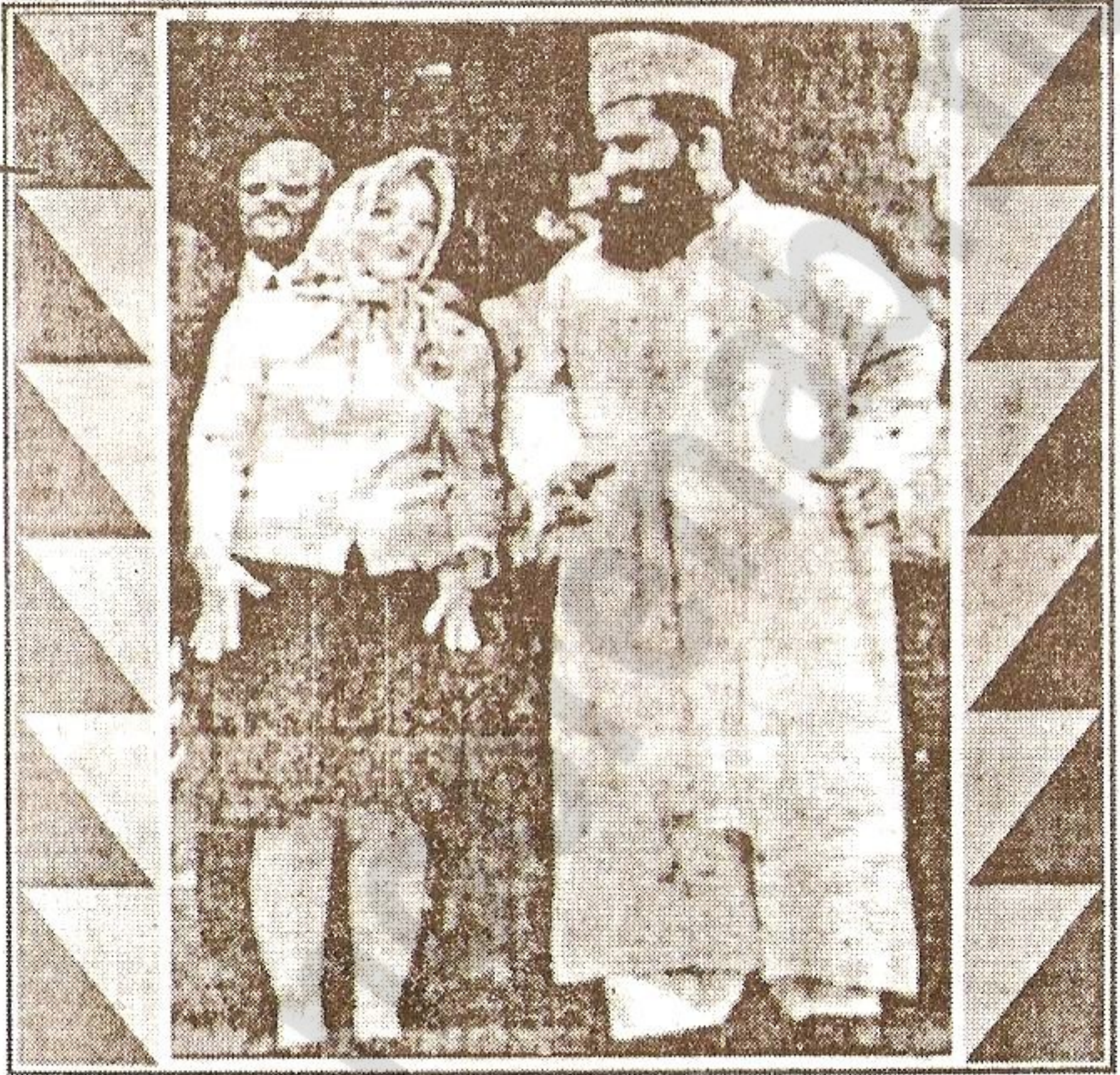
ملفوظات امجد دارالافتاء دارالرشاد اسلام آباد کراچی

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟

دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہو گیا؟

از کلم: علامہ محمد طفیل رضوی



اوپر تصویر میں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اس وقت اسلام اور مسلمانوں کو سب سے

زیادہ نقصان پہنچانے والا ملک امریکہ کی سفیر اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ مگر مسجد میں نیکر جان کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس طرح گھوم رہی ہیں جیسے کسی بارغ کی سیر کے وقت اپنے ملک امریکہ میں گھوم رہی ہو اور ساتھ ہی بادشاہی مسجد کے امام صاحب خوشگوار مولانا سے لے کر گھوم رہے ہیں۔ جیسے اپنی اہلیہ کو لے کر مسجد کی زیارت کر دانے آئے ہوں۔ امارے اس سے متعلق چند سوالات ہیں۔

1۔ کیا عیسائی مرد و خواتین کو مسجد میں لانا جائز ہے؟

2۔ کیا نیکر بہن کر عیسائی عورت کو مسجد میں گھمانا مسجد کی توہین نہیں؟

3۔ امام مسجد کا کام لوگوں کو برائی سے روکنا ہے مگر امام مسجد ہتھ ہونے ایک اسلام

دشمن عورت کو مسجد میں کیوں گھمار رہے تھے؟

4۔ کیا اسلام میں ایک مرد کا عورت کے شانہ بشانہ چلنا جائز ہے؟

5۔ کیا بادشاہی مسجد کے امام کو یہ زیب دیتا ہے؟

6۔ بادشاہی مسجد کے امام کے اس فعل کا حامی مسلمانوں پر کتنا برا اثر پڑے گا؟ کیا امام

صاحب نے کبھی یہ سوچا؟

اس امام صاحب کا تعلق جس مکتبہ فکر سے ہے مگر افسوس کہ اس مکتبہ فکر کے کسی بھی

نے ان کی اصلاح نہیں کی اور نہ ہی ان کے اس فعل پر ان سے احتجاج کیا

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غائب

شرم تم کو مگر نہیں آتی

مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات

اور نزل امت کرو۔ ورنہ کفر و کفر ہے اور شاری ہوا اٹھ جائے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا معیار

کراچی

سربل

بیت

بیت

PH: 6683301 FAX: 6623814 شیخ رشید احمد صاحب المدینۃ العلمیۃ دارالافتاء دارالارشاد دارالحدیث

جلد ۶ شماره ۱۳ ۱۳۳۷ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۸ تا ۲۹ مارچ ۲۰۰۲ء قیمت ۷ روپے

جذبوں کی دنیا

توقیف: ثابہ قساری

آہ! حضرت اقدس

استاد قمر لودھی جے پوری

آہ! ہاں ہاں ہاں میں آئی ہے خبر
ایک بار تم مرا ہمانوں کے قلب سے
میں سے رخصت ہو گئے تھے تم کے جو دہرے
ہمیں کے وہ نہ ہو کہہ دو کہوں کے دہرے
اپنے قول و عمل کے بہریں مگر تھے
مگر کے لئے دیوں کے ستون مگر
مرد حق، مومن، مہربان، مہربان، مہربان
تنگان علم میں قادیان کا دہرے
کام نہیں کچھ اسباب ارتقاء زیست کا
حول تکی ہے مگر مذمت ہے تکی مگر
ایک روشن عالم، ایک روشن عالم، ایک روشن عالم
نہیں عالم تہمتی تہمتی تہمتی تہمتی
رات دن روشن منور علم و مرقاں تہمتی
ہر روشن ہے، تہمتی تہمتی تہمتی تہمتی
(یہاں قمر سے حضرت اقدس کی ذات مراد ہے)

سوال: زیر نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟

دیوبندی مفتی خود پھنس گئے

کراچی

بلاشبہ محمد بن اللہ کے نزدیک صرف اسلامی ہے (القرآن)

روزی نامہ

شیخ الشیخ مفتی اعظم بریلوی رشید احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ

موعظہ حسنہ

ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجئے۔ شاد اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اپنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق کا ذکر کی طرف توجہ ہو گیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدھتوں نے بہت اچھا لایا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گدھے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹی نعوذ باللہ!

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی

طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحوں کے بعد پردہ گرا دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نظروں سے پھراؤ بھیل ہو گئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹایا تو ہماری حالت ایسی ہو گئی تھی کہ جو بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہو گئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے، یہ تھے سچے محبت اور پکے عاشق! محبوب پر نظر پڑتے ہی جال سے بے رال ہو گئے اور نماز جیسے اہم فریضہ سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرا دیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی، ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نماز ٹوٹنے لگی تھی یا نہیں؟ اس کی بجائے کوئی اور مخلوق ان کے سامنے آ جاتی تو ان کا اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو درکنار۔

حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم
۳۰۰۲ (معارف ماہ محنت) سے اقتباس

سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کارو کر دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔

مفتی تقی عثمانی مسلمانوں کو کس سمت میں لیکر جا رہے ہیں؟

ABC CERTIFIED مسلسل اشاعت کے 40 سال

TheDaily AGHAZ Karachi



قیمت
3 روپے

ایڈیٹر

محمد رفیع قادری

جلد 40 جمرات 27 محرم الحرام 1423ھ 11 اپریل 2002ء شمارہ 97

موسیقی کو حرام نہیں کہا، نغمے گاؤں کا جنید جمشید

اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کر کے دکھاؤں گا پریس کانفرنس سے خطاب

کرچی (پھرل رپورٹر) باب شہر جنید جمشید نے کہا ہے کہ مذہب اسلام موسیقی کی جس حد تک اجازت دیتا ہے وہی حد رکھوں گا جلد ہی اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کر کے دکھاؤں گا۔ بات انہوں نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے موسیقی

بغیر 14

تھی کہ مذکورہ دونوں شخصیات نے موسیقی کو کمر اہی کا سبب بنایا ہے اس سلسلے میں مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ اسلام بھی موسیقی کی اجازت دیتا ہے لیکن اسلام نے موسیقی کے لئے ایک حد طے کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مفتی تقی عثمانی نے مجھے موسیقی ترک کرنے سے منع کیا ہے میں ترک نہیں کروں گا اسلام نے موسیقی میں جن آلات کی اجازت دی ہے ان کو استعمال کروں گا اور نغمے بھی گاؤں گا۔

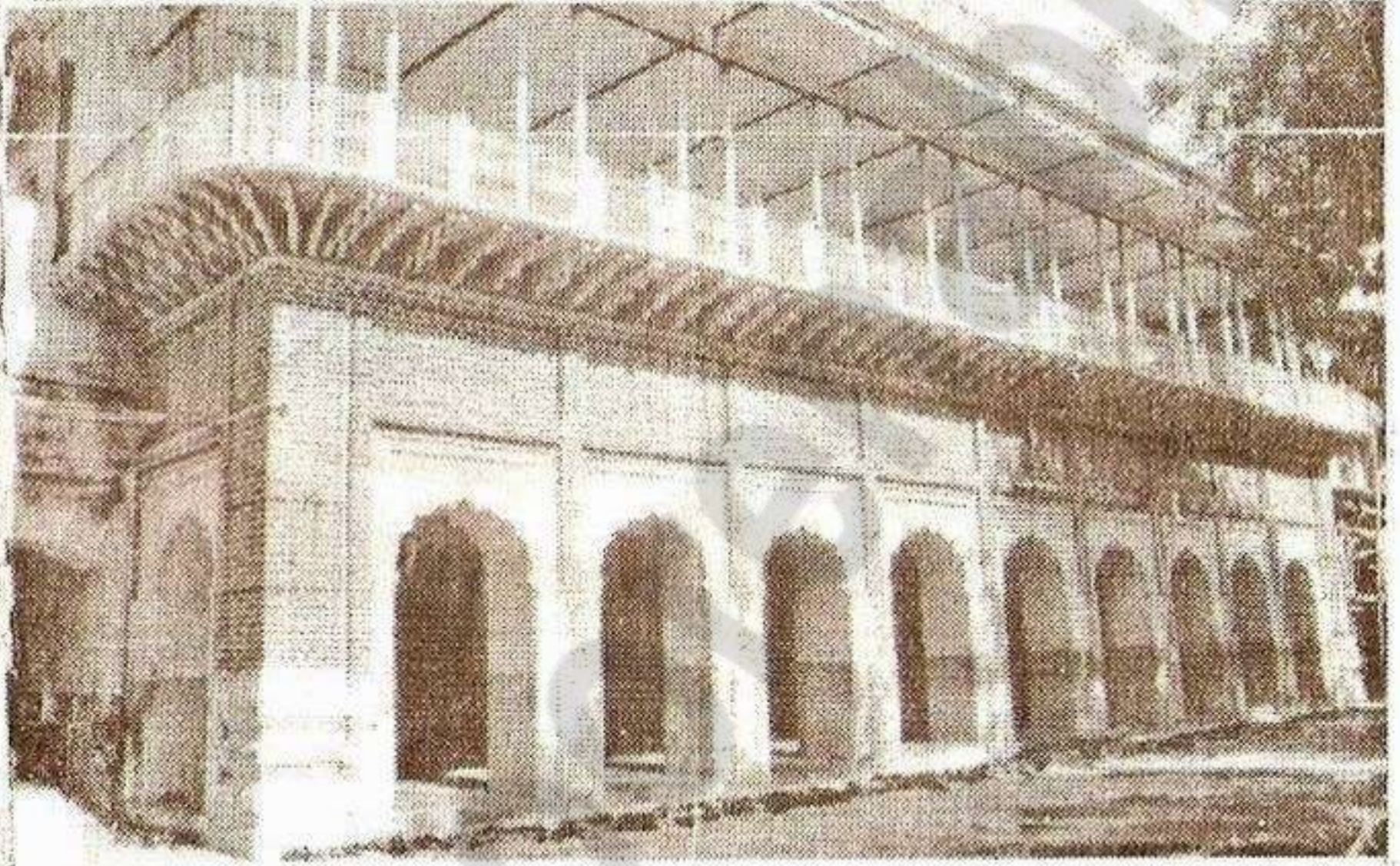
14

بقیہ

کو بھی حرام نہیں کہا میری بات کا غلط مطلب لیا گیا میں نے لاہور میں ان حضرات اور علماء اقبال کے حوالے سے بات کی

دارالعلوم دیوبند میں رسول اللہ تشریف لائے اور نشانات لگائے کہ یہاں تعمیر کیا جائے

دارالعلوم دیوبند



دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ۱۲۸۰ھ میں رکھی گئی تھی۔ اس کی بنیاد رکھنے والے مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلوی نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے نشانات کو دیکھا ہے اور ان کے مطابق دارالعلوم دیوبند کی تعمیر کروائی ہے۔

سوال: زیر نظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصا سے مربع نشان لگا کر فرمایا کہ دارالعلوم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صبح بیدار ہو کر دیکھا تو سچ مچ اس مقام پر واضح نشان موجود ہیں۔ اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ اسی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو با آسانی یاد آ جاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سر کاظم رحمہ اللہ نے خود آ کر نشانات لگائے اور نشان باقاعدہ موجود تھے تو پھر آپ لوگوں نے سر کاظم رحمہ اللہ کی حیات تسلیم کر لی کیونکہ مردہ آ کر نشانات نہیں لگا سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سر کاظم رحمہ اللہ نے نشانات لگائے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق با آسانی یاد ہو جاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے تسلیم کر لیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہو جائے وہ بابرکت ہو جاتی ہے؟

غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

قربانی کیلئے بھرا = 2300

”مستحق افراد جن کو کئی کئی مہینوں کوشت کا ماضیہ نہیں ہوتا۔
مہمانوں پر آپکی طرف سے گوشت خورنے کی امید لگائے جاتے ہیں۔
اللہ کے لئے ہونے والے مہمانوں پر حضور ﷺ کے نام اپنے
مرحومہ و مرکون کے نام کن مہمانوں کے نام حج پر اپنے دم شری
قربانی کر چکے مگر ان پر آپکی غرض قربانی ہے وہ بھی آپ کر انہیں اور
کوشش کریں کہ قربانی کا ہمارا گوشت مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے
ماہگیر و یلگیر میں پہنچا دیں

اللہ تعالیٰ آپکی قربانی قبول کرے

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو دیکھیں ٹرسٹ

آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

عامگیر و یلگیر ٹرسٹ انٹرنیشنل

ماہگیر سہ ماہگیر رواد ہمارا آباد فون 4852055-60

Daily AGHAZ Karachi



محمد نوافقی

TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

جلد 39 منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء شہلا

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور ﷺ
”مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ
ڈبل پالیسی کیوں؟

کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

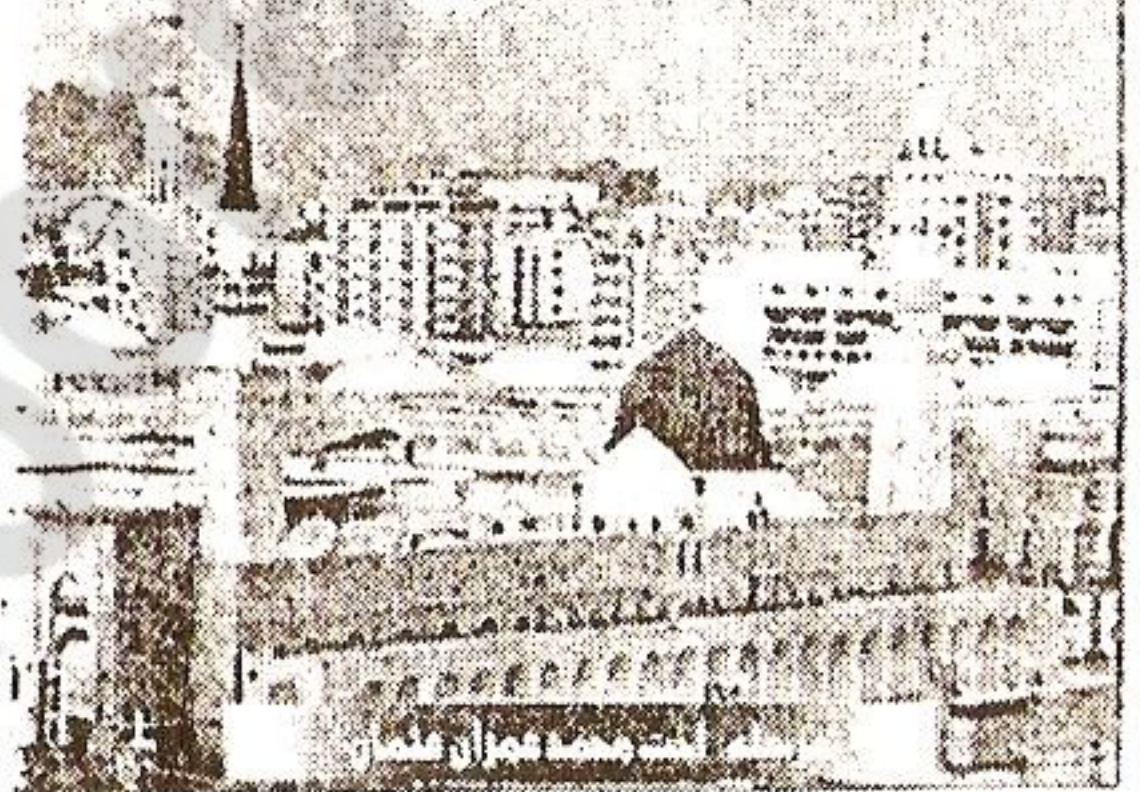
خواتین کا اسلام

بدھ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

59

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
کیا مقدر ہے صدیق و فاروق کا
جن کا گھر رحمتوں کے خزانے میں ہے
کیا عجب شان عثمان و حیدر کی ہے
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں
جیسے میرے نبی کے سینے میں ہے
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے

نعت شریف



سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور ﷺ کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے و نڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟

دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قفل میں شرکت

الاصناف

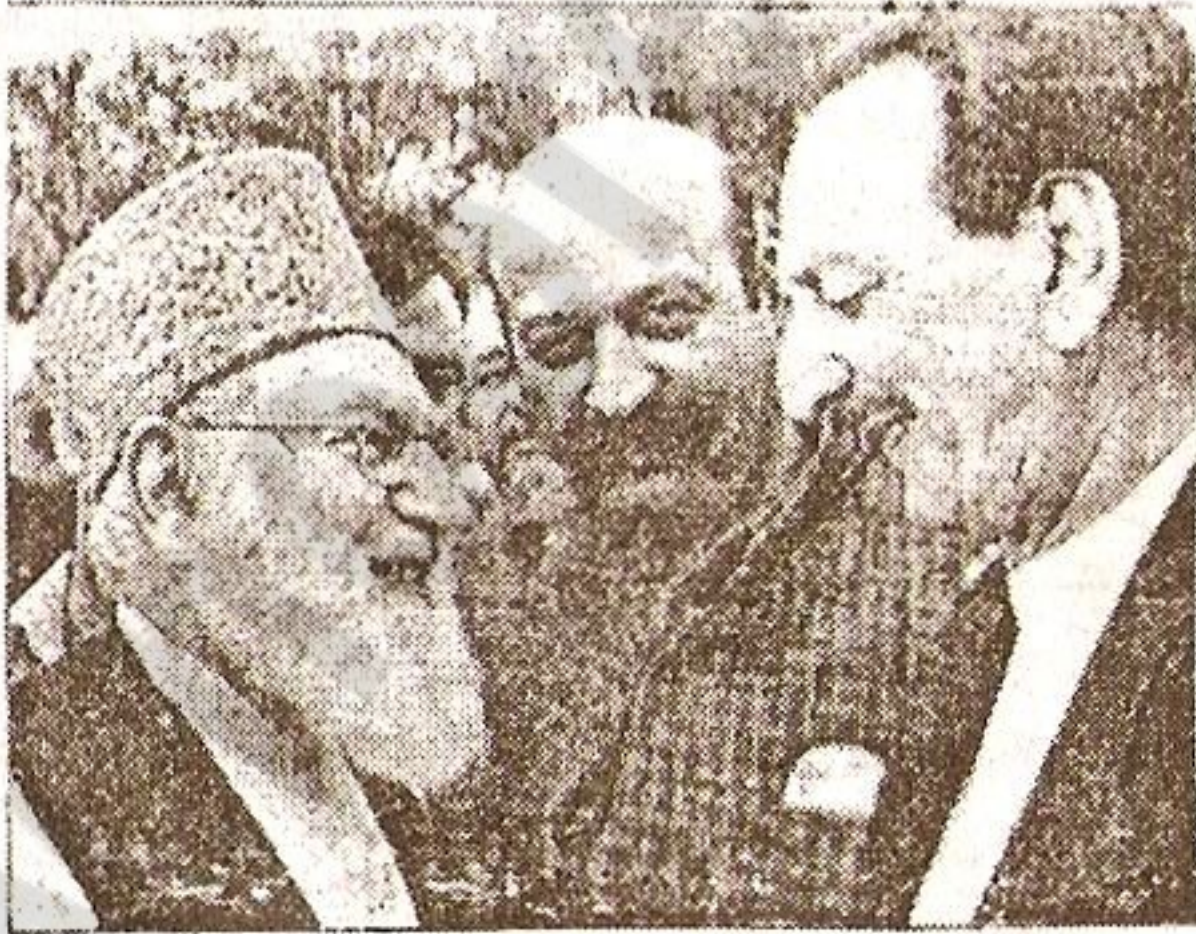
روزنامہ کراچی

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قفل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

رفیق تارڑ، ظفر الحق، قاضی حسین، احمد راجہ ظفر الحق اور دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور (جورہ رٹ) سابق وزیر اعلیٰ میاں نواز شریف کے والد میاں محمد شریف کی رسم قفل (باقی صفحہ 3۔ نمبر 26)



میاں شریف کی رسم قفل کے موقع پر قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق سے تیار کیا گیا ہے۔

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قفل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قفل بدعت ہے تو پھر رسم قفل میں شرکت کیوں کی؟

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔
قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ
اپنے پیشوا کی برسی مناسکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر
بدعت کا فتویٰ کیوں؟

دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا



25 محرم الحرام تا یکم صفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

28

تہ

کے ایصالِ ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن خوانی کی تقاریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصالِ ثواب کے لئے دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کابل کی تقریب ملا عبدالبکر کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قندھار میں امیر المومنین خود دعا کرانے لگے۔

ملاربانی کی وفات پر افغانستان میں

تین دن قرآن خوانی کا حکم
سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قندھار (نویہ احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم سانحے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم فاجعہ پر 28 صفحہ 5

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملاربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں ... !!!

دارالعلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

۷۸۶

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اعلیٰ درجے دینی و مفتیان شرع میں
اس مسئلہ میں کہ سرحد محفل میلاد یا میلاد کا افراسی
کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شریک ہونا شرعی
طہر و نہ کیا حیثیت رکھتا ہے۔
بیوا و لوا جروا

استفتاء

ریٹریج (ریٹائرڈ) راجہ صاحب
محفل میلاد میلاد قبل اس وقت کہ سید خلیفہ نے
راستکاروں ۲/۹-۶۷۔ اسلام آباد

۶۶۰۰۰

بسمہ تعالیٰ



الجواب: فتاویٰ رشیدیہ مسئلہ میں ہے

یہ محفل جو کہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں
اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین۔ اور زمانہ مجتہدین علیہ الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔ اس کا ایجاد
چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہذا یہ
مجلس بدعت ضالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔
کتبہ منبرہ سید جانان علیہ السلام

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا فتویٰ

ملاحظہ کیا۔ اس فتویٰ میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب

دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

روزنامہ جند کراچی

جمعہ 28 / رجب المرجب 1421ھ 27 / اکتوبر 2000ء

قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

دنیا کے کفر دینی مدارس کیخلاف پروپیگنڈہ کر رہی ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب

میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیا کے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہر اول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسہ سے مولانا نور الہدیٰ، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالمنان انور، خطیب عبدالرحمن، مولانا عبدالشکور خیر پوری حافظ احمد علی اور قاری غلام حسین نے بھی خطاب کیا۔

کراچی (پ ر) جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن

لائڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

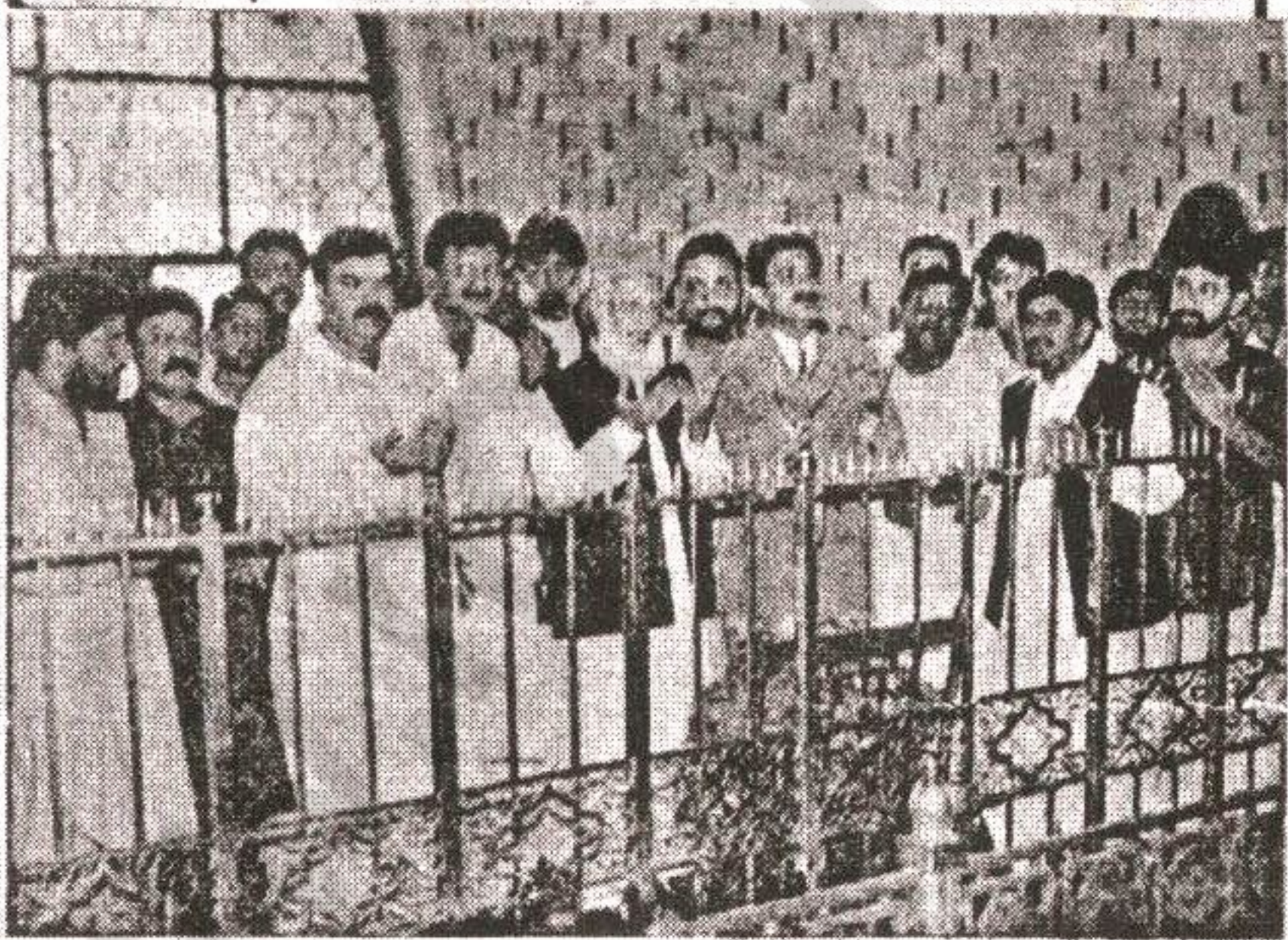
عوام

کراچی

روزنامہ

جلد نمبر 7 ص 22 رعبی الاول 1422ھ 13 اگست 2001ء 3 ستمبر 2001ء

Daily **Awam** Karachi



مزار قائد پر کراچی کے باہم اعلیٰ نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ، نائب ناظم اعلیٰ طارق حسن نور دیگر افراد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (فوٹو عوام)

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟

اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

کراچی

ہفت روزہ

ضرب مومن

بدستار

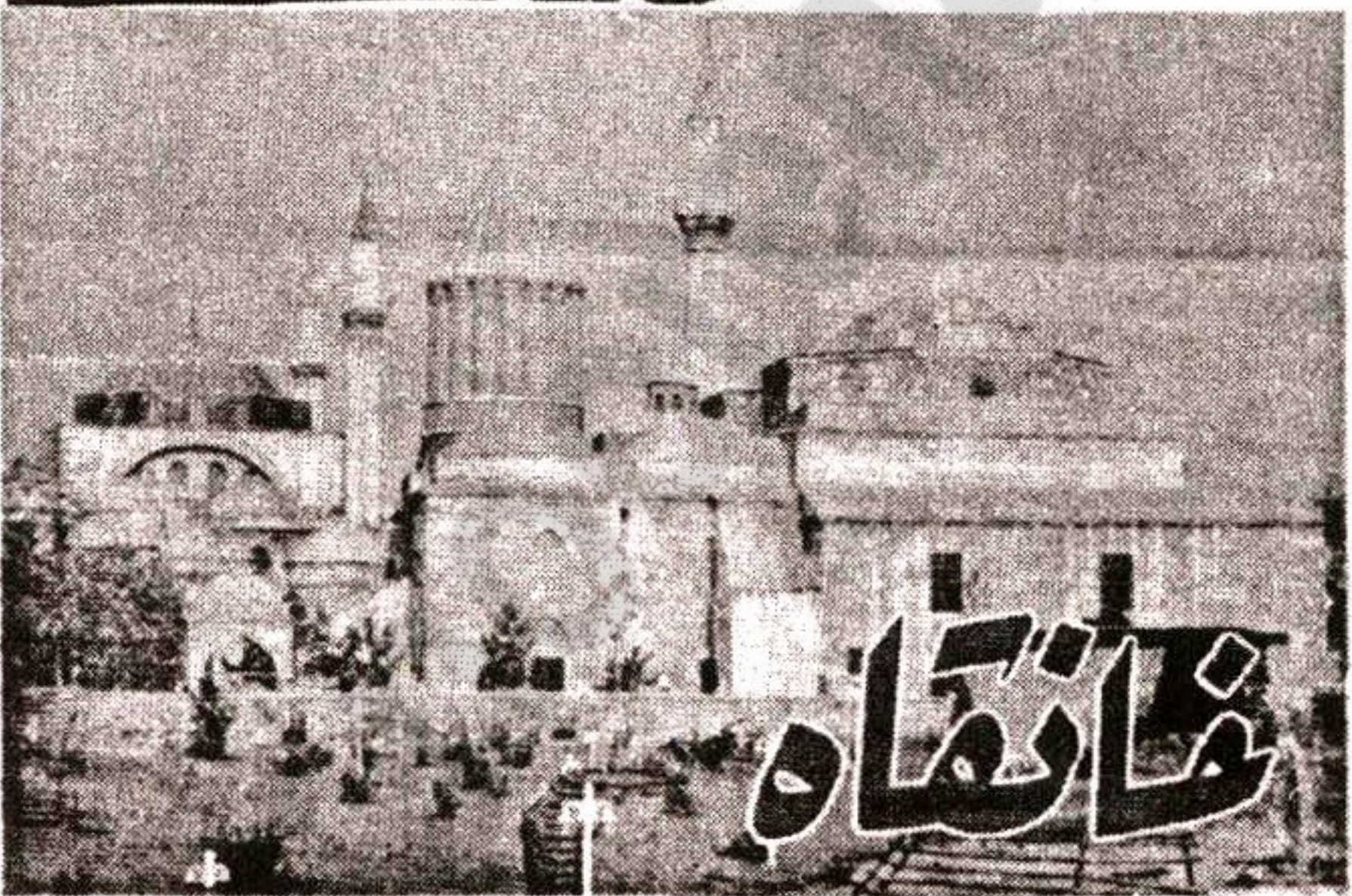
شیخ اشباح مہتمم اعظم حضرت اقدس بریلوی رشتہ سید صاحب دستار کاظم دارالافتاء دارالارشاد نظام آباد دہلی

شمارہ ۳۶

قیمت ۵ روپے

۱۳ تا ۱۶ نومبر ۲۰۰۰ء مطابق

جلد ۳

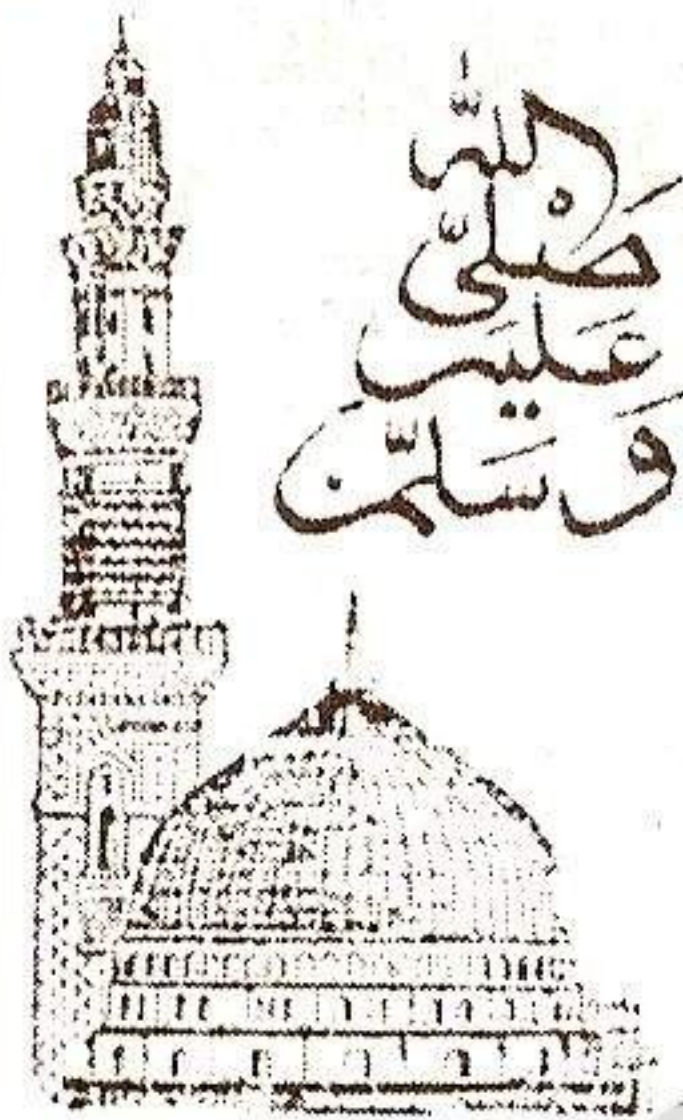


قریب سترہ سال پہلے مہتمم اعظم مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ جہاں سے ہزاروں انسانوں نے تزکیہ نفس اور معرفت الہی حاصل کی۔ ترکی کے شہر قادیان میں واقع یہ خانقاہ اس دور کی یادگار ہے جب اہل اللہ نے سلوک و احسان اور تزکیہ باطن کے اہم شعبے کو زندہ کر رکھا تھا۔ ان کی محبت و تربیت کی برکت سے مسلمان روحانی چارہاں اور نفس کی گندگیوں سے پاک ہو کر اخلاقی و فنی حیرت سے بھرپور لہجہ سے مشرقی اہل تکملہ کی برتری کا پرچم بلند کرتے آئے۔ آج مسلمان پھر سے اللہ والوں کے ان مراکز سے جڑ جائیں اور اصلاح نفس کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کا مشاہدہ کر سکیں تو یہاں پر غالب کر سکیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن کی ہے جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلک اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے عوض شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟

اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشن آمد رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

سیدنا و مولینا محمد ﷺ و علی ﷺ
جشن آمد رسول مبارک



سیرت محمد مصطفیٰ ﷺ

پیغام

محمد ﷺ کی تعلیم و حکم
لاکھوں درود لاکھوں سلام

وہ دامنے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشنا سر و غ وادی سینا
نگاہ عشق وستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طہ

جماعت اسلامی، کراچی

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں
شائع کر کے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے
پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟

قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنا ناجائز ہے

اور نزاع مستکرو۔ فرقہ کفر و بدعت ہو جائے اور شاری ہو۔ اکثر جاننے والے۔ القرآن

کراچی

اسلامی صحافت کا ممتاز

ضرب مومن

PH: 6683301 FAX: 6623814

مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالارشاد اسلام آباد کراچی

جلد ۵ شماره ۳ ۲۵ جمادی الثانیہ تا ۲۴ رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۲ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء قیمت ۷ روپے

اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد رفیع عثمانی دارالافتاء دارالارشاد اسلام آباد کراچی

کے ارد گرد، ہندو ضرورت مندر ہاویہ جائز ہے اور اس کی اجرت بھی جائز ہے، بغرض اہل سنت یہ مندر ہاویہ بھی جائز نہیں۔ نیز قبر کی حفاظت کی ضرورت بھی صرف اس وقت تک ہے جب تک میت خاک نہیں ہو جاتی۔ میت کے خاک بن جانے کے بعد حفاظت کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح قبر کے کتبے پر قرآنی آیات اور اشعار وغیرہ لکھنا، لکھوانا اور اپنے کتبے کو قبر پر لگا دینا ناجائز ہے، اس میں قرآن کی توجہ ہے، کتبے اور وہ سے وغیرہ اہل سنت کے مطابق ان کتبوں پر مشابہ کرتے ہیں، لہذا اس کی اجرت کا حکم بھی تعمیر قبر کی اجرت جیسا ہے۔ البتہ علامت کے طور پر سرہانے کتبہ لگانے، اور اس پر بیت کا نام اور تاریخ وفات لکھنے کی گنجائش ہے، اور اس کی اجرت بھی حلال ہے۔ البتہ احتیاط اس میں ہے کہ قبر سے ذرا ہٹ کر لگا جائے تاکہ ظاہر حدیث کی مخالفت لازم نہ آئے۔ اس سے پہلے کیے پر استغفار اور آئندہ اجتناب لازم ہے، کوئی جائز اور یہ معاش اختیار کیا جائے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

قبروں کو پختہ بنانے کی اجرت

مسئلہ میں قبروں کو سنگ مرمر سے پختہ بنانے کا حکم دینا ہوا ہے، چنانچہ مزدوری پر بھی کام کرتا ہوں، اسی طرح قبروں کے کتبوں پر قرآنی آیات وغیرہ کی لکھائی کا کام بھی اجرت پر کرتا ہوں، میرا یہی ذریعہ معاش ہے، اور کوئی ہنر نہیں جانتا، یہ کمالی حلال ہے یا حرام؟ اگر حرام ہے تو اس کمالی کی رقم پر ذکوہ ہوگی کہ نہیں؟ یا پھر اس رقم کا کیا کیا جائے؟ (غلام رسول۔ راولپنڈی)

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا ہے، اس لئے قبروں کو سنگ مرمر وغیرہ سے پختہ بنانا جائز نہیں، لہذا یہ کام اجرت پر یا بغیر اجرت بھی کئے سے یا اپنی مرضی سے کرنا ناجائز ہے اور کمالی حرام۔ اس عمل سے حاصل شدہ کمالی کا حکم یہ ہے کہ اگر اصل مالک زندہ ہو اور معلوم بھی ہو تو اس کو لوٹا دی جائے، اگر نہ ہو تو زکوہ دیا جائے، اگر مالک یا ورثہ معلوم نہیں تو بغیر ثواب کی نیت کے صدقہ کر دینا واجب ہے۔ البتہ اگر بارش وغیرہ کے پانی سے قبر کی مٹی بہ جائے یا کدو پڑ ہو تو قبر

زیر نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے

کیا جلسہ ختم بخاری دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا؟

روزنامہ جند کراچی

جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء

دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

نے اس بار منعقد ہونے والے جلسہ ختم بخاری میں خطاب کیا۔

محذو الذہار (نامہ نگار) اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مفتی اعظم پاکستان علامہ مفتی رفیع عثمانی نے مدرسہ صدیقی اکبر میں جلسہ ختم بخاری شریف کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور تمام علماء کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کو

اس جانب راغب کریں۔ دینی مدارس در حقیقت اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں اور ان ہی دینی مدارس سے دینی تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان طلباء اس دینی تعلیم کے حصول سے اسلام کو فروغ دیتے ہیں اور ایک حافظ اپنے ساتھ والدین اور چالیس افراد کو جنت میں لے جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا احسان ہے خداوند قدوس کا کہ اس نے اپنے بندوں پر اس قدر مہربانیاں فرمائی ہیں۔ دنیا میں حافظ قرآن کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں جنت ملتی ہے جس کے حصول کے لئے تمام مسلمان دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین نور الحق تھانوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام عالم اسلام کو تحفہ ہو کر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ غیر مرئی قوم اسلام کے خلاف آواز اٹھانے کی جسارت نہ کر سکیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آپس کے تمام فروعی اختلافات ختم کریں اور طاعونی طاقتوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے تو فلسطین پر کوئی حملہ نہیں کر سکتا۔ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے قربانیاں دینے کی اشد ضرورت ہے تقریب میں طلباء و طالبات کو اسناد دی گئیں۔

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا لہذا ابدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دارالعلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟

کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

کراچی

ہفت روزہ

سریا

بدعہ

شیخ الاسلام مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب دہلی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

شمارہ ۵۲

قیمت ۱۰ روپے

۲۵ رمضان ۱۴۱۱ھ مطابق ۲۹ ستمبر ۲۰۰۰ء

جلد ۳

دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارہویں سالانہ روزانہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے تقریریں

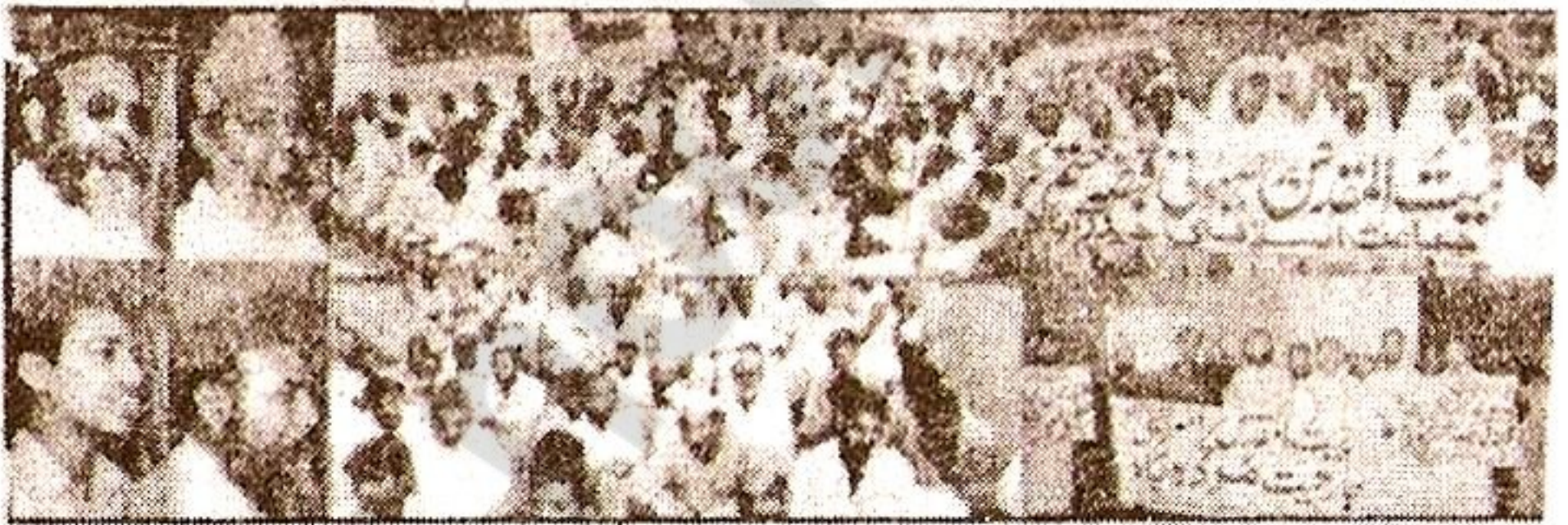
کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبداللہ انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت سوسائٹی، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم اہلسنت فورس کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یاد میں بارہویں سالانہ روزانہ عظمت ام المومنین

سوال: سرکارا عظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے سرکارا عظمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منار ہے ہیں؟

کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟



جماعت اسلامی کے گزشتہ سال یوم القدس یا عید الفطر کے مناسبتاً منعقد کیے گئے اجتماعات اور عبادت گاہوں میں سے ایک۔

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن و سنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثابت نہ کر پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟

اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی



جلد 4 شمارہ 148 جلد 29 شعبان 1425ھ مطابق 15 ستمبر 2004ء قیمت 45 روپے

مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالق دینا ہال میں تعزیتی اجلاس

شہداء اللہ ربی زندگیاں عالم اسلام کیلئے وقفہ کر رکھی تھیں مٹا مٹوں رسالت کیلئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

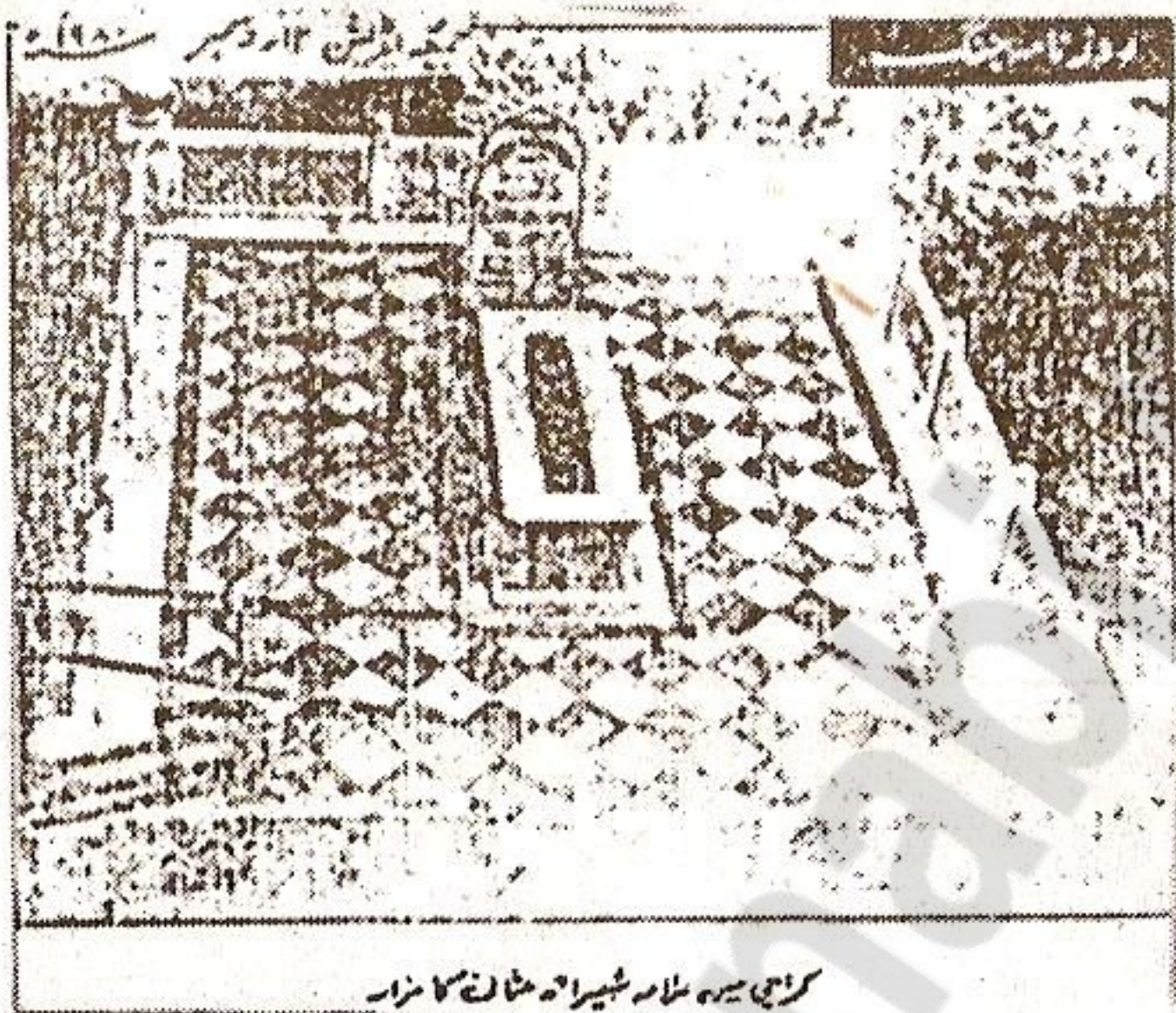
لکھنؤ (اسٹاف رپورٹر) خالق دینا ہال لکھنؤ میں ایسوی
میشن اور اسٹیڈیٹس وینسٹر آرگنائزیشن کا تعزیتی اجلاس
مرکزیت اعلیٰ محکمہ پولانی، حاجی مسعود پور کیو، ہمدردی کی جہاں
احمد ربانی شیخ طارق ربانی اور محمد انور شیخ کی زیر صدارت میں
SWO کے آفس خالق دینا ہال لکھنؤ میں ایسوی کے بنائے ہوئے
کراؤن میں منعقد ہوا جس میں ممتاز عالم دین مفتی محمد جمیل خان
شہید، مولانا نذیر تونسوی شہید کی شہادت پر فاتحہ خوانی کی
گئی۔ اس موقع پر قادری ہلال احمد ربانی نے کہا کہ مفتی محمد جمیل
خان شہید اور مولانا نذیر تونسوی شہید نے عالم اسلام کی

کاموں میں بھی کام کیا ہے شریعت کرتے اور طلب و طالبات
کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ ان کی بہتری کیلئے کوشاں رہے
تھے۔ محمد انوار الدین نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان اور نذیر احمد
تونسوی نے عقیدہ و قسم نبوت اور مومن رسالت کیلئے جو کام کیا
وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان شہید
اور مولانا نذیر تونسوی شہید کیلئے دعائیں دعا کی گئی کہ اللہ
تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان
سے منسوب تمام لواحقین کو سیر جمیل عطا فرمائے۔ تعزیتی اجلاس
سے خطاب کرتے ہوئے خالق دینا ہال لکھنؤ میں ایسوی

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی
نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے
حالات بیان کئے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی
یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف و توصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے
بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی
کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟

علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے



کراچی میں علامہ شبیر احمد عثمانی کا مزار



علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟

دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمہ اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کر دیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

کراچی

ضررِ مومن

بیتِ روزِ
بیت

ہدایہ

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دہلی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

شمارہ 20

قیمت 7 روپے

جلد 5

جلد 5

بالا لٹ میں قافلہ
سید احمد شہید کے جرنیل
حضرت مولانا شاہ
اسماعیل شہید رحمہ اللہ کا
حزار مبارک۔ حضرت
شاہ اسماعیل شہید نے
اپنی زبان، قلم اور دست
و باز کی تمام تر توانائیاں
دین کی سربلندی کی
خاطر اعدائے اسلام
کے ساتھ جہاد میں
صرف کر دیں۔ بالا لٹ
کے پہاڑوں کے دامن
میں واقع حضرت شاہ
صاحب کی قبر مبارک
ان کی اس عظیم جہادی
تحریک کی یاد دلاتی ہے
جس کیلئے ان پاکہا
ز ہستیوں نے اپنی جانوں
کے نذرانے پیش کیے۔



اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیر نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔
ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے
اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن و سنت سے ثابت کریں ورنہ مسما کر ہیں؟

کراچی

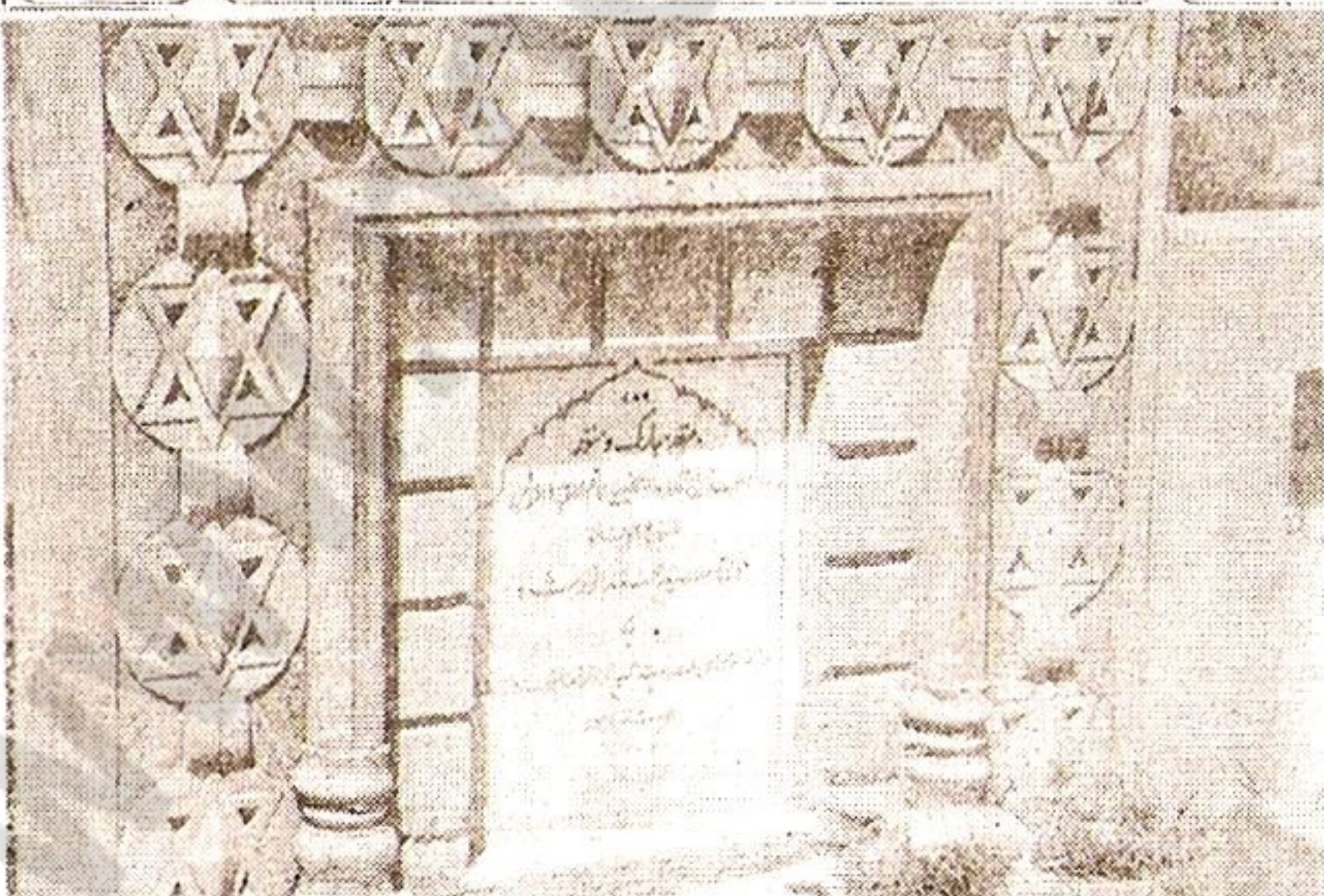
ہفت روزہ

سربموس

بدعہاء

شیخ الاسلام علامہ محمد رفیع عثمانی رحمہ اللہ کی رشتہ ایچ جی سید صاحب دہلوی دارالافتاء دارالعلوم دارالعلوم

جلد 5 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء قیمت 7 روپے شمار 16



امام احمد شین حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی لوح مزار حضرت علامہ کشمیری رحمہ اللہ آیت من آیات اللہ ہے قوت حافظہ، ذکاوت و فطانت میں بے مثال اور علم، تقویٰ اور تدبیر کے پہاڑ ہے۔ کشمیری سے جلی کر دیوبند کے دارالعلوم میں پہنچے اور حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ کے سامنے زانوئے تلمذ کیا اور ہر ایک وقت آیا کہ وہ اسی دارالعلوم کی مسند مدیت پر راقی افراد ہوئے۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ، علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ اور مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ جیسی شخصیات نے آپ ہی سے علمی فیضان حاصل کیا۔

مزارات اولیاء کی مسامری کا فتویٰ دینا والے اپنے اکابر کے مزار کی مسامری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا جس پر سینکڑوں دیوبندی علماء اور ہزاروں دیوبندیوں نے احتجاج کیا۔ دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا، کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاویٰ بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہذا علمائے دیوبند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر نشانی کو ختم کر کے علمائے دیوبند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسامری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیوبند اور عوام دیوبند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسامری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیوبند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر واحد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کہ کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیوبند اور اکابر دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی



ایصالِ ثواب کیلئے قربانی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ نامہ
جمال لطیف آباد مندرجہ
ج: مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے
جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈے کی قربانی
کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

دیوبندی مفتی کا شرعی حکم

مفتی شجاع محمد قادری

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصالِ ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟

اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار۔

ضررِ بے وقار

اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد ابراہیم رحمہ اللہ و النور شاہ دناظم آباد کراچی

دعا کے لئے بزرگوں

کی قبروں پر جانا

سوال: کیا کسی بزرگ ولی یا کامل پیر صاحب کے قبر پر یہ الفاظ کہے جاسکتے ہیں کہ یا اللہ! آپ کا دوست ولی، یا پیر صاحب، اس کے وسیلے سے ہم پر فلاں تکلیف دور کر، بیماری یا مشکل میں راحت عطا کر۔

(سید سلیمان شاہ میر پر خام)

جواب: اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے بندوں کی دعا براہ راست سنتے ہیں، اس کے لئے قبر پر جانے کی ضرورت نہیں، البتہ اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا کرنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر قصہ یہ ہو کہ یا اللہ! ان نیک بندوں پر جو حق کی رحمت ہے وہ مجھ پر بھی فرما، یا ان مقبول بندوں سے مجھے محبت ہے اس محبت کے صلے میری دعا قبول فرما، تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر دعا کرنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ ان کا وسیلہ دینے سے اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) مجھ پر جانیں گے تو یہ شرک ہے۔ آج کل چونکہ جہالت اور فرادہ عقیدہ کا دور ہے اس لئے بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراطِ مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہذا ابراہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کرواتے ہو؟

یوم رسول کو بدعت کہنے والے ”یوم پاکستان“ منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

کراچی

ہفت روزہ

ضربِ مومن

بدعت

شیخ الاسلام علامہ محمد رفیع رحمانی رشتہ ایچ جی سب سٹیشن ڈائریکٹر دارالافتاء دارالرشاد نظام آباد دہلی

جلد ۴ ۱۸ تا ۲۴ رمضان ۱۴۴۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء قیمت ۷ روپے شمارہ ۵۱

۲۷ رمضان کو ”یوم پاکستان“ منانے کا اعلان کیا جائے

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ و تاریخ کی بجائے اسلامی اعتبار سے منائیں، قاری محمد عباس ارشد

عطا کیا، انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا، انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ اور تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے اور تاریخ کو منائے۔

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدا یان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس ارشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی بابرکت رات کو معرضِ موجود میں آیا تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اندرون پنجاب کے دورے سے واپسی پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے ظلم و ستم کی جلد و جہد سے جذبوں پر مشتمل تھی اور قیام پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں بھی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خطہ پاکستان، اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت ”تحریک فدا یان ختم نبوت“ حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟

پیغام قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

THE DAILY JANG KARACHI

دورن سلا

بانی میر خلیل الرحمن

298 نمبر

منگل 3 شعبان المعظم 1421ھ 31 اکتوبر 2000ء

جلد 64

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

جسٹس طاہر قاسمی نے ایسے دینی مدارس پر نوٹس جاری کیا ہے جو ایسے دینی مدارس پر نوٹس جاری کیا ہے جو ایسے دینی مدارس پر نوٹس جاری کیا ہے

پیغام قرآن کانفرنس

جامعہ تریل القرآن

مرکزی عید گاہ حیم یار خان میں

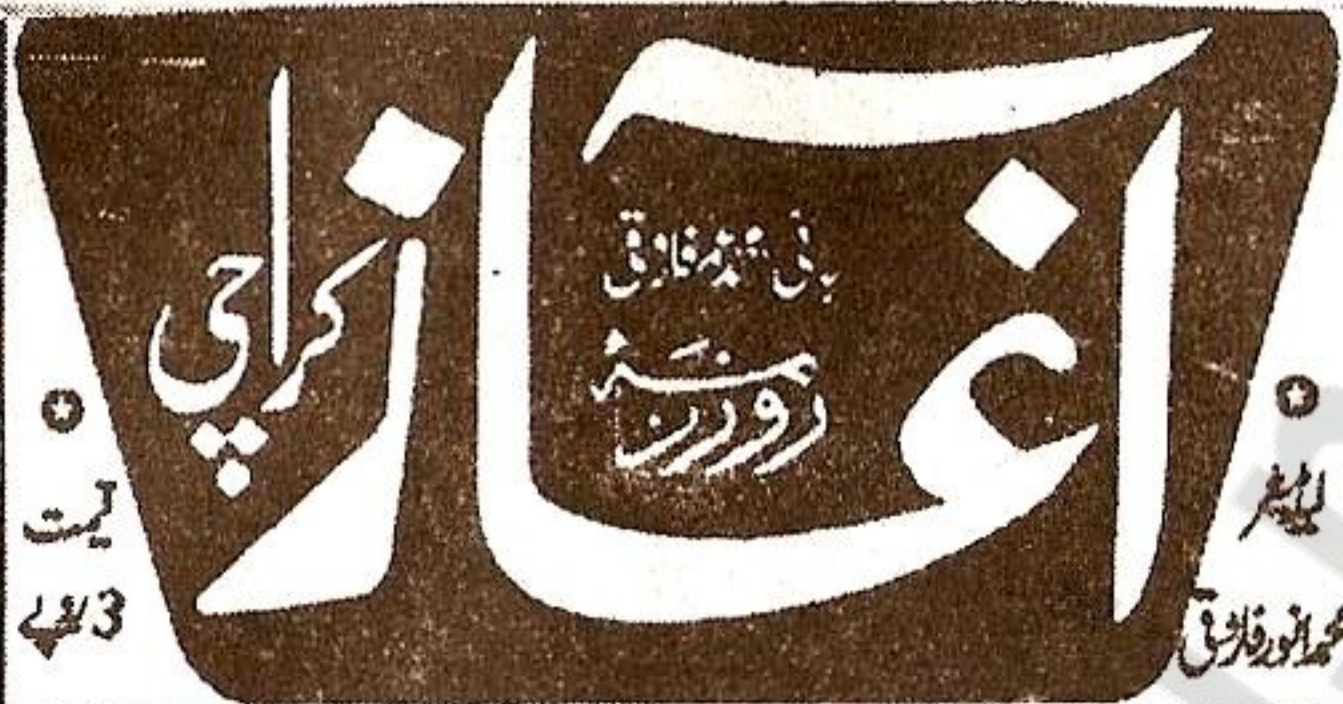
انومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

مفتی اعظم پاکستان

مولانا محمد سعید

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟

برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی مناتے ہیں



جلد 38 منگل 8 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء شمارہ 288



مقامی ہوٹل میں تکبیر کے بانی محمد صلاح الدین شہید کی یاد میں تعزیتی اجلاس سے مولانا ولی رازی خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹر پر سجاد میر عبدالستار افغانی رفیق افغان لورڈ مکمرٹھ ہیں

صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے 'مولانا رازی'

شہید کا پیغام تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے، چھٹی برسی پر خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی و مدیر فلاحی روزنامہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ساجد میر کراچی عبدالستار افغانی چیئرمین پاکستان ایڈورسٹریٹنگ ایسوسی ایشن انس ایج ہاشمی نواز کے وقت کے مدیر سجاد میر تکبیر کے مدیر اعلیٰ رفیق افغان ممتاز علمی شخصیات سلمان ندوی لور خواجہ لوید امجد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی پوئمننگ برٹنس کے صدر مقصود یحسینی نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین بھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ نہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منارہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منارہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فوراً بھاگ گیا

(ہمارے اکابر)

حضرت مولانا شبیر محمد بھاگلپوری رحمہ اللہ

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹوکی صاحب رحمہ اللہ

حضرت شبہ باز کی کرامت

ایک دن حضرت مصر کی ملاز کے لیے دھوکہ دے رہے تھے۔ آپ کے غلام مامور مصر میں بھی حاضر تھے۔ ایک ایک آپ کا چہرہ سرا ہو گیا اور آپ نے پانی کا گڑا لی کر پیچک مارا غلام نے عجیب و غریب واقعہ دیکھا تو وقت اور تاریخ گھٹی۔ ایک ہفتہ بعد حضرت کا ایک عقیدت مند حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ میں جنگل سے گزر رہا تھا کہ اچانک ایک غلام شہر نے مجھ پر حملہ کر دیا، قریب تھا کہ شیر مجھے آدھے کر دے، میں نے حضرت کے واسطے سے دعا کی کہ وہ میری مدد کرے۔ اچانک ایک پانی سے بھر ہوا گڑا لہوا ہوا اور شیر کے سر پر ڈال دیا تو شیر لپٹا گیا اور وقت کا مقابلہ کیا تو وہی تاریخ اور وقت تھا جب آپ نے گڑا پھینکا تھا۔

میں نے اسے تو آف نہ کرے۔ جب تک انسان میں مل نہیں ہوتا اس کو روچہ نصیبت حاصل نہیں ہوتا۔

ایک طالب بیعت کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اسی وقت ایک بزرگ آئے اور چلے گئے۔ حضرت نے اس طالب سے کہا: "ہانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ حضرت فرحت الاسلام ہیں۔" وہ طالب علم یہ سنتے ہی ان بزرگ کے پیچھے دوڑا اور ان سے عرض کی کہ "میں تو آپ سے بیعت کرتا ہوں، پہلے مولانا شبہ باز سے بیعت کیا، وہ سے آج میری عرض کو لے کر آئیں۔" بزرگ نے فرمایا: "میں اور شبہ باز ایک ہی ہیں، یہ کہہ کر وہ غمروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت کے بلا سے صاحبزادے مولانا عبدالسلام کی طبیعت کسب اور خدمت کی طرف مائل نہ تھی، بلکہ ان نے ان پر طعن کیا، آپ نے مولانا عبدالسلام کو چالیس دن تک اپنے پاس چلے نہیں رکھا اور تعلیم فرماتے رہے، چالیس دن بعد مولانا عبدالسلام مجروحہ سے باہر نکلے تو مردہ کال تھے۔

ایک طالب علم حضرت سے خطا اور اشارات جو شیخ بولی بینا کی تہذیب میں سے ہیں پڑھتا تھا، ایک مشکل مقام پر طالب علم حضرت سے بحث کرنے لگا، آپ نے فرمایا: "میں جو کہتوں وہی مصنف کی مراد ہے۔" طالب علم نے کہا: "مگر میری کچھ میں یہ بات نہیں آئی۔" اسے میں ایک ایسی حضرت کے پاس آ کر بیٹھ گئے، آپ نے فرمایا کہ "خیر ان سے بچ چکے۔" شاکر نے اس ایسی سے پوچھا تو اس نے بھی وہی بات جو حضرت بتا رہے تھے۔ طالب علم نے اس ایسی کا نام پوچھا تو اس نے کہا کہ "میرا نام بولی بیٹا ہے، یہ کہا اور غمروں سے غائب ہو گئے۔"

حضرت شبہ باز کی پیدائش اور ابتدائی زندگی:

حضرت شبہ باز بھاکپوری کی پیدائش باوشاہان سوری کے دار الحکومت میں ۱۹۵۶ء میں ہوئی۔ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی مولانا سید شاہ محمد لطاف اور بہن امجدہ کا نام حضرت حاجی خیر اللہ بن تھا۔ آپ کے بزرگوں کا اصل وطن بخارا تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۲۵۰ میں پشت میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے۔ آپ کی پیدائش "۱۲۵۰" میں ہوئی لیکن کچھ عرصہ کے بعد آپ کے والد حضرت شاہ محمد لطاف مولانا شبہ باز کو لے کر شہر بھاکپور میں رہنے لگے۔

حضرت شبہ باز کی ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم کی زیر نگرانی شروع ہوئی چونکہ آپ کے والد بلا سے عالم اور صاحب سلسلہ بزرگ تھے اس لیے چند ہی سال کے اندر فرزند پر ہند نے فضیلت آپ سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کر لیے، کم سن ہی میں آپ کے علم کی تکلیف تھی کہ ۲۰ سے ۳۰ سالہ آپ کے سامنے گروہ تھے۔

مالم مراد میں تشریف لے کر حکم دیا تھا کہ بھاکپور کی ولایت تو شبہ باز ولی اللہ کے نام پر ملے ہوئے ہے اس بیان سے معلوم ہوا کہ آپ پیدائشی ولی اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت مبارکہ حاصل تھی۔

اسی طرح پہلی مشہور ہے کہ جب بولی شاہ قندہار پانی پتی کا وقت وفات قریب آیا تو اپنے مریدوں کو ہدایت فرمائی کہ میرے انتقال کے بعد میری جگہ میں شبہ باز ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا ایک شبہ باز ہے جس کی پرواز عرض تک ہوگی۔ حضرت بولی شاہ قندہار کا زمانہ حضرت شبہ باز سے ۳۰۰ برس پہلے کا ہے۔ گویا بزرگوں کی زبان پر آپ کی پیدائش کا نام بہت پہلے آچکا تھا اور قندہار ایسی میں آپ کی پیدائش مقدور ہو سکتی تھی۔ حضرت بولی شاہ قندہار کی چشتین کوئی حرف بہ حرف ثابت ہو گیا اور آپ نے آسمان ولایت تک پرواز کی۔

دن بھی یہ حد تھا چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے کی سو سال میں اپنے چچا سے ملے تھے۔ آپ شرفی اور ولی ہند کے شہنشاہ اور راجا طریقت کے بادشاہ ہیں۔ بہار بنگال جزائر ہندوستان سے روحانیت کی دولت سے محروم تھا آپ نے اس سرزمین کو اپنی روحانیت سے مالا مال کر دیا اور شیخ رسالت کی روشنی کو اس طرح نمایاں کیا کہ برقیہ نور پرستی اور حقیقت سے جھگانے لگا۔ آپ کے لغوی آواز بھی اعلیٰ ہند اور بہار بنگال میں جا رہی ہیں اور آپ ان قافلہ بزرگوں میں ہیں جن کا نام قیامت تک آتی رہے گا۔

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیرا گراف میں ہے کہ دیوبندیوں حضرت کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا، قریب تھا کہ شیر کھا جاتا اس نے حضرت کے وسیلے سے دعا کی تو فوراً شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟

میلا دالنبی ﷺ کا نفرنس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلا دالنبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلا دالنبی میں شرکت کر کے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے سب سے زیادہ پڑھنے والے روزنامہ

THE DAILY JANG KARACHI

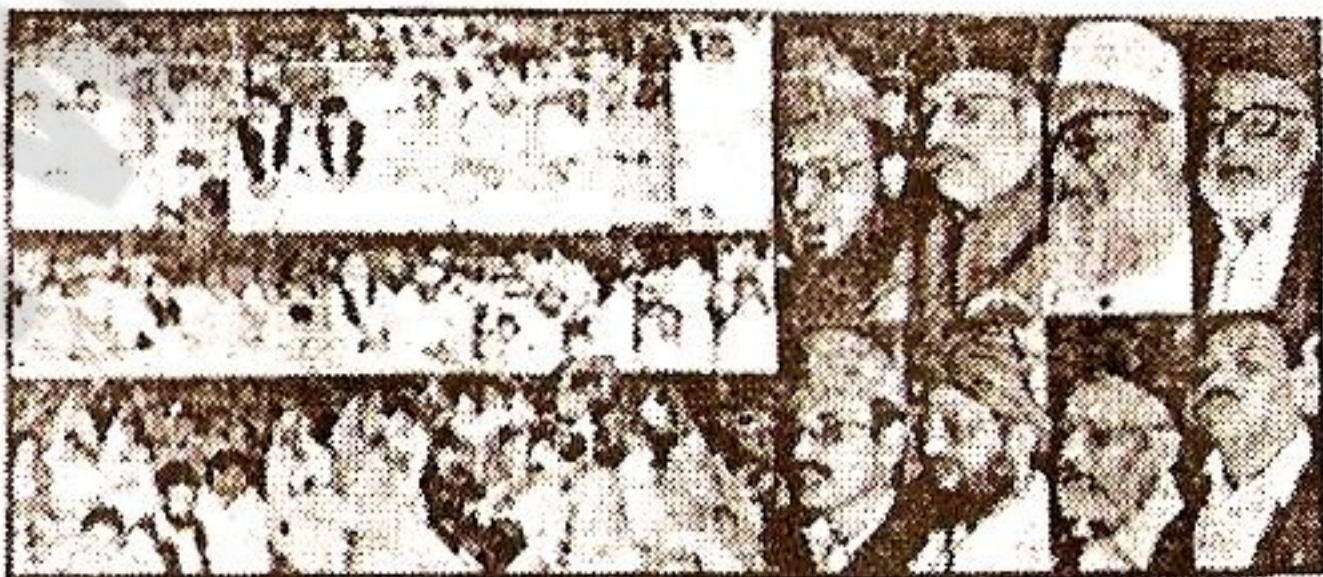
دور دنیا

جنگ

میر خلیل الرحمن

TUESDAY MAY 28, 2002

جلد 66 منگل 15 ربیع الاول 1423 28 مئی 2002 نمبر 144



عید میلاد النبی پر پاکستان اسلامک فورم کی محفل میلاد سے علامہ سعادت علی قادری، علامہ عباس سہیل، مولانا احترام الحق تھانوی، الحاج حسین الدین، پروفیسر انوار احمد زکی، قادری رضا المصطفیٰ اعظمی، محمد نعیم خان اور انا اشفاق رسول خطاب کر رہے ہیں (بجگ فتوہ)

سری نگر کو سلام کہنے والو! کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام بھی کہہ دیا کرو

اور ناز مسکرو اور کدِ جنت پہانگے اور شادی خواہاں عیسیٰ علیہ السلام

کراچی

ضربِ مومن

PH: 6683301 FAX: 6623814

شمارہ ۲۹ جلد ۲

۱۸۵۱۲ رجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۶ تا ۲۸ ستمبر ۲۰۰۲ء

قیمت ۱۰ روپے

سری نگر کو سلام

بہادوں میں ہر جوان برق ہے شرار ہے
ہم نظر اٹھائے غنیمتِ دل نگار ہے
بہار کے درمیان؟ جا بھلاؤں کے ستوی
وہ دور ہے کہ شاہ گل بھی قلعہ اہار ہے
زمانہ ذوالفقار میں اصل ہوئی ہے شاعری
فزل کی آپ دتاب میں لوائے کار زار ہے
کے پڑے ہیں دشمنوں کے سر بساط جنگ پر
ساں بھی کیا ساں ہے یہ بہار کیا بہار ہے
داہروں کا مظہر ہوئے ہوں کہ کھا گیا
بہادوں کا بہرہ جلال کردگار ہے
ہر اک پہاڑ زنجیروں کی در کھا کے دم بخود
ہر اک راہ لہکی دھاریوں سے لال زار ہے
اں کے دل میں لڑا ہائے لڑکپان گڑے ہوئے
بہادروں کا سلسلہ قطار در قطار ہے
سری نگر کے شہر ہوا الے رہا، زلزلے رہا
فریب آگئے وہ دن کہ جن کا انتظار ہے
سلام ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱
کہ شورشِ فزل سرا تھا ہارا راہ ۱۱، ۱۱، ۱۱

(مستطی)

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہیں۔

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

الحلال

شعبان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء شمارہ نمبر 16

جندبھر 3

اسے ایمان والا
یہودی و نصاریٰ کو
پناہ مست مٹاؤ
(سورہ بقرہ)

قیمت 5 روپے

فون: 4991819
لکھنؤ: 4991819

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمود کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو یکجا کرنا ہے مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام بحیثیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے صحافیوں سے گفتگو

واپسی پر عظیم دینی درسگاہ مرکز اسلامیہ میں مقامی صحافیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور سوبائی نائب امیر جمعیت قادیانی محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے بریڈنگ دیسے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اس صوبی کا عظیم اجتماع اور

ہوں (نامہ نگار خصوصی) اڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی عقیدت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں حیرت انگیز ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع بنوں کے سیکریٹری جنرل اور ممتاز اسلامی ساکالرو امور عالم دین مولانا سید نصیب علی شاہ الہامی نے نثر شہرہ اجلاس سے

بقیہ کارنامہ ہے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہو گا اس لئے ہم دینی ملت اسلام کی یہ ذمہ داری اٹھاتی ہے کہ اس سلسلہ میں دو جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی مکمل تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں روح پانی پانی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ مکمل آہستگی سے سنہری حروفوں سے لکھا جا چکا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی شملہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش کو علم سمجھ کر عملی جامہ پہنانے کیلئے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں جہاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوگی۔

سوال: جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن و سنت کے منافی کہنے والے اپنے دارالعلوم دیوبند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن و سنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟

دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

۲۹ مئی ۲۰۲۰ء

صفحہ ۴۸۶

سورۃ ہاروری ۱۰۵

۴

کرام و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دالم برکاتہ
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کابج سے نیکلے
 گئے ہیں لیکن مذہبی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے یہاں
 ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد
 درود تاج پڑھ لیا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کہیں گے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا
 قلعی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والے مشرک کا خر ہے۔ حرام ہے۔ خدا را ہم کو آپ
 اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسان عظیم کریں۔
 بندہ عاجز و محتاج اسماحت بازار صواب راولپنڈی

الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی
 (دارالعلوم دیوبند)



اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کچھڑا چھالنے
والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت
اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات
اپنے کارناموں اور طریقوں کا قرآن و حدیث سے
ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟
کیا کبھی حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان
نے یہ کام سرانجام دیئے؟

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

سالانہ تقریب بخاری اور تفسیر السنن

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء اللہ

درس بخاری

فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی حفظہ اللہ
امیر جمعیت اہل حدیث سندھ

خصوصی خطاب

فضیلۃ الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفی للتعليم والتربية

S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی
021-8110381, 0320-5018952

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟



ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی
 ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دو روزہ
 21 ویں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو
 ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ
 عبدالحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے
 لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی
 جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل
 مانگتے ہیں آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر
 کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

مواجهہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت **ABC** CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily **RIASAT** Karachi

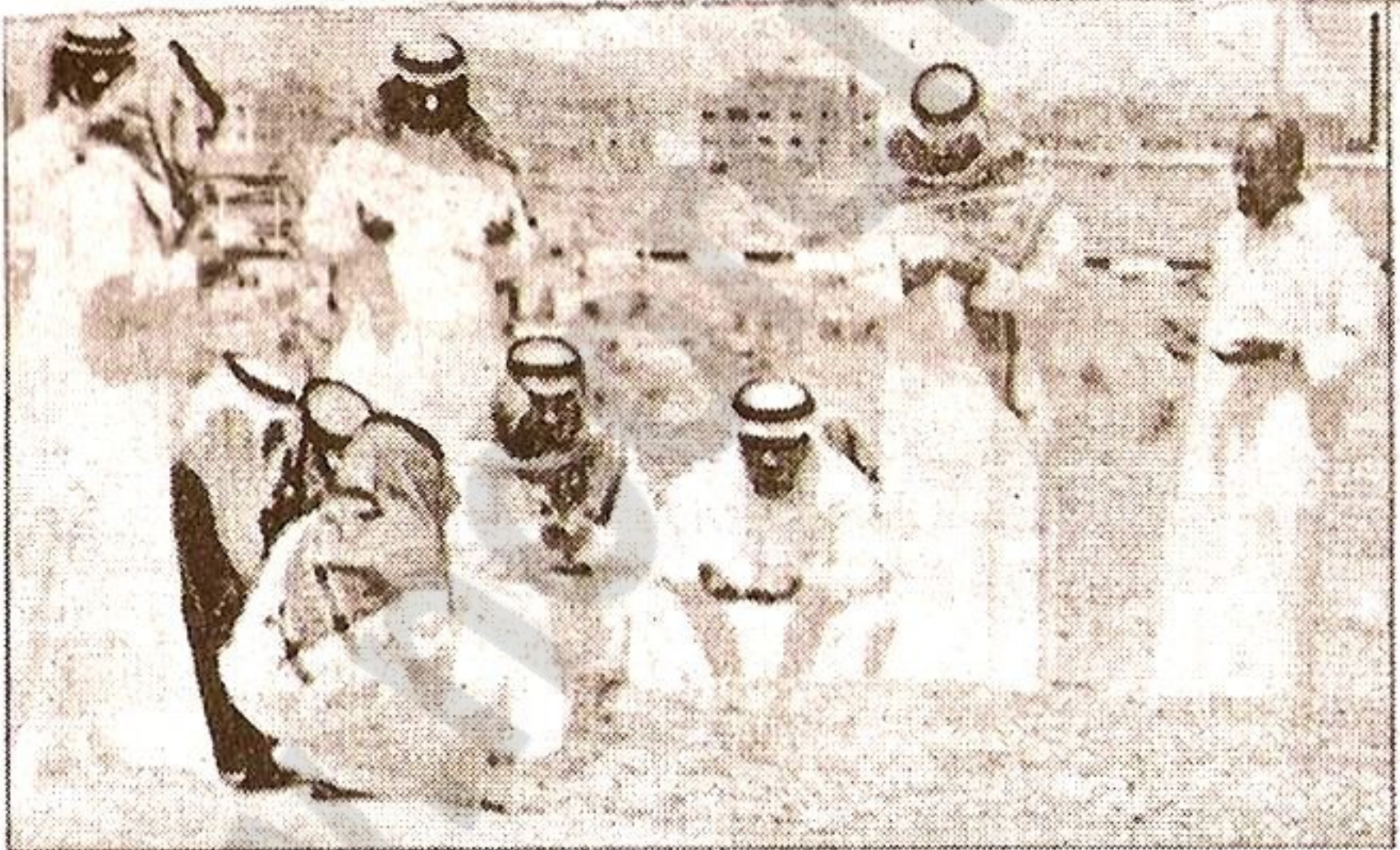
روزنامہ

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

کراچی

ریاست

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ | 6 اگست 2005 | شمارہ 166



ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبد العزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ چوہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجهہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد



ہدیہ تہنیت

ہم خدام الحرمین الشریفین ملک فرہد بن عبدالعزیز
ولی عہد سمو الامیر عبداللہ بن عبدالعزیز
وزیر فاع سمو الامیر سلطان بن عبدالعزیز حفظہم اللہ تعالیٰ
اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر **جلی مبارکباد**
دیتے ہیں ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی
تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدیر و حفاظت حرمین شریفین
کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور
حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو
ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین! عبدالرحمن سلفی

امیر جماعت غریبہ اہل حدیث پاکستان
رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور اعلیٰٰ رجاست

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب
کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام
سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی
دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

www.markazdawa.org



کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں، حافظ محمد سعید

عسکرانِ مذکورہ کریم پانہ کریں جہاد جاری رہیجہ، کشمیر کی آزادی سنئے بعد اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئے

۱۱۔ سے کیا کہ خیر ان ذوات کریں یا نہ کریں، ہا، ایسا چاہیے، یہ کہ جس طرح ہر کے میدان میں فرشتوں کے چاہیے ہی ہو گی بھی آج

۱۲۔ یہ دفعہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

20

بقیہ نمبر

کشمیر میں بھی بھارتی فوج کے خلاف لڑائی سرشار رہے گا۔ یہاں کی دو کروڑ بیسویں لاکھ آبادی 53 سال سے ہو رہی ہے جن کو کشمیر کے لیے لڑنا نہیں ہوا۔ یہاں کی برصغیر سے کشمیر آزاد ہو گا۔ یہاں اگلے مہینے کے طرف روئے ہو گا۔ ان کے خلاف میں چھ ایمان ہے۔

مشرف میں کوئی گرفت سے مسئلہ تکمیل مل جاتا ہو گا۔ انڈیائی ادارہ راجستھان میں صرف دو بھارتی جہازیں تکلیف دہ ہیں۔ یہی جہازیں بھارتی سازشوں کے پہلے پیش کے طور مسئلوں کے سر سے مسئلے ہوں گے۔ جہازیں سے مسئلوں کو گزرتے گئے اور تقسیم سے بھارتی فوج اہل ہو کر نکلے گی۔ یہی اعلان کرتا ہوں کہ بھارتی فوج کے کشمیر سے نکلنے تک ہوسنی جدوجہد جاری رہے گی۔

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہوگئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، الحمد للہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔

کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کانفرنس یا شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا

The Weekly
GHAWAH
Karachi

ہفت روزہ

سیرت النبی

جلد 4 شمارہ 18

جلد 4 شمارہ 18 12 ربیع الاول 1426 ہجری 22 اپریل 2005ء

شہداء اسلام کانفرنس

23 اپریل 2005ء

حافظ محمد سعید

جماعت الدعوة

032-6815280

0300-744180

سیرت النبی کانفرنس

30 اپریل بروز ہفتہ 2005ء

میوہل اسٹیڈیم کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

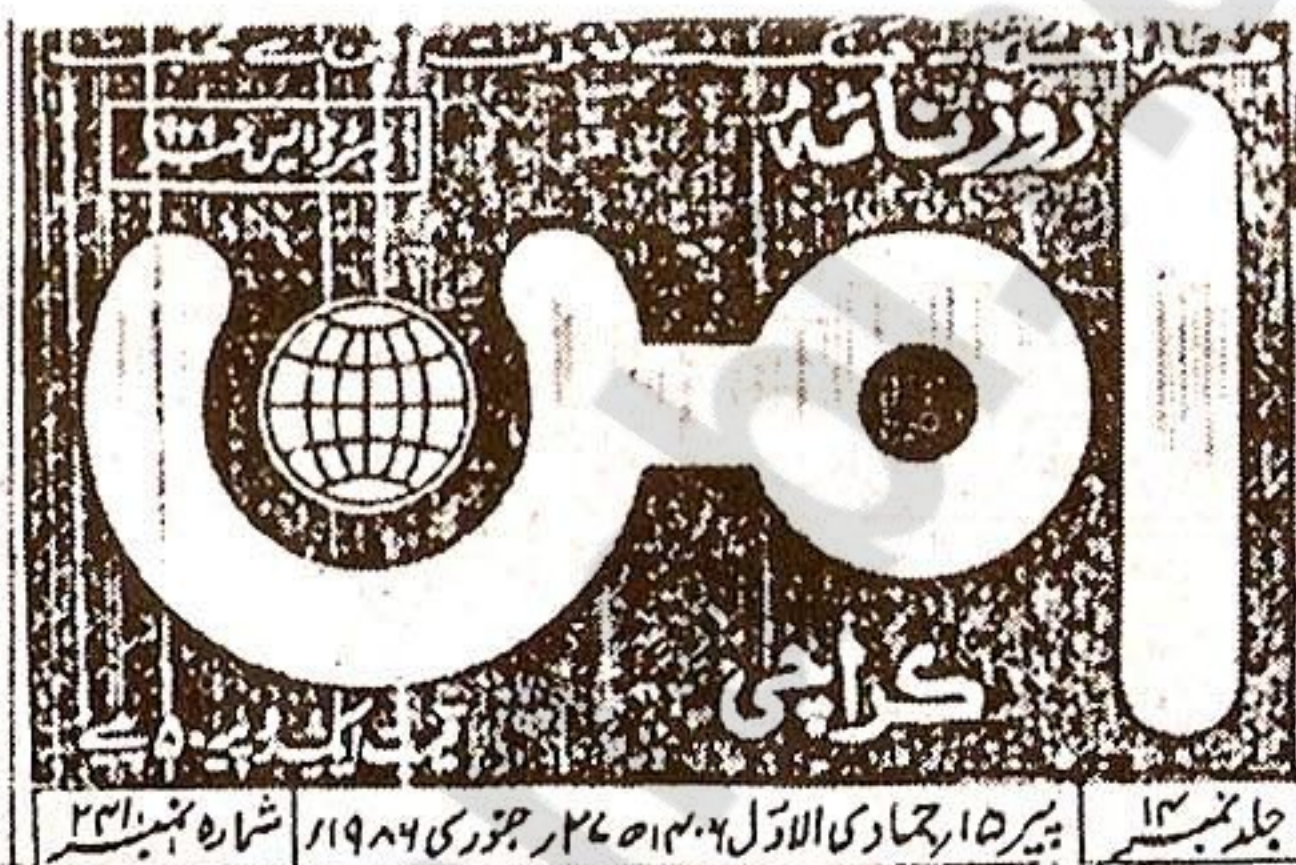
محمد سعید امیر حمزہ

جماعت الدعوة

71928

سوال: اوپر والی سرخی الہ حدیث کے اخبار "ہفت روزہ غزوہ" کی ہے جس میں انہوں نے دن مقرر کر کے سیرت النبی کانفرنس اور شہدائے کے نام سے منسوب کانفرنس کا انعقاد کیا اور خوب پوسٹر شائع کئے۔ ہمارا سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ یا شہدائے اسلام کانفرنس کا انعقاد کیا؟

سعودی نجدیوں کے دلوں میں نعت پاک کے متعلق عداوت



سعودی حکاکانے مجاہدوں کی کتابیں نعتیں پھاڑ کر زمین پر پھینک دیں

افغان سوز نسلموں کی نمائش پر سخت سزا ملے گی۔ بجلی کی پیداوار بڑھانی جا رہی ہے۔ قومی اسمبلی میں دولت سوالات اسلام آباد ۱۹ جنوری (پ۔ پ۔ پ) وفاقی وزیر مکتبہ برائے تعلیم، سوجناپ مقبول، مہر خان نے آج قومی اسمبلی کو آئندہ سرگات کے دوران بنایا کہ حکومت پاکستان نے وزیر خارجہ کی سرپرست سعودی حکومت سے کتاب سونہ مہم کے بارے میں رابطہ قائم کیے جو مازوں حج سعودی عرب لے گئے تھے کہ شہرہ قی کو فرسٹر میں بات حکومت کے علم میں ہاں نئی نہیں کہ سعودی حکام نے اس کتاب کے کچھ اوراق پھاڑ کر دولت کے ساتھ پیشک دیکھے تھے کہ ان کے اہل خانہ پر

ہو اس مسئلہ پر غور کیا گیا تھا۔ مولانا شاہ قصاب الحق نے دریافت کیا تھا اس کتاب کے بنی مضامین پر شہر شام کی کوئی تبصرہ نہیں چھانڈ کر زمین پر پھینک دیا گیا تھا حکومت نے اس بارے میں سعودی حکومت سے ہند پرس کہتے جناب مقبول اور خان نے کہا کہ کچھ مایوس نہ داپس کی بجائے سعودی عرب بھی وزیر خارجہ کو شکر کرنی کی سٹش کی یہ لوگ گرفتار کر کے داپس بھیج دیے گئے اور پاکستان کی پالی برولہ بنوں نے سٹشز کو اس خبر پر سے اتفاق کی کہ آئندہ ایسے مجاہدوں کے نام مشائخ

قبول احمد نے کہا کہ گزشتہ حج کے موقع پر ۱۱۹ مازوں حج ہوا کو برے اور ۹۴ مازوں داپس نہیں کھینچے انہوں نے مشاء لپیٹا اور ان کو بتایا کہ حکومت اسلامی نظریہ کی کونسل دو بار تشکیل کرنے پر غور کر رہی ہے کہ قیصر کے کہہ جنرل فیاض جلد ہی اس بارے میں فیصلہ کریں گے۔

منسیر املا کے علمی ادارہ ان میگزینوں بلانے سر شفات بیگم الزمرہ خاں لاسٹل نے ابرار کو تار کر حکومت جیڑا افغان مازوں مہم ۱۹

سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار ’ہفت روزہ غزوہ‘ کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں ”کسان کانفرنس“ منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ”غوث اعظم کانفرنس“ اور ”خواجہ اجمیری کانفرنس“ کو بدعت کہنے والے آج ”کسان کانفرنس“ کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے ”بخاری کی تقریب“ کیسے منارہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟



علامہ الشیخ السید
بدیع الدین شاہ
الراشدی رحمۃ اللہ
قاضی عبدالجبار
حکمرانی رحمۃ اللہ

جلد نمبر 4 رجب المرجب ستمبر 2004ء شمارہ نمبر 3

مناظر اسلام مولانا رانا شمشاد احمد سلفی صاحب آف نارنگ منڈی
علامہ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب امیر جمعیت اہل بیت سندھ
محقق اہل بیت مولانا محمد ابراہیم بھٹی صاحب کراچی

مولانا نقی محمد یوسف قصوری صاحب کراچی
مولانا فضیلۃ الشیخ محمد ابراہیم طارق صاحب کراچی
مولانا پروین عبدالقیوم جلالانی صاحب شہدادپور
مولانا فضیلۃ الشیخ محمد یونس صدیقی صاحب کراچی

مولانا عبدالرحمن میمن صاحب ٹیاری
محترم حافظ اللہ نواز ہرل صاحب نواب شاہ
مولانا محمد شفیق عاجز صاحب ناظم مدرسہ ہذا
حافظ مسعود احمد اجن صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی

انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحديث و
جمعیت اہلحدیث بھریاروڈ ضلع نوشہرو فیروز
الداعی الخیر
عطلہ اشتہار
(مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت اہلحدیث سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795

انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

ترتیب و تہذیب: محمد امین الرحمن

تذکرہ شہداء

اے اللہ! بخشش کر دینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں فدائیان کتاب و سنت کے شہداء کا ایمان افروز تذکرہ

پیشکش: سید محمد امین الرحمن

ابو عمیر عبدالرحمن حافظ یا سر محمود شہید

رپورٹ: ابو ظہبی مرکزی نجیب اللہ

کرتا ہے کہ آفری اللہ آپ اہل نون لیکن کیا کروں جب سوچتا ہوں کہ اگر آپ کے پاس آئے ہوتے کھٹے موت آگئی تو اپنے رب کو کیا جواب دوں گا؟

ہرگز کار و سادہ حیوت کے مالک معصوم کی صورت دے دے ہو میری جی موت نہیں بولتے تھے۔ ساتیوں میں مگر کوئی غلطی دیکھتے تو حسن انداز سے اسباب کو دیتے۔ شرارتیں ضرور کرتے لیکن کبھی ایسی شرارت نہیں کی جس سے کسی کا نقصان ہو۔ ہوتی باتیں کبھی ان سے نہیں نکالتے تھے۔ میری بھائی بہن جہانگیر میں سب سے چھوٹے تھے اور والدین ان کی شادی کا یہ ارمان تھا لیکن جب بھی شادی کا کیا جاتا تو جواب ہوتا "ابھی اس باتوں کو نہ سوچو" سے بہت بھاری و بھرا جواب دیتے۔ مجھے 72 مئی انھوں والی دوروں کا ملہ غما ہے اور اپنی ان باتوں کو یاد کیا۔

میں داخلہ لیا اور تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ کئی دفعہ پڑھائی کا سلسلہ بھڑک کر ملی تربیت کے لئے گئے لیکن ایسے کرو پئے گئے۔ کبھی بھرتی کرنا کہہ کر تو کبھی تعلیم مکمل کرنے کی شرارتیں موروں کا یہ رویہ بھی اپنی ومن کا پالکا آفرکار جن دنوں جہاد و شہادت گروہ قرار پایا۔ انہی شخصیات میں اللہ کا یہ شیرازہ مکمل ہے جو حقانیت نہایت کھن کھن حالات میں اپنے عمل سے پیغام دے گیا کہ

حالات سے بچے ہوئے مسلم کو بتا دو حالات بدل جائے ہیں ضمیر انہیں کرتے دیکھا ہے ہاکی ہوئی قوموں کو انکو حق ہمیں تو لیتے ہیں حق مانا نہیں کرتے

ابو عمیر بھائی دیکھ کر آئے تو والد صاحب بہنیاں میں فخر ملاج تھے۔ میری بھائی نے والد صاحب کا ماتن کر دیا اور چھوٹا ملاج مل نہیں ہوا تھا لیکن اللہ کا یہ شاہین دوبارہ بھائی فضاؤں میں نکلی چکا تھا لیکن انھیں والد صاحب کے ملاج کے

بھگل میں بھی ایسی ویرانی نہ تھی اے کارواں! علم پر کوئی سانچہ نہیں لگتا ہے تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے بندہ دین اسلام سے ترقی کی منازل طے نہیں تو وقت کے ضرور اثرات پر اسے ساز و سامان سے نہیں ہو کر مقابلہ پڑتا ہے مگر رب کائنات نے اس کا وہاں کیا اور ایسے حالات میں جب کہ مسلم اہل کے نوجوان لاشی و مریانی کے سمندر میں غوطہ زن ہیں اپنے ہاتھوں سے مصیبت کی جہاد کی گوارا کر اپنے اسبۂ اسلاف کے نام پر جہاد کا راستہ بھانچے اور ان کا طبع فکر صرف اور صرف دنیا داری بن گیا۔ جہاد کو رشتہ گردی کا نام دے دیا مگر حقیقت کے سیلاب کو دشمن خیال کا طریقہ نام دے کر اسلام کو بھارہ اقبال پسند بنایا گیا انہوں نے بیانیوں کی طرف سے سازشوں کے جال بچھا کر خلیفہ اسلام کے راستے بند کر دیئے گئے اور اسلام کی ذل (لغو) لاشہ اور اسی ظفر آسنے کی ذقرون اولیٰ کی طرح مسلمانوں میں اپنے لوگ کھڑے ہوئے جن کے دل اسلام کے نام پر دھڑکتے ہیں جن کی روگوں میں اسلامی غیرت والا لہر کڑی کر رہا ہے۔

اپنے ہی قلمس نور جنت کے راہیوں میں ایک بھلا ۲۰۰۰ ام ابو عمیر حافظ محمد یا سر محمود ہے جو 1983ء کو کٹر حسین صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم ماسکی اور ٹیچر کے کائنات کی لاریب کتاب قرآن مجید کو سہا پہنے میں مغلطہ کرنے لگے تقریباً دو سال کے عرصہ میں قرآن مجید کو سنتے کیا اور پھر درس و تدریس کے لئے اپنے علاقے کے پیر

جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد وشہادت کے احکامات کو آٹھ آٹھ سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔

تاثرات والد ابو عمیر یا سر محمود شہید

مجھے بن کی صاحب سے ابو عمیر کے گھر کو شہداء کو کہا جاتا ہے والد محترم محمد حسین صاحب کے تاثرات:

جب نبوت کی خبر آئی تو قبیہ کے ۱۲ بایان جو کہ بہت بڑے عالم ہیں اور بڑے مصلحت پسینے جہاد و جہادین کے متعلق لگاؤ نہیں تھا لیکن اس تو والد صاحب نے کیا ہی بڑا جواب دیا "جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد وشہادت کو آٹھ آٹھ سال پڑھ کر نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔" اللہ تعالیٰ میں بیٹے کی شہادت پر خوش ہوں اللہ تعالیٰ

نے والدین کو دیا کیا لیکن ان کی دینی بھیمت کچھ یوں تھی۔

دینی کا کوئی ارادہ نہیں

گھر سے لے کر بیرونی ملک کی طرح

دوران تدریس ملا میں لکھا کہ مجھے ایک بڑی کمی تھی

میں محسوس کرتا تھا کہ ایمان کتاب و سنت کے ساتھ عقل میں کمزوری

حاجتی تھی تاکہ اپنی بیٹیوں کی مستیوں کا بدلہ لے سکے۔ جب میری بھائی تربیت کر رہے تھے تو والد صاحب نے کہا کہ ایک دفعہ دل کر ضرور جاتا تو جواب میں کہا "ای جان! دل تو میرا بھی بہت

سوال: الامحدیث حضرات کے ماہنامہ مجلہ "الدعوة" کے ایک مضمون کی ہیڈنگ میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و ہونس و موسیٰ علیہم السلام کو گناہ گار ٹھہرانے والوں کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟

دور ۳ دیوار ۲۰۲۴ء

پروفیسر محمد سعید

16 آڈیو کیسٹس میں دستیاب ہے

اس کے علاوہ

پروفیسر حافظ عبدالرحمن مکی

حافظ عبدالغفار المدنی

محترم یوسف طیبی

محترم ذکی الرحمن لکھنوی

مفتی عبدالرحمن الرحمانی

سوال ۵۰ کے جوابات کے لئے

تقویٰ لوٹ بک

اب انگلش، ریاضی اور اردو کی بھی دستیاب ہیں

المحبلی

ابہ کلر ڈسٹ کور کے ساتھ

پہلی - دوسری اور تیسری جلد



یہ سائنس میں توحید و وحدانیت کی روشنی میں

الاحیاء

رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اکت 2006ء

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17

سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟

جشن میلاد النبی مبارک کو بدعت کہنے والے اہلحدیث جشن آزادی مبارک کے موقع پر مبارکباد دے رہے ہیں

لیکھنے القدر لیلۃ الیوم آزادی

جو مجھ سے کہہ رہے ہیں جشن آزادی مبارک ہو

ہمیں اس شب عطا کی تھی

میں ان سے پوچھتی ہوں

کہ جس شب

کیا یہ آزادی کا منظر ہے؟

مالک ارض وہاں گئے اپنے لشکروں میں

کہ آزادی تو ایک فصل بہاراں بن کر آتی ہے

ہزار ماہ سے بڑھ کر مبارک ہے

مگر اپنا گلستاں تو خزاں آشنا ہے یکسر

یہ وہ شب ہے جو بے شک سرعت اتمام نعمت ہے

یہ فصل گل نہیں ہرگز یہ آزادی نہیں ہرگز

تو لوگو!

کبھی سوچا بھلا

کیوں نہ ایسا ہو؟

اس تیرہ بخشی کا سبب کیا ہے؟

کہ آئندہ

سنو! میں بتاتی ہوں

اسی شب کو منائیں جشن آزادی

سنو! ہم نے یہ خطہ اس کے مالک

کہ شاید اسی طرح وہ عہد و پیمانہ آ جائے

یعنی اپنے مہرباں آقا سے

کہ ہم اس خطہ ارض پر گلشن سجائیں گے

اس وعدے پہ مانگا تھا

اسے قرآن کے احکام کا قائل بنائیں گے

کہ ہم اس خطہ ارض پہ اک گلشن سجائیں گے

جو ایسا ہو

جہاں اس کی رحمت سے

تو ممکن ہے

بہاروں کا سماں ہوگا

کہ یہ تجھ پر پیمانہ آ جائے

جہاں والوں کو اس خطے پہ

جو ہم اپنی روش بدلیں

جنت کا گماں ہوگا

تو ہم پر

مگر ہم آج اس وعدے کو یکسر بھول بیٹھے

خالق ارض و سماں کو رحم آ جائے

بلکہ یہ تک بھول بیٹھے ہیں

خزاں موسم بدل جائے

بہار بے خزاں آئے

کہ مالک نے یہ آزادی

(انتخاب: زرینہ ارشد اعوان، سہارن چٹھہ، وزیر آباد)

افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دور رسالت میں منعقد کیا گیا؟

14 جولائی کا افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک

جامع مسجد عثمانیہ الہدیٰ نزد واپڈا کالونی پنڈی کھنڈ
میں افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک 14 جولائی محرم الحسین
۱۴۲۷ھ آف پیوال ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ جمعہ 12:15
بجے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام
ہوگا۔

منیاب غیب قدس نائب خطیب جامع مسجد عثمانیہ

دنیا سے صحافت میں تو حید و سنت کی مؤثر آواز

الدعوة

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ جولائی 2006ء

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 17

39

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں
میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا

سنہری موقع

جس میں

- قرآن مجید کی تعلیم و ترویج
- اسلامی احکامات کی تعلیم و ترویج
- اسلامی عقائد کی تعلیم و ترویج
- اسلامی تاریخ کی تعلیم و ترویج
- اسلامی جغرافیہ کی تعلیم و ترویج
- اسلامی فنون و ہنر کی تعلیم و ترویج
- اسلامی طب و صحت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی اقتصادیات کی تعلیم و ترویج
- اسلامی سیاست کی تعلیم و ترویج
- اسلامی معاشرت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی اخلاق کی تعلیم و ترویج
- اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی علوم و فنون کی تعلیم و ترویج
- اسلامی کھیلوں کی تعلیم و ترویج
- اسلامی سفر و سیاحت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی تجارت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی عدلیہ کی تعلیم و ترویج
- اسلامی فنون و ہنر کی تعلیم و ترویج
- اسلامی طب و صحت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی اقتصادیات کی تعلیم و ترویج
- اسلامی سیاست کی تعلیم و ترویج
- اسلامی معاشرت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی اخلاق کی تعلیم و ترویج
- اسلامی تہذیب و ثقافت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی علوم و فنون کی تعلیم و ترویج
- اسلامی کھیلوں کی تعلیم و ترویج
- اسلامی سفر و سیاحت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی تجارت کی تعلیم و ترویج
- اسلامی عدلیہ کی تعلیم و ترویج

دورہ صفہ

میں
شامل
ہو جائیں

طاہرات اور نوافل کیلئے بھی مرکز خطیب مرید کے
042-7991506
مرکز خطیب مرید کے
717658
جامعہ اسلامیہ اسلامیہ کراچی
0321-2422033
پاک پبلک سول ہلڈ ہاؤس مظفر آباد
0333-5736283
مرکز خطیب مرید کے
0300-4410924
مرکز خطیب مرید کے
091-5272940
اور کئی دیگر شعبوں میں اہتمام کیا گیا ہے

21 روزہ
15 روزہ
10 روزہ
(1) جمادہ الاولیٰ کے فقہی مسائل کا ترمیم و ترمیم (2) فیس 2000 روپے
(3) کرایہ کمرات و کھانا (4) کمرہ المہک لڑا کمرہ کے وقت کے لئے کرایہ پر دیا جائے گا
معلومات کیلئے جمادہ الاولیٰ کے خطبہ مبارک کے علاوہ 14 جولائی 2006ء تک رابطہ کریں

صوبہ سندھ کے برائے دفتر جمادہ الاولیٰ کے نمبر 5272940 پر رابطہ کریں صوبہ سندھ کے برائے دفتر جمادہ الاولیٰ کے نمبر 022-2031368 پر رابطہ کریں

البرامی: جمادہ الاولیٰ پاکستان جامع مسجد القادسیہ پورہ بریگی لاہور 042-7231106-7240960

جمادی الثانی 1427ھ

الدعوة

18

سوال: الہدیٰ حضرات کے زیر اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ
صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے
افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟

اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کر دیا

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے
مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے



اللہ

اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

اپیل برائے تعاون دین کی اس نشر و اشاعت کے سلسلے میں آپ اپنے مال سے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں جزا اللہ

الداعی الی الخیر: شعبہ دعوت و اصلاح جماعۃ الدعوة، ابو عبد اللہ: 0321-8212715

زیر نظر اسٹیکرا الہادیث حضرات نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ
ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات کو فقط عرش عظیم
پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟

صلوٰۃ وسلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانبازوں کو سلام پیش کر رہے ہیں



2 ذیقعد ۱۴۲۱ھ فروری ۲۰۰۱ء

لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام
 لال قلعے تک کیسے پہنچے واجپائی حیران ہے
 کیسے چھپے 'کیسے' پٹے ایذا دانی حیران ہے
 بھارت جاکر لڑنے والے جنگجو! تم پہ سلام
 لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام
 گھر میں جاکر دشمن کے اس دشمن کو پھانسا ہے
 دشمن کی ساری فوج کو تم نے خوب لٹاڑا ہے
 طوفانوں سے کھینے والے بے باکو! تم پہ سلام
 لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین اہلحدیث حضرات کے میگزین "الدعوة" سے لیا گیا ہے۔
 ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ "مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" کو
 بدعت کہنے والے "لال قلعہ کے جانبازوں" پر سلام پیش کر رہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جان
 رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

ہفت روزہ

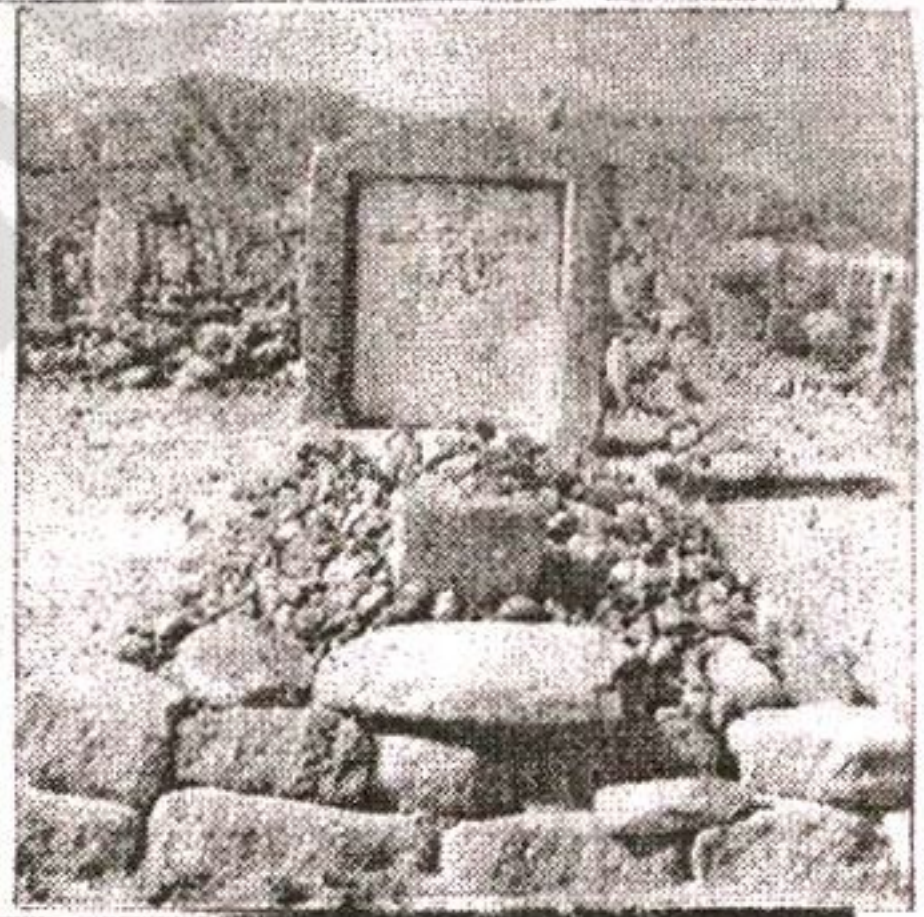
فریب مومن

کراچی

بذعہ

شیخ اشباح عظیمی امیر عظیم الشان دینی سرگشتہ احمدیہ مسیحی مہتمم دارالافتاء و الارشاد عظیم آباد کراچی

جلد 5 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء قیمت 7 روپے شمارہ 16



اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی
مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن
منانے کا ثبوت دیں، کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟



کراچی پبلکشنز ایگال میں میڈیا کا، کراچی پبلکشنز سے مولانا فضل الرحمن اور مولانا عبدالغفور حیدری خطاب کر رہے ہیں

پاکستان میں علماء اور دینی مدارس کی خلاف فضا بنائی جا رہی ہے

”مفتی محمود کا نظریں“ سے مفتی شامزئی، مولانا سلیم اللہ، عبدالغفور حیدری، خالد محمود سومرو اور دیگر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام کے زیر
اہتمام جمعرات کو چاندیہ اسلام پبلکشنز ایگال میں ”مفتی محمود
کا نظریں“ سے تقریب انوار کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے
باقی صفحہ 10 کالم 3

سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

ریاست کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

سے ہزاروں سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گردپ کے اراکین، اقراء روضہ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط انداز سے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر حسینی مفتی مہمل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن، مولانا احمد الحرم

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن و سنت سے ثابت کریں؟

آل سعود کا فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں

تاریخی دستاویزی ثبوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انعامات تاریخ آل سعود، مصنفہ ناصر السعدی

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ، مطبوعہ ۱۴۰۴ھ

انا السلطان عبدالعزیز ابن عبدالرحمن الراجیل السعوی
واعترف الف مرة للسیر برسی کر کس مندرجہ
دکین للیہر او غمہ کا تراہ بریانیہ السیر لا افرح عن
راہی حتر تصیر السیر

شاہ عبدالعزیز آل سعود کی فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

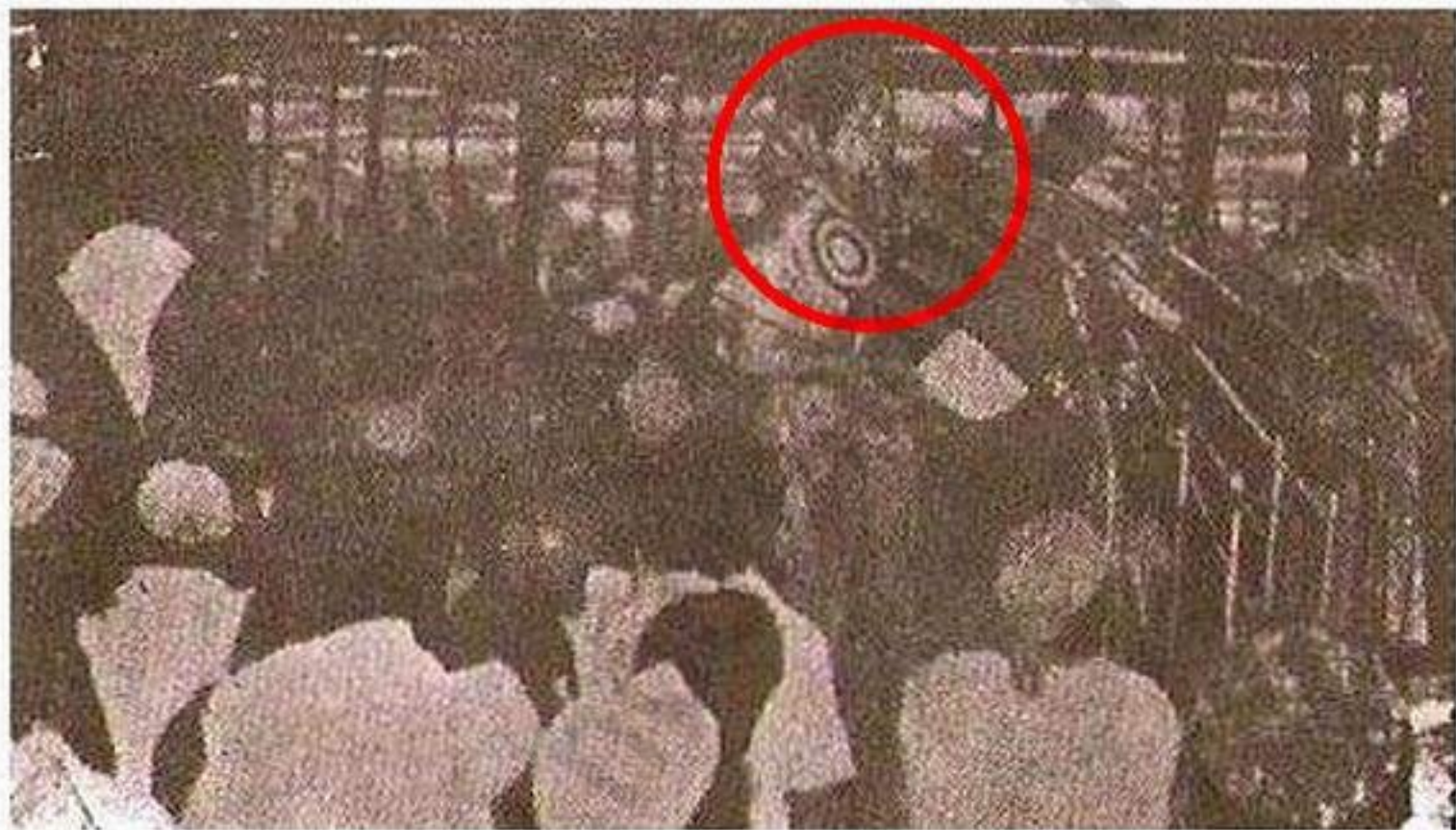
ترجمہ: یہودیوں سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلیسٹی کے حکم و ہدایت پر عبدالعزیز آل سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیقہ منطقہ الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریر شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

”میں سلطان عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل فیصل آل سعود برطانیہ عظمیٰ کے مندوب سربرس کو کس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے لے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک اخافہ، اخافہ، اخافہ نہدہ رہ سکتا۔“

[illegible]



تصویر میں مولوی محمد سالم اندراگانڈھی کو تقریر کی دعوت دے رہے ہیں اور
اندراگانڈھی کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ علماء دیوبند برابر بیٹھے ہیں۔



تصویر میں بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی صد سالہ جشن دیوبند سے خطاب کر رہی
ہیں اور علماء دیوبند بڑی توجہ سے ان کی تقریر سن رہے ہیں۔



تصویر میں بھارت کے سابق نائب وزیراعظم جگ جیون رام شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

طاہر القادری اور گوہر شاہی سے براءت کا اعلان

کتاب مستطاب
فی طہر القادری علماء اہل سنت کی نظر میں

مستطاب
خطرہ کی گھنٹی

از تلم حقیقت رقم
یا علی مکتبہ رضائے قوم مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب سرپرست پائبرائے مصطفیٰ گوہر نوالہ

ناشر: مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوہر نوالہ

پرو فی طہر القادری علماء اہل سنت کی نظر میں

علامہ احمد سعید کاظمیؒ جن کے پرو فیسیر صاحب نے سید جلال کی تفسیر
اجماع اُست کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پرو فیسیر صاحب کے متعلق رقمطراز
ہیں کہ وہ عورت کی نصف ویت پر صحابہ کرام و تابعین عظام کا اجماع سکوت
کا... ائمہ اربعہ اور ان کے سب متبعین بلکہ تمام حق تعالیٰ عورت
کی نصف ویت پر متفق ہیں... ان کا انکار بیت بڑی جہار سنت
سواء اعظم سے مندرج بلکہ صراط مستقیم سے انحراف ہو گا صحابہ کے
اجماع سکوت کے انکار کرنے والے کو ملانے مثال بھی گروہ قرار دیا جائے
(کتاب اسلام میں عورت کی ویت) ص ۳۵-۳۶



قبر پر دعا کرنا

میت کے پاس جا کر اور اولیاء کے پاس جا کر طریقہ الگ ہے؟



۴

قبر پر دعا کا طریقہ:

قبر پر کھڑے ہو کر، ہاتھ مٹائے جائیں۔
 طریقہ: (۱) قبر پر دعا کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے
 کہ آپ جو کراپاشی کی جانب کھڑے ہو کر
 پیچھے سام کریں، سلام کے الفاظ یہ: اے پیغمبر اسلام
 علیکم دارفہوم مؤمنین، والہا ان شاء اللہ بکرم لا
 حقور، ونسأل اللہ لنا ولکم اللہ العزیز انہ کے بعد اگر
 سورۃ یحییٰ، آیہ انکبریٰ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کا پیرا اور
 آخری دو سو بار: تو یہ پڑھے جائیں، اس کے بعد میت
 کے چہرے کی طرف مت کر کے دعا کی جائے، اگر اولیاء کی
 قبراں ہوں تو قبر پر دعا کی جائے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ
 ہو، اپنے لئے اور مومن کے لئے جو آیات و غیرہ پڑھی گئی
 ہوں ان کا ایصال ثواب کیا جائے کہ یا اللہ میں نے جو دعا
 اس کا ثواب مرحوم اور باقی تمام مومن کو پہنچا دین۔

ہفت روزہ ضرب مومن کے اہم مضمون آپ کے مسائل کا حل میں مفتی محمد سے پوچھا گیا کہ قبر پر کھڑے ہو کر دعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

کتنے شرم کی بات ہے کہ مفتی نے ایک عام میت کی قبر پر دعا مانگنے کا طریقہ الگ بیان کیا اور اللہ تعالیٰ کے ولی کی قبر پر جا کر دعا مانگنے کا طریقہ عداوت کیساتھ بیان کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ یہ طریقہ اس لئے ہے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو اسی سے ان کی اولیاء کرام سے عداوت کا پول کھل گیا اور ساتھ ہی یہ بھی پتہ چل گیا کہ شرک ان لوگوں کی رگ و پے میں بسا ہوا ہے اسی لئے یہ بات لکھی ورنہ کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کر سکتا۔



ہفتہ 7 ذی الحجہ 1421ھ - 3 مارچ 2001ء صفحات 12 قیمت 5 روپے

حق نواز کے ایصالِ ثواب کیلئے رسمِ قتل ادا کی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے عوام کو امن کی تلقین کی

خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکن گرفتار کر لئے گئے

بہاولپور میں 11 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حق نواز کی رسمِ قتل جمعہ کی صبح 10 بجے جھنگ کے غازی پورک محلہ احمد نگر میں امن کی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ میں ادا کی گئی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے قائم مقام صدر شیخ حاکم علی اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔ جھنگ کے تمام حساس (باقی صفحہ 11۔ نمبر 19)

جھنگ (آن لائن/این این آئی) صادق گنجی قتل کیس میں سزائے موت پانے والے سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز کی صبح کے ایصالِ ثواب کیلئے جمعہ کو رسمِ قتل ادا کی گئی۔ مختلف حفاظتی انتظامات میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے کارکنوں اور عوام کو پر امن رہنے کی تلقین کی۔ دریں اثناء جھنگ کے 20 اور

دیوبندی مفتی نے جس کام کو بدعت کہا انہی کی تنظیم سپاہ صحابہ نے اس پر عمل کر کے دکھایا اب سپاہ صحابہ پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟



دیوبندیوں کی تنظیم پاسبان کے سابق صدر کے چہلم کی تقریب میں قرآن خوانی اور میلاد کی محفل منعقد کی گئی اب دیوبندی مفتی کیا فتویٰ لگا میں گے؟

اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے (معاذ اللہ)

غزوة بنت روزہ لاہور

26-9-2003 تا 2-10-2003

اللہ ہو کا ورد بے معنی، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طہی

ہر چنانچہ وقت تک حلال ہے جب تک اس کے نام سے کاشت نہ آجائے اللہ تعالیٰ کو خدا نہیں کہنا چاہئے

بے خبری کی حالت میں دشمن پر حملہ کرنا جائز ہے، دیوبند کو خاندان کے علم پر نقلی مہارت مہور دینی چاہئے

بغت روزہ غزوہ کے پر وگرام آن لائن فتویٰ میں الشیخ محمد یوسف طہی کے نقلی نوک جہا بات

اللہ ہو کا ورد ہر وقت اور ہر جگہ میں جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاکم عورت کی حد سے اس کا مدینہ حلال ہے۔
 جواب: یہ بات درست ہے۔ الشیخ محمد یوسف طہی نے کہا کہ اگرچہ یہ حد مسموٰں اور عورتوں کے لیے ناجائز ہے لیکن یہ حد مسموٰں کے لیے
 کہ اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

اللہ ہو کا ورد ہر وقت اور ہر جگہ میں جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاکم عورت کی حد سے اس کا مدینہ حلال ہے۔
 انہوں نے یہ جواب بھی دیا کہ اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے۔
 مسئلہ سوال: کیا اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے؟

اوپر غزوہ اخبار کا تراشہ موجود ہے یہ غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث فرقے کا اخبار ہے اس میں اہلحدیث مولوی نے اللہ ہو کے ورد کو بے معنی قرار دیا ہے اب دوسری لائن میں خود ہی پھنس گیا اس نے کہا کہ ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے۔ جواب خود ہی مولوی نے دیا کیونکہ قرآن مجید اور حدیثوں کی ساری کتابوں میں اللہ ہو کے ورد کو ناجائز ہونا کوئی ثابت نہیں کر سکا ہر مولوی کو چیلنج ہے کہ وہ اس ورد کو حرام ثابت کر کے دکھائے۔

انہیں اپنے کالے دلوں کے باعث اللہ ہو کہنے میں لذت میسر نہیں آتی اسلئے اُس ورد کو بے معنی کہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اپنے دلوں کی صفائی کریں لذت خود بخود ملے گی۔



مولانا مودودی نے کہا

میری والدہ کو آخری وقت تک پتہ نہیں چلا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں

جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن کی سلسلہ وار یادداشتیں (4)

بمقام پنجاب میں ہر روز تقریباً ڈھائی ہزار عرس ہوتے ہیں اور ہر آدمی ہر سال

ایک عرس میں اپنے اہل خانہ کے ہمراہ لڑائی خریک ہوتا ہے۔ یہ عرس کے خلاف جہاد

کرنے والے ہیں۔ یہی عرس کی پابندی ہے۔ یہ عرس کے لیے یہ دعا پڑھتے ہیں کہ ان

کے اس جہاد کے نتیجہ میں یہ عرسوں کو اور انہوں کو زیادہ نقصان نہ پہنچے

ہو۔ میں ایمین ایف میں ہی تھا جب ہم نے یہ دعا پڑھی کہ جمعیت کے 3 چین تو جو ہوں کو اپنا

ہم خیال بنانا چاہیے۔ پتا چلا اس صاحبِ عملی کے تحت میں جمعیت کے نو جوانوں سے رابطہ رکھے

ہے تھا۔ ایسے ہی ایک نو جوان تھے صدیقی صاحب میں انہیں اپنا ہم خیال بنانے میں لگا ہوا تھا اور

یہ بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی کہ وہ مجھے اپنا ہم خیال بنانے کے لیے مجھ پر کام کر رہے تھے

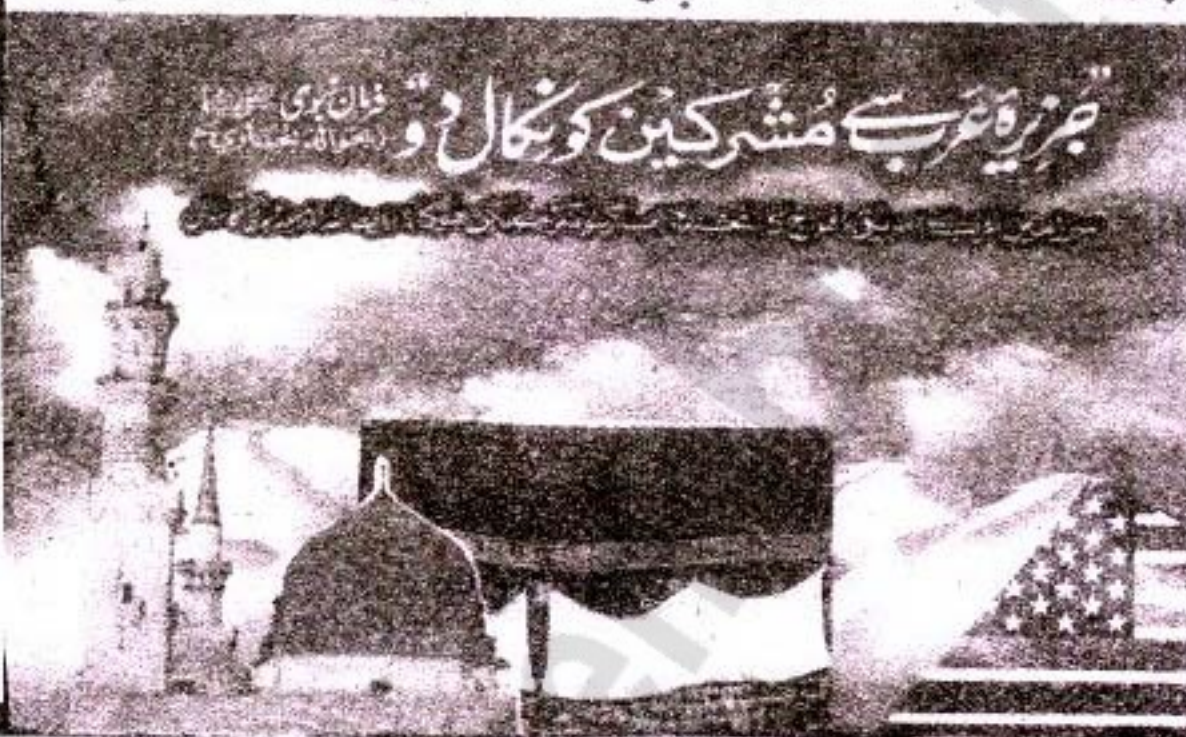
مولانا نے ایک بار کہا تھا جب بات ہے اخوانیہ بعد وہاں کی بات سننا ہوں تو آخر قریباً ہوں گویا یہ عرس

بند ہوئے گا۔ عیسائیوں کے لیے ضروری تھا کہ یہ عرس نہ ہو۔ یہ عرس نہ ہو گا۔ یہ عرس نہ ہو گا۔

27 اپریل 2003ء کو یہ انٹرویو وقت اخبار کے سنڈے میگزین کے محترم اصغر عبداللہ نے جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل سے انٹرویو لیا اس انٹرویو میں منور حسن نے اقرار کیا کہ مولوی مودودی نے ایک بار مجھ سے کہا کہ میری والدہ کو آخری وقت تک یہ معلوم نہیں تھا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں۔

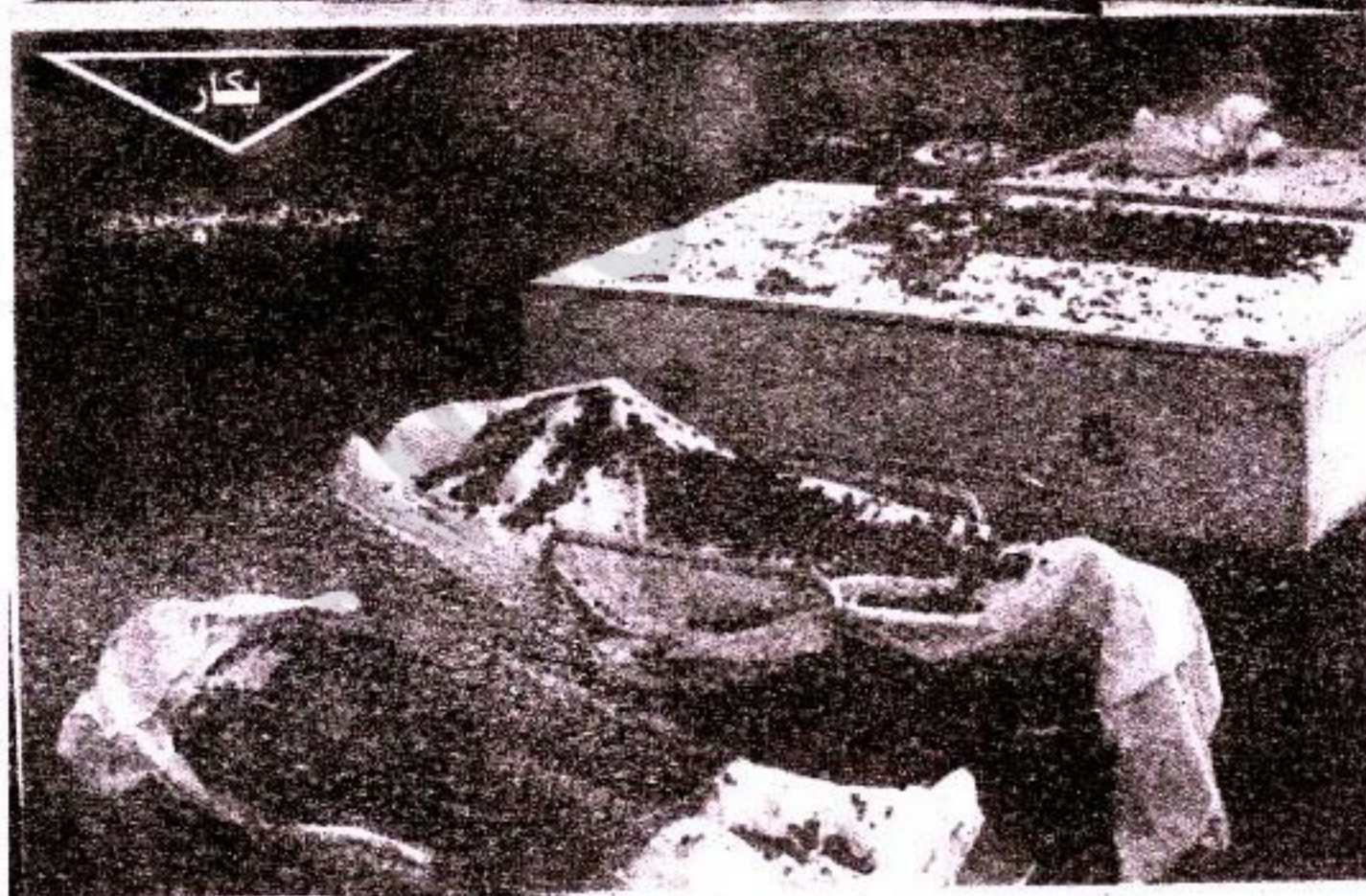
جو آدمی اپنی ماں کو دھوکہ دے اور دھوکے میں رکھے وہ شخص اسلام سے کیسے وفاداری کر سکتا ہے مودودی کی کتاب تفہیم القرآن پڑھیں آپ خود بے ساختہ بول اٹھیں گے کہ مودودی اسلام کا غدار ہے۔

جلد ۷ شمارہ ۲۳ ۲۶۵۲۰ شعبان ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۷ اکتوبر ۲ نومبر ۲۰۰۲ء



بکار

مشرکین اور کفار کے خلاف جہاد کا حکم





ہو سے کہتے رہیں گے رقم فسانہ یہ
رکھے گا یاد بہت دیر تک زمانہ یہ

پچھلے صفحے پر سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق دیوبندی کا جنازہ رکھا ہے جس پر پھول ڈالے ہوئے ہیں یہ تصویر کسی سنی اخبار کی نہیں بلکہ دیوبندیوں کے اخبار ضربِ مومن کی ہے ہم اسے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اوپر تصویر میں تین قبروں کی تصویریں بھی ہیں تینوں قبریں سپاہ صحابہ کے قائدین کی ہیں ایک قبر حق نواز جھنگوی کی ہے دوسری ضیاء الرحمن فاروقی کی ہے اور تیسری قبر اعظم طارق کی ہے یہاں بھی تینوں قبروں پر پھول ڈالے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی قبر پر کتبے نصب ہیں جن پر عبارات بھی درج ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی قبروں پر پھول ڈالنے کو بدعت کہتے ہیں اور برکت کیلئے کتبے نصب کر کے اس پر متبرک کلمات لکھنے کو بھی ناجائز و حرام کہتے ہیں آج اپنے مولویوں کے جنازے اور قبروں پر پھول ڈال کر اور کتبے نصب کر کے ان کا بدعت و حرام کا فتویٰ کیا سمندر میں ڈوب گیا۔

ہم سمجھ گئے کہ جو کام ان کے مولویوں کیلئے کیا جائے وہ جائز ہے اور جو کام مسلمانوں کیلئے ہو وہ ناجائز اور حرام ہے۔

سرکار اعظم ﷺ کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منار ہے ہیں!



اسلام آباد سید ابوالاعلیٰ مودودی کے سو سال یوم ولادت کے سیمینار سے قاضی حسین احمد قادری، نورانی مہاں اسلم اور دیگر معزز مقررین خطاب کر رہے ہیں۔



اسلام آباد سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار کے موقع پر قاضی حسین احمد قادری، نورانی مہاں اسلم اور دیگر معزز مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

اساس "راؤنڈی"
27 ستمبر 2003ء

ہم نے تصویر اساس اخبار کی ہے اس میں جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سو سالہ یوم ولادت کے موقع پر سیمینار منعقد کیا گیا ہے جس کا انعقاد جماعت اسلامی نے کیا۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر آج ایک سو سال بعد مودودی کا یوم ولادت کیسے جائز ہو گیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت اسلامی ہر چیز میں منافقانہ چال تو ویسے ہی چلتی ہے اس کام میں بھی منافقانہ چال کا پردہ فاش ہو گیا۔

DAILY EEMAAN KARACHI

روزنامہ ایمان

کراچی

1 جولائی 195ء

شکل 2 ماہی اگلی 1425ء 20 جولائی 2004ء

نفاذیوں: 3



مفت اعظم پاکستان مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی کے ساتھ مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ اُمت

کراچی

1 جولائی 195ء

شکل 2 ماہی اگلی 1425ء 20 جولائی 2004ء

نفاذیوں: 3



مفت اعظم پاکستان مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی کے ساتھ مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

جانباز

ایڈیٹر
طاہر اختر و سرگودھا

پیشہ ایگزیکٹو و سرگودھا شہر

جلد نمبر 5 | جمعہ 21 رمضان المبارک 1425ھ | 5 نومبر 2004ء | صفحات 4 | شمارہ 212



قائمی سائنس اکیڈمی کی نشست کی تصویر کے لئے طاہر اختر و سرگودھا

ایکسپریس روزنامہ کراچی

اسلام آباد کراچی لاہور پشاور ملتان فیصل آباد گوجرانولہ اور دیگر شہروں سے ایک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد نمبر 334 | صفحات 25 | برآمدی اشاعت 1425ھ | 12 اگست 2004ء | فون: 56000051-56000050 | صفحات 12 | قیمت 1 روپیہ



سودانی وزیر صوبہ بخاری پانچ سو روپے کے مجسم ملحق شہریت سرگودھا کے جس میں پانچ افراد کیلئے طاہر اختر و سرگودھا

دیوبندی مولویوں کی باتوں میں یہ تضاد کیوں؟

ان کے ساتھ جو کچھ لکھا ہے وہ سب ہی حقائق ہیں اور سچائی کے آئینے میں

اسلامی صحافت کا شمار

ضرب مومن

پیشہ کار

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

پیشہ کار

پیشہ کار

جلد 8 شمارہ 28 13:19 شمارہ کی تاریخ 1425 8 جولائی 2004 قیمت 7 روپے

فاتح قادیانیت کا المناک وصال ایک لاکھ عقیدتمندوں کی جہازیں شرکت

لہار جنازہ گزشتہ ہفتے کی صبح ساہیوالہ چنیوٹ کے گراؤں میں ادا ہوئی جس کے بعد ان کے اہل خانہ اور دوستوں نے ان کے جنازہ کو شہر کے مختلف مقامات پر لے کر آج صبح چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا۔

بقیہ

سید کی وفات کو کئی دنوں سے چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا ہے۔ ان کے جنازہ کو شہر کے مختلف مقامات پر لے کر آج صبح چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا۔

سید کی وفات کو کئی دنوں سے چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا ہے۔ ان کے جنازہ کو شہر کے مختلف مقامات پر لے کر آج صبح چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا۔

سید کی وفات کو کئی دنوں سے چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا ہے۔ ان کے جنازہ کو شہر کے مختلف مقامات پر لے کر آج صبح چنیوٹ کے گراؤں میں ادا کیا گیا۔

اوپر اخبار میں مولوی چنیوٹی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ چنیوٹی کے بارے میں ایک بزرگ نے پٹن گوئی کی تھی کہ چنیوٹی کو قاتلانہ حملے میں موت نہیں آئے گی بلکہ طبعی موت مرے گا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ایک طرف مفتی محمد (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ چھٹی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کے سوا جو بتائے وہ گمراہ ہے اب چنیوٹی کے بزرگ استاد کے بارے میں کیا خیال ہے اور ساتھ ہی اپنے اخبار کے بارے میں جس کے اندر آپ نے غیر اللہ کو علم غیب جاننے والا لکھا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بزرگ استاد کی پٹن گوئی سچ ثابت ہوئی۔

عوام 3



انصاف



2 انا بیگامین 4 مرزا اندرا

ملو نا اعظم طارق جھنگ میں
پیر خاک ملک کے کئی شہر
میں ہر تال اور مظاہرے

عوام 3



انصاف



2 انا ابابا گائیں 4 مزار اندر

مولانا اعظم طارق جھنگ میں
سیر خاک، ملک کے کئی شہر
میں ہڑتال اور مظاہرے

صفحے پر دو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہوں اور مزارات کو نذر آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان تصاویر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملک پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں ان کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چھپا ہوا ہے۔

قبر پر پھول چڑھانا یا ڈالنا ناجائز ہے۔

[illegible]

آپ کے مسائل کا حل

قبرستان میں۔ یہاں پہول بیتاب

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 1

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ سیکشن: 17، اگست 2004ء

سٹی

2

بابائے اردو کی بری سنی کاظم
سے مرزا محمد علی شاہ کی جاتی

کراچی (متحدہ رپورٹر) بابائے اردو (1869ء مولوی محمد رفیع الدین) کی بری سنی کاظم سے مرزا محمد علی شاہ کی جاتی کے معاملے میں دینی حوزہ پر پھیلنے والی
پیارے چڑھائی اور کافروں کی دہس مروجہ پرانے رشتہ داری
پاکستان کے صدر آفتاب احمد خان، ریکٹر ڈی این ایل الدین علی،
بابائے اردو علامہ عثمان کے پیڑائیں میں اس کا بھی اور دیگر
اسرائیل والوں کی تحریکات بھی ہیں کے مرزا محمد علی شاہ کے مروجہ
بابائے اردو کی تحریکات، اردو کی ادبی تاریخ، اردو ادب کی
تحریکیں، جدید اردو میں تحریکات، گائی قومی جنگی میں اردو کا
کردار اور دیگر موضوعات پر (باقی صفحہ 5) نمبر 2



سٹی: علامہ محمد علی شاہ بابائے اردو مولوی محمد رفیع الدین کے حوزہ پر پھیلنے والی جاتی کے معاملے کے بعد ما
ہنگل دے ہیں، اس مروجہ پرانے رشتہ داری، ڈی این ایل الدین علی اور دیگر بھی مروجہ ہیں (فوتو ایکسپریس)

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 2

نماز جنازہ سمیانت علی خان



مولانا افتخار الحق نماز جنازہ پڑھنا ہے جس مقام ہندو من گھڑے دولت پھر

ایک طرف منع کرنا اور دوسری طرف یہ کام کرنا کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

کیا یہ بدعت نہیں؟



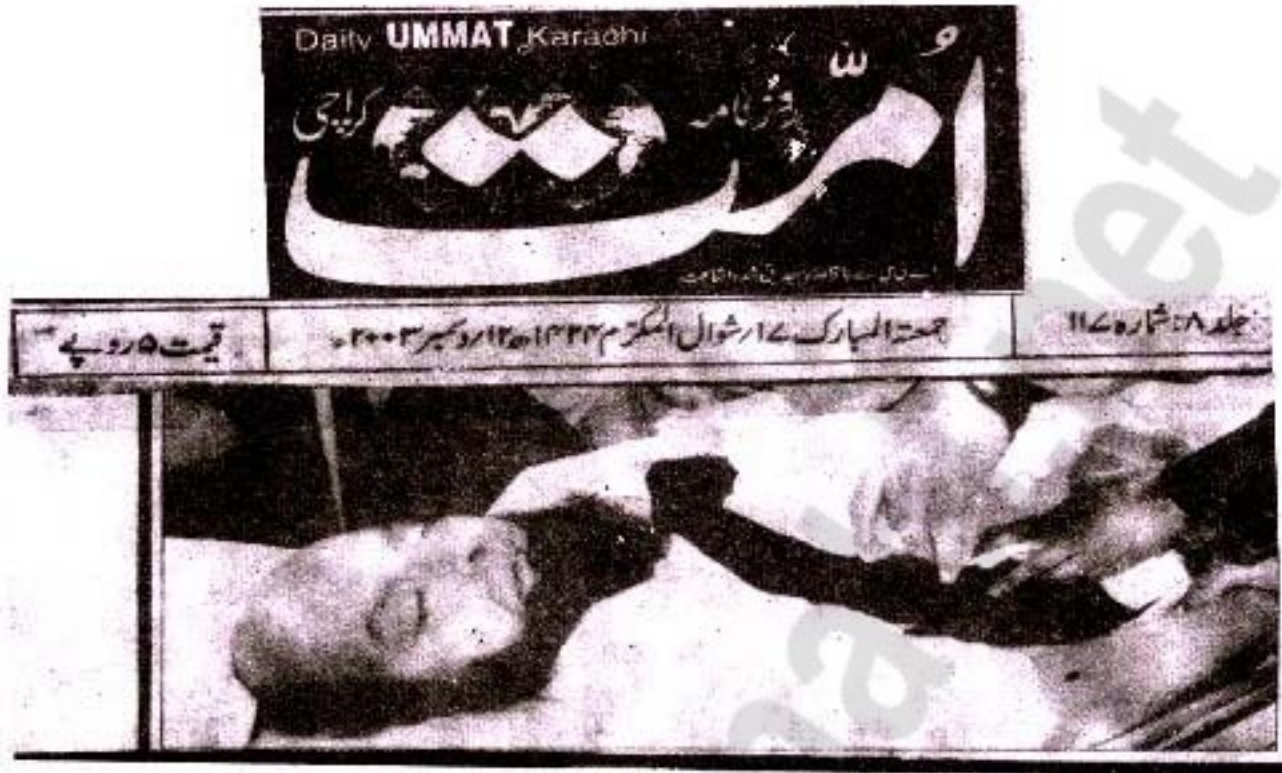
کیا تسبیح سر کا علیہ السلام کے دور میں تھی؟ پھر کیسے جائز ہے۔ ہم سمجھ گئے یہ بدعت کی مشین تم نے خود نے بنائی جہاں چاہتے ہو فتویٰ لگا دیتے ہو۔

کیا یہ بدعت نہیں؟



سرکارِ اعظم علیہ السلام کے ایام کو بدعت کہنے والے اتنی ساری بدعتیں اپنی حکومت میں ایڈری چکانے کے لئے منظور کر رہے ہیں کیا یہ بدعت نہیں؟ جب تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر بدعت ہے تو پھر یہ کیسے جائز ہو گیا۔

وصال کے بعد اہلسنت کے چہرے



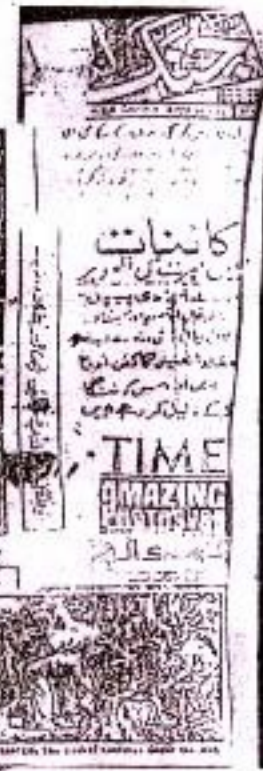
یہ تصویر سنی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کر رہا ہے یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔

مرنے کے بعد خمینی کا حال



And these fans loved him, folks!

مرنے کے بعد خمینی کا حال... (The text is partially obscured and difficult to read, but it appears to be a continuation of the article about Khomeini's death.)



شیعہ رہنما خمینی کو مرنے کے بعد لوگ اسکے کفن کو نوچ رہے ہیں اور اس کو برہنہ کر دیا ہے گستاخ صحابہ کا عبرتناک انجام یہی ہونا چاہئے۔

دیوبندی مولویوں کو انعام دینا چاہئے۔

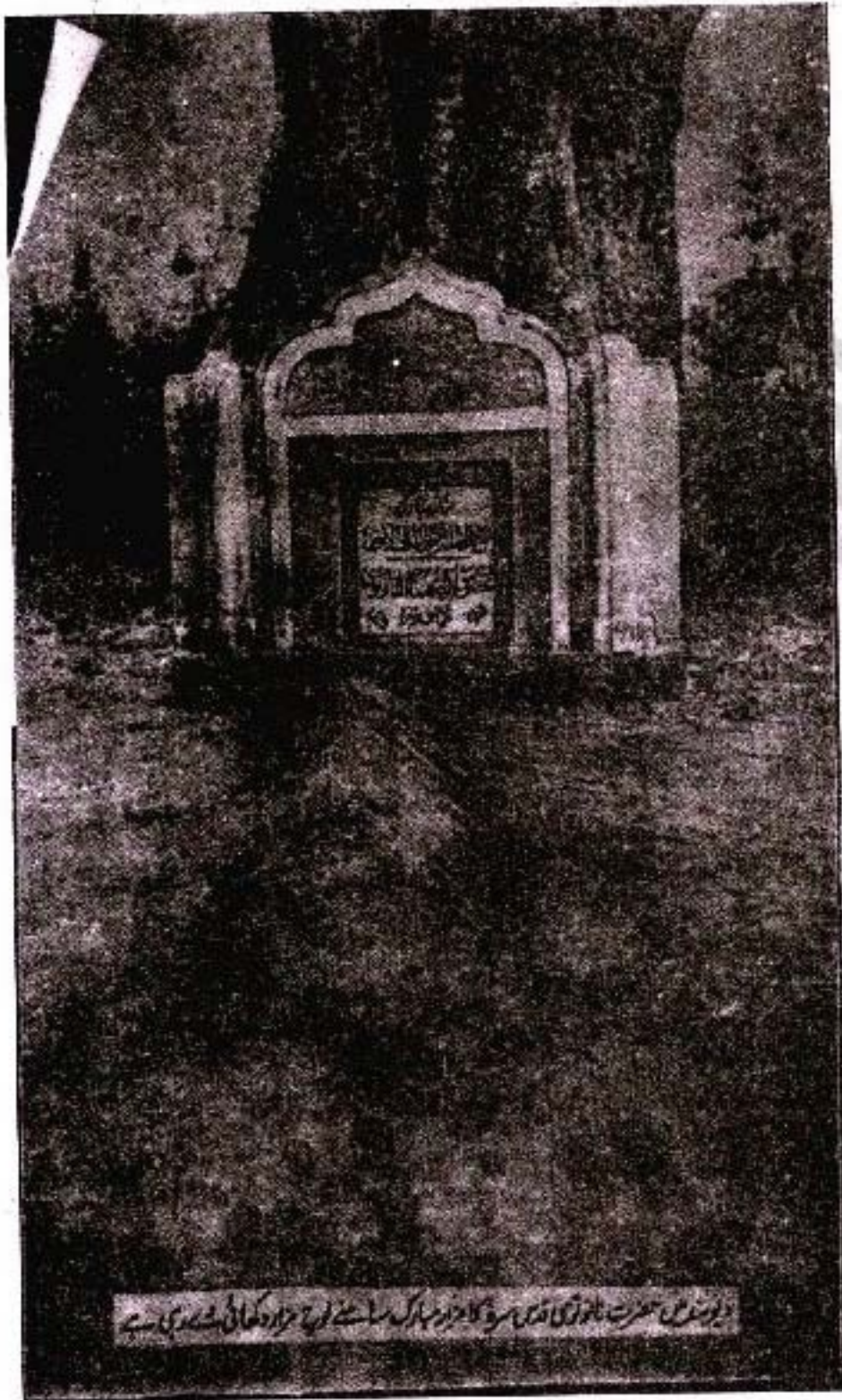


یہ تصویر اُمت اخبار کی ہے لکھا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات کی تھوڑ پھوڑ کی۔ تھوڑ پھوڑ کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک مزارات تعمیر کروانا بدعت ہے پھر مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات بنے ہوئے تھے تبھی تو توڑے گئے اگر نہ ہوتے تو کیسے توڑتے معلوم ہوا کہ آج تمھاری بدعت کا بھانڈا پھوٹ گیا۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ تم نے اس شخص کو پولیس کے حوالے کیوں کر دیا تمھیں تو چاہئے کہ اس شخص کو انعام دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمھاری بدعت کا خاتمہ کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلبیت کے مزارات کو شبید کر نیوالی نجدی سعودی حکومت کو تم شہابی دیتے ہو پھر تو تمھیں اس شخص کو بھی شہابی اور انعام دینا چاہئے ہماری بات پر غور کرنا۔

اکابر دیوبند کی قبروں پر تختیاں نصب



دیوبند میں حضرت نانوتوی قادیان سے سو کا مزار مبارک راستے پر ۱۲۰۰۰ کھائی گئی ہے

بڑی تختی والی تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر پھندیل کے پیشوا ۱ مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں مسلمانوں کی قبروں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابر کی قبروں کو کیوں مسما نہیں کرتے؟

مولوی اسرار احمد نے جہاد کا انکار کیا

روزنامہ
DAILY NAWA-I-WAQT
KARACHI

بانی مجتہدی مرحوم ایڈیٹر مجتہدی کراچی

نوائے وقت

کراچی لاہور راولپنڈی / اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25	شمارہ 282	تاریخ 18 جمادی الثانی 1425ھ 6 اگست 2004ء 22 سادون 2081 پ	صفحہ 14	تعداد 24	قیمت 7 روپے
--------	-----------	----------------------------------------------------------	---------	----------	-------------

حکومت اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں

استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تقریباً سب کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے جدوجہد نہیں البتہ اسے جدوجہد آزادی کہا جاسکتا ہے۔ گیسٹ اور پروگرام میں خطاب

پشاور (یورپورٹ) انجمن خدام القرآن صوبہ سرحد اسرائیل اور تقریباً سب کے قیام کے ایجنڈے پر عمل

کے سرپرست اعلیٰ و بانی عظیم اسلامی اور معروف دینی رہا ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان جس مقصد کے لئے بنا

سارڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ استعماری قوتیں گریٹر

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 1

دیوبندی مولوی اسرار احمد نے کشمیر کے جہاد کا انکار کیا اوپر سے زخم پر نمک چھڑکنے کے لئے کہا کہ البتہ کشمیر میں لوگ جدوجہد آزادی کر رہے ہیں شاید مولوی اسرار نے رسول ﷺ کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ اسلامی ملک کی حفاظت کے جان دینا بھی شہادت ہے۔

اسلامی صحافت کا شمار

کراچی

فون

PH FAX

021-6083301 021-6523314

جلد 9 شمارہ 2

23، 17 ذیقعدہ 1425ھ بمطابق یکم تا آجستوی 2005ء

قیمت 7 روپے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا معشوق

الکفر والجهاد

اس مضمون میں اہلسنت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محبوب ﷺ کو آپس میں ایک دوسرے کا عاشق و معشوق کہتے ہیں اس کے برعکس سامنے والے مضمون میں انہوں نے خود بندہ اور خدا کو آپس میں عاشق و معشوق لکھا۔

کا وہاں رکھ لیا کہ اسی سے مجھ کو تسلی رہے گی، جیسے یہ محبوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام کے گرتے سے تسلی ہوتی تھی، اسی لیے جہاں یہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں ہو سکتا تھا، جو کہ ایک من گھڑت بات ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں ہے اولیٰ ہے۔ نیز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی ایسے اشعار سننا اور پڑھنا گناہ ہے، انہی سے احتراز ضروری ہے۔ بعض دین داروں کو بھی خطا ہوتا ہے کہ اشعار نعتیہ خواہ ان کا مضمون شریعت پر متعلق ہو یا ہو نہ ہو، ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ بعض نعتیہ اشعار ایسے ہیں کہ ان میں دیگر معجزات انبیاء علیہم السلام کی ہے اولیٰ ہوتی ہے۔

الحاصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا معشوق کہنا سخت ہے اولیٰ ہے۔ کیونکہ خلق آدمی کا غاصب ہے اس لیے کہ خلق نام ہے شمس کے ایک خاص اثر بقول کرنے کا اور

جس کو اللہ پر ہے اور نہ علی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا معشوق کہتے ہیں۔ چنانچہ شعراء اپنے اشعار میں نام خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے کرتے ہیں کہ معشوق قرار دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اس بات کا ہرگز شمس کے غاصب یہ ہے کہ وہ عاشق کو اپنے پریشان اور غمگین کہہ دیتے ہیں کہ معشوق کے بغیر اسے کسی لمحے چین و سکون نہیں ہوتا ہے، اراق تعالیٰ اس سے ملو، ہے مگر غصہ یہ ہے کہ ہمیں ہے ہاں۔ اسے اللہ پر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کے لیے من ہے چنانچہ یہ شاعر کہتا ہے

پہلے جسکین تہ طر صورت ہی احسن یوسف
ثم کو جو بھیجا حق نے سائے رکھ لیا قد کا
غصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دینے نہ بھیج دیا اور نہ وہ معشوق تھے اور عاشق کو بدوں معشوق کے قرار نہیں دیتا اس لیے تسلی کے واسطے مسایان

خود ان کا عمل ملاحظہ ہو!

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، نماز روزہ عبادات بدنیہ جبکہ زکوٰۃ صدقات مالی عبادات ہیں اور حج مالی عبادت بھی ہے اور جانی بھی، اس میں پیچیدگی بھی شریعت مناتا ہے اور مشقت بھی اٹھانی پڑتی ہے، اس لیے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر مرد کا بدلتہ جنت ہی ہے۔ (بخاری و مسلم)

موت اور اس کے بعد کے احوال کا مظاہرہ:

حج میں جن چیزوں کا مظاہرہ بہت واضح ہوتا ہے ان میں سے ایک یہ کہ اس میں موت کے اور موت کے بعد کے احوال کا ایک نمونہ سامنے آجاتا ہے۔ جب کوئی مسلمان حج کے لیے گھر سے چلتا ہے تو گویا... سرے عالم کا سفر ہے جن چیزوں میں دلی لگا ہوا تھا وہ سب چھوٹ گئیں، دوستوں کی مجلسیں ختم ہو گئیں جن سے الفت تھی وہ جدا ہو گئے۔ انسان غور کرے کہ آج یہ چیزیں عارضی طور پر چھوٹ رہی ہیں۔ ایک دن وہ آئے گا کہ مستقل چھوٹ جائیں گی، سواری پر سوار ہوئے، عزیز واقارب رخصت کر رہے ہیں اپنے اپنے تعلق کی بقدر ہر شخص کچھ دور تک ساتھ چلتا ہے بالآخر سب سے زیادہ عزیز ترین جو دوست ہوتے ہیں وہ بھی ریل، بحری جہاز یا ہوائی جہاز پر سوار کرا کر واپس ہو جاتے ہیں، یہ سفر اس وقت بھی پیش آنے والا ہے جب اسباب و اسباب جنازہ کے ساتھ نکلیں گے اور بالآخر دفن کر کے سب ہی واپس ہو جائیں گے۔ وادی روانہ ہوگئی اب کوئی چیز کام، سنے والی نہیں جو مال حابی صاحب کے ساتھ لیا ہے وہی کام دے گا جیسا کہ قبر میں وہی اعمال ساتھ دیں گے اور آرام بخینے کا ذریعہ بنیں گے جو پہلے سے ساتھ لیے تھے پھر دوسرے ملک میں داخل ہونے کے لیے مسلمان کی تفتیش پاسپورٹ اور ویزے کی چیکنگ کا مرحلہ سامنے آجاتا ہے اس میں بھی عبرت ہے کیونکہ یہ قبر کے سوال و جواب کا ایک نمونہ ہے۔

جب میتات پر پہنچے تو غسل کر کے دو سفید چادریں پہن لے، جب تک حج کا مسافر ان چادروں میں رہے گا ہر وقت اس کے سامنے کشن کی یاد تازہ ہو رہی ہے۔ چادریں پہن کر بلند آواز سے لبیک اللہم لبیک (جاؤں ہوں اے میرے رب! حاضر ہوں) کی صدا لگانی شروع کر دی جو کہ بار بار قیامت کے دن کی حاضری کی یاد تازہ کرتا ہے۔

عرفات کا میدان، میدان حشر کا ایک نمونہ ہے۔ حق واقعی میدان میں کھڑے ہیں، سخت دھوپ ہے اور عظیم اجتماع میں کھڑے ہیں، مغفرت کی امید ہے اور گناہوں کا خوف ہے۔ اللہ جل شانہ نے عالم ارواح میں جب ذریت آدم سے انسانیت پس رکھ کا عہد لیا تھا اور سب نے مل کر "ہیسی" کہہ کر جواب دیا تھا کہ عرفات میں وہ عہد

بھی تازہ ہو جاتا ہے۔ عرفات، منی اور مزدلفہ میں طرح طرح کے لوگ مختلف زبانیں بڑاڑوں آدمیوں کی بے چینی، حیرانی اور پریشانی کا عالم یہ سب امور قیامت کے دن کے منظر کو یاد دلاتے ہیں۔

عشق و محبت کا مظاہرہ:

"میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں" کی رٹ لگاتے ہوئے بیت اللہ کی طرف روانہ ہیں یہ سب عاشقانہ رنگ ہے۔ اسی حال میں مکہ معظمہ میں داخل ہوئے اب حجر اسود کا احترام کیا گویا اس نے مالک حقیقی جل مجدہ سے مصالحت کر لیا، اس کے بعد طواف شروع کر دیا محبوب کے درود پوار سے چکر لگانا عشاق کی خاص شان ہے۔ محبوب کا ذکر کرتے ہوئے

حج مبارک

امداد اللہ، جامعۃ الرشید

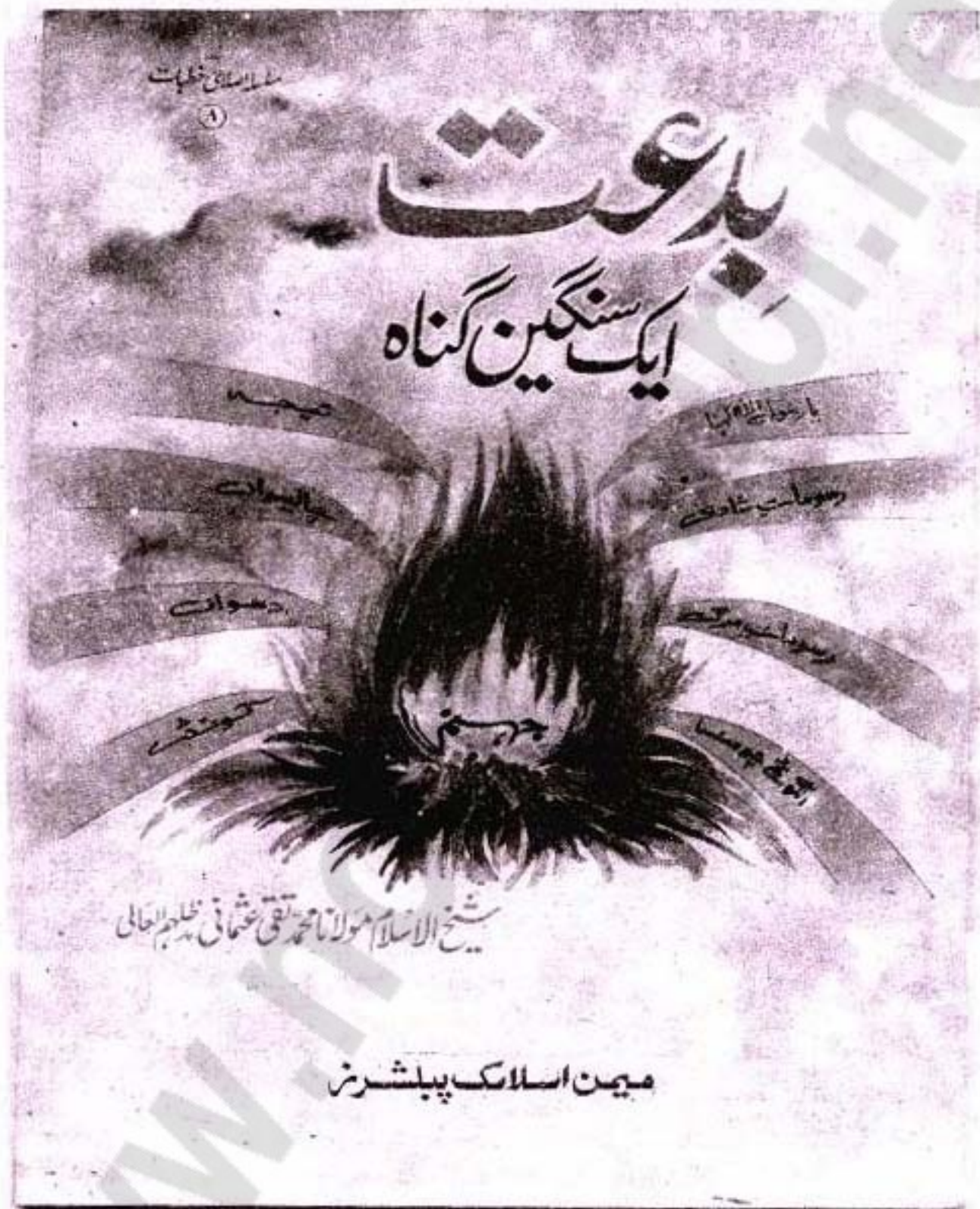
مغفرت کی امید باندھے ہوئے دنیا و آخرت کی خیر طلب کرتے ہوئے پھر لگا رہے ہیں، کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے اسے "مترہ" کہتے ہیں اس سے بھی چھٹتے ہیں، خسار اس پر کھتے ہیں، گڑگڑا کر اور بل بلا کر دعا مانگتے ہیں کعبہ کے پردوں کو بکڑ کر بھی دعا کرتے ہیں اس میں سوال ہے اور اخبار کا جزی بھی ہے۔

قریانیوں کا مظاہرہ:

طواف قدم یا طواف زیارت کے بعد صفاروہ کی سعی

عشق و محبت کے مظاہرے کا پہلا حج میں بہت زیادہ نمایاں ہے۔ سفر کی ابتدا ہی سے... سب تعلقات ختم کر کے محبوب حقیقی کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں، جب محبوب حقیقی کے گھر کے قریب پہنچ جاتے ہیں (میقات سے گزرنے لیتے ہیں) تو اچھی طرح غسل کر کے صاف ستھرے ہو کر خوشبو لگا کر سنے ہوئے کپڑے اتار کر ان کی دو چادریں پہن لیتے ہیں۔ احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگانا، میل چھڑانا ممنوع ہو جاتا ہے، زریب و زینت ختم ہو جاتی ہے، عاشق زار مستانہ وار کھڑے بال پر اکندہ حال

آپ نے دونوں مضامین میں دیکھ لیا کہ جہاں سرکارِ عظیم ﷺ سے محبت کی بات آتی ہے تو عاشق و معشوق جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور دوسری طرف حجاج کو خود انہوں نے عاشقانہ وار، دیوانہ وار عشق و مستی کے عالم میں لکھا ہے مطلب صاف واضح ہو گیا کہ اگر کوئی چیز بدعت اور حرام ہے تو صرف نبی ﷺ کی شان کو بیان کرنے میں ہے اگر اپنا مولوی عام بندوں کی طرف یہ منسوب کرے تو اسے عین اسلام اور خدا تعالیٰ سے محبت لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے بغض و عداوت کی پٹی اپنے دلوں سے ہٹا دو۔



یہ تقی عثمانی کی کتاب کا ٹائٹل ہے اس میں اس نے مذہبی اسلامی رسومات کے ارد گرد جہنم کے شعلے بلند کیے ہوئے ہیں سب سے جاہلانہ اور احمقانہ بات یہ ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ کہنا اس پر بھی شعلہ بلند کیے ہوئے ہیں شاید ان کو یا رسول اللہ ﷺ کہنے سے اتنی نفرت ہے کہ اس کے نیچے آگ کے شعلے لگائے ہوئے ہیں شاید یہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ جہاں یا رسول اللہ ﷺ لکھا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھا ہے لہذا یہ لوگ رسول ﷺ کی عداوت میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکالنا بھول گئے کیا ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں حکومت ان پر مقدمہ کرے کیونکہ یہ کافروں کا فعل ہے۔

خدا جب دین لیتا ہے تو ☆ عقلیں چھین لیتا ہے

نام نہاد مولوی کے افعال!



پہلے مل کے قاتل مقام سربراہۃ مشن سین احمد اسلمیں ماروے کی وزیر برائے علاقائی ترقی اور سولہ گ سے گفتگو کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

کراچی

روزنامہ

۳

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ ۹ اکتوبر ۲۰۰۳ء

جلد ۸: شمارہ ۵۵



حمزہ بخش گل کے نائب صدر قاضی حسین احمد سے کینیڈین ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

اوپر دی ہوئی تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اسکا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کیساتھ باتیں کر رہے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے آج وہی لوگ کیسی حرکت کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی کوشش کہ ہم صدر یا وزیراعظم بن جائیں پوری نہیں ہوتی۔

دیوبندی مولویوں کا عمل!

روزنامہ **جرگہ** سرگرمی

بانی..... میر غفیل الرحمن

جلد 68 اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء نمبر 154

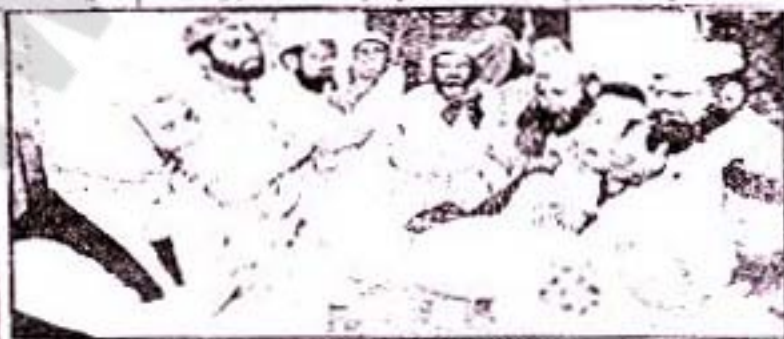


جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامعد، غوری ٹاؤن میں ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندری سے مفتی شامزئی کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں اس موقع پر علامہ حسن ترابی، معراج الہدیٰ اور دیگر بھی موجود ہیں (جنگ فونو)

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ **امامت** سرگرمی

جلد 9 شمارہ نمبر 1425ھ 13 جون 2004ء قیمت 5 روپے



بھلے کے سرور و قاضی حسین مفتی جمیل کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

الطاف

روزنامہ کراچی

جمعرات 6 رمضان المبارک 1425ھ 21 اکتوبر 2004ء قیمت 3 روپے

جندہ 8-5800051 فیس 5800050.66 ای میل cenpub@cyber.netpk شمارہ 176



نور محمد شمس کاشمی مسکن احمد اپنے پیارے بھائی کی جنازہ کے بعد دعا مغفرت کر رہے ہیں، شیخ رشیدی بھی موجود ہیں

اوپر دی ہوئی تینوں تصویروں میں دیوبندی مولوی تعزیت کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں حالانکہ ہندوؤں کے نزدیک تعزیت کے لئے اور نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے ہم یہ یو چھنا چاہتے ہیں کہ اب یہ سب کچھ کیسے جائز ہو گیا اور وہ بھی دیوبندیوں کے مرکز جامعہ بنوری ٹاؤن میں جہاں اگر کسی مسلمان کا جنازہ آجائے اور وہ نماز جنازہ کے بعد دعا کروادیں تو مولوی شور مچاتے ہوئے ہاتھ میں رومال لئے یوں آتا ہے جیسے کسی نے گھر کر دیا ہو (معاذ اللہ عزوجل) آج اپنے فتوے اپنے مرکز پر لگا کر یہ ثابت کرو کہ ہم خود بھی بدعتی ہیں۔

عبادت پر ایٹم بم کو فوقیت!

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ اُمر

اسے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۳۵۲

اتوار ۲۱ رجمادی الثانی ۱۴۲۵ھ ۸ اگست ۲۰۰۴ء

قیمت ۶ روپے

نماز-روزہ-حج-زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم اہم ہے۔ مولانا سمیع الحق

فقہی احکامات کی آج کوئی اہمیت نہیں۔ مغربی پروپیگنڈا کے قورڈ کیا جائے۔ خطاب۔ مسطرت خواجہ بابرہ یہ پیمبر ہیں۔ ڈاکٹر شاہ
مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ امن و امان اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ۔ مولانا سمیع الحق کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

نے ان تمام دینی امور سے زیادہ اسلام کے چھانک کی جدایت کی ہے

گمراہی (اسلاف پروردگار) مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، عشرت سے زیادہ اہمیت ایٹم بم کی ہے، اللہ تعالیٰ

مولانا سمیع الحق

اوپر دیئے ہوئے اخبار میں دیوبندی مولوی سمیع الحق کا یہ بیان واضح نظر آ رہا ہے کہ اس نے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم کو اہم قرار دیا فرائض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے زیادہ ایٹم بم کو فوقیت دینا جہالت اور گمراہی نہیں؟ اب ہم سمیع الحق صاحب سے کہتے ہیں کہ اب آپ اپنے اکھوڑہ خشک دارالعلوم حقانیہ میں بچوں کو ایٹم بم بنانے کی ترکیب اور ایٹمی مواد بنانا سکھاؤ۔ دارالعلوم سے دینی تعلیمات سکھانے کا لیبل ہٹا دو کیونکہ اب آپ کے نزدیک نماز، روزہ اور حج سے زیادہ اہم ایٹم بم ہے۔

انہوں نے یہ بات کہنے کے روز اپنے انٹرویو کے مجموعے پر اپنی کتاب ”مسیحی دہشت گردی اور عالم اسلام“ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ اور باب خدام رحیم، ڈاکٹر شاہ مسعود، رکن قومی اسمبلی حامد الحسن حقانی، علامہ حسن ترقی، مولانا زردی خان، محمود شام سمیت دیگر مقررین نے بھی اظہار خیال کیا، مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب میں عرض کیا کہ اسلام کی یہ ایک تصویر دنیا کے سامنے لائی جا رہی ہے، مغرب اسلام کو مسلمانوں کو جہنم کر رہا ہے آج اسلام قرآن، حدیث، منبر اور عذاب کو دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، فقہی مسائل اسلام نہیں ہیں اب ضرورت ہے کہ دہشت گردی، اسلام، امن، لادین، مدارس اور دینی تعلیم جیسے موضوعات پر کل کر بات کی جائے، اتحاد امت اور قوم کو بیدار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے، مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہمیں اپنے حق کی ضرورت ہے کہ جو مغرب کے پروپیگنڈے کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکے، دینی اعلیٰ سندھ نے کہا کہ حکومت مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی، تاہم دینی مدارس کو مذہبی تعلیمات کے ساتھ سائنس، ٹیکنالوجی کے جدید علوم پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ دنیا کا مقابلہ کیا جاسکے، رکن قومی اسمبلی مولانا حامد الحق نے کہا کہ مولانا نے اپنے انٹرویو کے ذریعہ عالم اسلام کی صحیح تصویر مغرب کے سامنے پیش کی ہے، یہ بڑی خدمت ہے، مولانا زردی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا

ہاتھی کے دانت!



کراچی جماعت اسلامی کراچی کے امیر معراج الہدیٰ متحدہ کے کمرہ نما فاروق ستار کو اجتماع کا دعوت نامہ پہنچا رہے ہیں

اوپر یہ والی تصویر میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کراچی کا امیر فاروق ستار کو خود ان کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے دعوت نامہ دے رہا ہے۔ بقول جماعت اسلامی کے متحدہ قومی مومنٹ لسانی اور دہشت گرد تنظیم ہے پھر ان کو اپنے جلسے میں بلا ایا جا رہے

سے کہتے ہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ دکھانے کے اور۔

قاتل گرفتار نہ ہوئے تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔ علی شیر حیدری

کالعدم ملت اسلامیہ نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کیلئے جمعہ تک کالٹی میٹم دے دیا

کراچی میں ہسپتال کی اپیل ناکام۔ کاروباری اور تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں

ملت اسلامیہ کے مرکزی رہنما علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پُر امن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اس سلسلے میں ہماری حکومت سے بات ہوئی ہے ہم نے حکومت پر سابقہ صفحہ 7 کالہ 5 مہر

کراچی (نمائندہ امت) ملت اسلامیہ کی قیادت نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کے لئے حکومت کو 7 یوم کالٹی میٹم دیا ہے جبکہ جمعے کے روز ملت اسلامیہ کی کراچی میں ہسپتال کی اپیل ناکام ہوگئی۔ امت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کالعدم



مولانا اعظم طارق کی پہلی برسی کے موقع پر مدارس کے طلبہ ان کے پوسٹر خرید رہے ہیں

صفحہ ۱ پر دی ہوئی تصویر میں دیوبندی مدارس کے طلبہ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی برسی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ اعظم طارق ہے جس نے اپنی زندگی میں وصیت کی تھی کہ میرا سوگم نہ کیا جائے۔ ہمارا ان سے یہ سوال ہے کہ جب تمہارے نزدیک سوگم، چہلم اور برسی منانا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی کی برسی کیوں منائی جا رہی ہے اب تمہارے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟



عالمی محفل حسن قرأت آج جامعہ بنوریہ سائنس میں ہوگی - عالمی شہرت یافتہ قراء کراچی پہنچ گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ (عالمی) کے تحت آج ہونے والی بین الاقوامی محفل حسن قرأت میں شرکت کیلئے مصر، اٹلی، نیپال، سیٹ، دیگر ممالک سے عالمی شہرت یافتہ قراء حضرات گزشتہ رات کراچی پہنچ گئے ہوئی اڈے پر جامعہ بنوریہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم، ناظم تعلیمات مولانا عبدالحمید اور دیگر علماء مباحثہ میں مصروف ہیں۔ ۲ مئی ۲۰۰۴ء

عالمی محفل قرأت

کرامت معزز مہمانوں کا پر جوش استقبال کیا قراء حضرات کو ایئرپورٹ سے جلوس کی شکل میں جامعہ بنوریہ لایا گیا۔ پاکستان آنے والے قراء حضرات میں مصر سے شیخ عبدالفتاح الطاروطی، حجاج رمضان البندادی، الشیخ محمد اسماعیل البطاوی اور دیگر شامل ہیں اپنے پرتشاک استقبال پر انہوں نے جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ محفل قرأت کا آغاز آج اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ بنوریہ سائنس میں ہوگا قراء حضرات کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی محفل قرأت میں شرکت کریں گے۔

صفحہ ۲ پر دیئے ہوئے اخبار کے تراشے میں جامعہ بنوریہ نے اشتہار دیا ہے کہ عالمی محفل حسن قرأت جامعہ بنوریہ میں ہوگا سارے دیوبندی مولوی شرکت کریں گے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ لوگ محفل نعت کو بدعت کہتے ہو پھر یہ محفل قرأت کیسے جائز ہوگئی حالانکہ محفل نعت سرکار ﷺ کے دور میں ہوتی تھی۔ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ منبر پر بیٹھ کر میری نعت سناؤ۔

اب آپ لوگ ثابت کریں کہ محفل حسن قرأت کہاں سے ثابت ہے مولویو! اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگا کر اپنے گھروں کو مت جلاؤ ورنہ ذلت یونہی تمہارے سروں سے لپٹی رہے گی۔

ریاست

کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقراء و روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر نسیتی مفتی منزل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن، مولانا محمد ارم

دیوبندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا
کہ حروف مقطعات کتنے ہیں؟ ←

عام اور سیدھا جواب یہ ہونا چاہئے کہ مجھے
معلوم نہیں ہے مگر ولی رازی کا جواب بالکل
احتمانہ اور جاہلانہ ہے اس نے یہ جواب دے
کر قرآن مجید کے حروف کو فضول قرار دیا۔
کیا ایسا جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے ایسے
مولوی سے تو جاہل آدمی اچھے جواب و احترام
کا پاس تو رکھتے ہیں۔



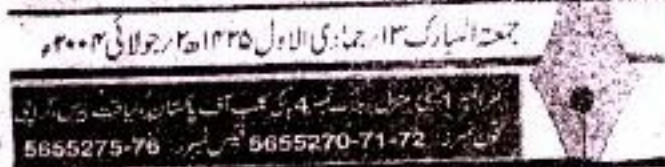
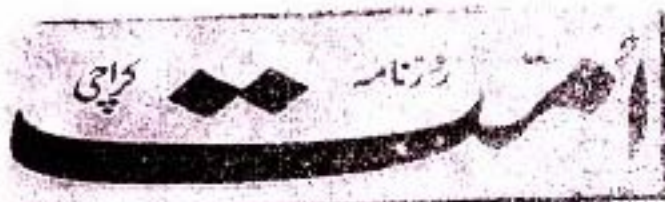
نماز میں محض کسی نبی کا خیال

آجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی

س: نماز کے دوران کسی نبی کا یا اولیاء کرام میں سے کسی کا خیال
آجائے تو نماز درست ہوگی۔ کیا نماز میں اچھے لوگوں یا اچھی چیز کا
خیال آنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جائے گی۔

(عمر فاروق - لیاری - کراچی)

ج: نماز کے دوران کسی نبی یا اولیاء کرام کا خیال آجانے سے
نماز فاسد نہیں ہوتی البتہ کسی نبی یا رسول کا اس طرح خیال کرنا کہ
رکوع اور سجدے ہی کیلئے کئے جارہے ہیں یہ شرک ہے اور اس سے
نماز بھی نہیں ہوگی۔



حروف مقطعات کتنے ہیں

سوال: حروف مقطعات کتنے ہیں؟ اور قرآن میں کتنی جگہ پر
استعمال ہوئے ہیں؟ نیز قرآنی آیات کے طفرے دکان یا گھر میں
لگانا کیسا ہے؟ نیز لوح قرآنی لگانا کیسا ہے؟ (کھیلہ رانا - گرین
ڈون، کراچی)

جواب: حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس کا جاننا نہ دین
کیلئے ضروری ہے اور نہ دینا کیلئے۔ جس میں نہ دین کا کوئی فائدہ ہو
نہ دینا کا ایسی چیز کو فضول کہتے ہیں۔ میں نے آج تک ان حروف کو
گننے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔ آپ کو اگر شوق ہے تو قرآن
کریم کھول کر حروف مقطعات والی سورتوں سے ان کو شمار کر لیں۔
قرآنی آیات کے طفرے وغیرہ لگانا جائز بھی ہے اور اس شخص
کیلئے باعث برکت بھی جو قرآن کے احکام پر عمل کرتا ہو۔ صرف
طفرے لگا کر قرآن کریم کو طاق پر دکھانا بدست نہیں ہے۔

ہین کی دنیا

مسئولہ جامعہ دولہ دار حرم

محرم میں سبیل لگانا اور حلیم

پکانا راسخاف سے ثابت نہیں

س: محرم الحرام کے مہینوں میں لوگ سبیل لگاتے ہیں۔ حلیم پکاتے ہیں، شربت پکاتے ہیں تو کیا یہ سنت نبوی سے ثابت ہے یا صحابہ کرام کے زمانے میں ایسا ہوتا تھا یا یہ نہیں پکاتے ہیں اور ان سب چیزوں کو کھانا حرام ہے یا حلال؟ (محمد زاہد)

ج: محرم میں شربت و غیرہ کی سبیل لگانے یا حلیم پکانے میں کیا حیت ہوتی ہے یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ اگر سید بن حسین رضی اللہ عنہما کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے تو قابلِ یہ صدقہ کی حیت سے ہوتا ہوگا اور صدقہ صرف مساکین کا حق ہے۔ لیکن رواج ہوتا ہے کہ شربت اور حلیم رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس لئے شاید یہ صدقہ نکلتا ہوگا۔ بہر حال اس رواج کی کوئی اصل قرآن و سنت میں ہے اور نہ ہیہ لوگوں کے عمل میں اس کی کوئی مثال موجود ہے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے محرم میں شربت، سبیلیں لگانا اور حلیم پکانے سے متعلق پوچھا گیا ہے جواب پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ولی رازی صاحب بالکل بھولے بادشاہ بن گئے ہیں

پوری دنیا جانتی ہے کہ محرم میں شربت اور حلیم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے ولی رازی صاحب کو صدقہ کی قسمیں ہی معلوم نہیں ہیں ایک صدقہ واجبہ ہوتا ہے ایک صدقہ نافلہ ہوتا ہے صدقہ نافلہ جو ایصالِ ثواب کیلئے کرتے ہیں وہ تمام لوگ کھا سکتے ہیں

ولی رازی صاحب! پہلے آپ علم حاصل کر لیں پھر سوالات کے جوابات دیجئے گا۔

گمراہ کفر سے لے کر فرشتان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار

شب برأت پر قبرستان آبیوالے مسلمانوں کو درہنہ کرنے کے لیے کراچی کے گورنمنٹ ہسپتال کے قریب 7 کارکنان گرفتار

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایمان ڈاؤن پولیس نے شب برأت کے موقع پر قبرستان میں لوگوں کو درہنہ کرنے والے اہل فتنہ فرشتان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار کر کے ان کے قبضے سے نکل دیں۔ ڈی پیٹر سٹیشن اسلام آباد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیے۔

تصانیع کے مطابق ایمان ڈاؤن پولیس کے ایس ایچ ڈی ایف خان نے شب برأت کے موقع پر علاقے کے لوگوں کی فضا پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی ہماری نظری کے حوالہ کوئی قبرستان دوڑ پر قبرستان سے متصل اہل فتنہ فرشتان اسلام کے دفتر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایمان ڈاؤن پولیس نے شب برأت کے موقع پر قبرستان میں لوگوں کو درہنہ کرنے والے اہل فتنہ فرشتان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار کر کے ان کے قبضے سے نکل دیں۔ ڈی پیٹر سٹیشن اسلام آباد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیے۔

بقیہ نمبر (5)

محمود دہلوی (اسٹاف رپورٹر) ایمان ڈاؤن پولیس کے ایس ایچ ڈی ایف خان نے شب برأت کے موقع پر علاقے کے لوگوں کی فضا پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی ہماری نظری کے حوالہ کوئی قبرستان دوڑ پر قبرستان سے متصل اہل فتنہ فرشتان اسلام کے دفتر

(نور ہائٹ) اور اب گورنمنٹ ہسپتال کے روپ میں ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ایمان ڈاؤن پولیس نے اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں بھی تقسیم کر رہے تھے۔ پولیس نے ہماری تعداد میں اشتعال انگیز لٹریچر کو روکنا بھی چاہیے تھا۔ ایمان ڈاؤن پولیس نے ایمان کے خلاف مقدمہ نمبر 198/2004 درج کر لیا ہے۔

اوپر اخبار کی سرخی ہے کہ گورنمنٹ ہسپتال کے چیل اسلام کے خلاف کام کرتے ہوئے گرفتار ہوئے گورنمنٹ ہسپتال کے چیل چاند پر گورنمنٹ ہسپتال کی تصویر دکھاتے ہیں۔ امریکی تحقیقی ادارہ ناسا کا کہنا ہے کہ چاند پر کسی کی تصویر نظر نہیں آئی اگر چاند پر چوہا بھی دکھائی دے تو ہم اس پر تحقیق کرتے ہیں کسی انسان کی تصویر چاند پر آئے یہ نہیں ہو سکتا۔

گورنمنٹ ہسپتال کے چیل فتنہ خور ہیں حکومت کو چاہئے کہ ان کو روکا جائے ان کے لٹریچر اور پمفلٹ ضبط کئے جائیں۔

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہفت روزہ

لاہور

غزوہ

ہفت روزہ

جلد 3 شمارہ 31 933 1425 ہجری مطابق 20 26 اگست 2004ء

جلد 3 شمارہ 31



پاکستانی طالبان نے فرانس کے موقع پر مسجد قادسیہ کے قتل عام کا اعلان کیا ہے۔

اوپر دی ہوئی تصویر غیر مقلدین اہلحدیث کے اخبار غزوہ سے لی گئی ہے جس میں تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجد قادسیہ پر لگائے گئے جھنڈے اور بیڑ نظر آرہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ تمہارے نزدیک حضور ﷺ کا دن، صحابہ کرام کے ایام اور اولیاء کرام کے ایام منانا بدعت ہے پھر یہ تکمیل پاکستان کانفرنس پاکستان کی آزادی کا جشن کیسے جائز ہو گیا؟

عید میلاد النبی ﷺ کے جھنڈے اور بیڑ تمہیں زہر لگتے ہیں مسجد قادسیہ پر اپنے باپ حافظ سعید کے جھنڈے اور بیڑ تم نے آویزاں کئے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

نام نہاد اہلحدیث بن کر قوم کو دھوکہ دے دو۔ چھوٹے بھائی کی شلوار اور ننگے سر نماز پڑھ کر تم لوگ اپنے آپکو جنتی مت سمجھو ورنہ اونڈھے منہ جہنم میں جاؤ گے۔